يخرج من بطونها شراب مختلف الوانه

فيه شفاء للناس

پاکیزہ شہد
پاکیزہ زندگی

www.KitaboSunnat.com

ان اکرمکم
عند الله
اتقکم

مصنف: ملک بشیر احمد

ترتیب: شفیق الرحمٰن فرخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

پاکیزہ شہد
پاکیزہ زندگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يخرج من بطونها شراب مختلف الوانه فيه شفاء للناس (النحل:69)

"ان (شہد کی مکھیوں) کے پیٹ سے ایک مشروب نکلتا ہے جو
کئی رنگوں میں ہوتا ہے، اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔"

پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی

www.KitaboSunnat.com

LIBRARY
Islamic University
Book No. 003607
91-Babar Block, Garden Town, Lahore

مصنف: ملک بشیر احمد

ترتیب: شفیق الرحمٰن فرخ

ناشر
ہدیٰ اکیڈمی
سٹریٹ 43 گلزیب کالونی سمن آباد۔ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی

مصنف .... ملک بشیر احمد

مرتب .... شفیق الرحمٰن فرخ

ناشر .... ہدیٰ اکیڈمی، سٹریٹ 43 گلزیب

کالونی، سمن آباد، لاہور

0300-4478122

قیمت .... -/220 روپے

ہماری مطبوعات ملنے کے پتے:

☆**اردو بازار لاہور**: مکتبہ اصحاب الحدیث 37321823، البلاغ جیل روڈ، 0300-8880450۔ البلاغ ماڈل ٹاؤن۔ 0300-5205060۔ نعمانی کتب خانہ 37321865، اسلامی اکیڈمی 37357587، مکتبہ اسلامیہ 37244973، مکتبہ قدوسیہ 37230585، دار الکتب السلفیہ 37244404، دار السلام 3732400، کتاب سرائے 37320318، مکتبہ محمدیہ 0300-4826023، مکتبہ تعمیر انسانیت 37310530، معارف اسلامی منصورہ 35432419، ادارہ اسلامیات انارکلی 37324412 نگارشات 37322892، دار الہدیٰ 0300-9480166، دار الاندلس 37230549، مکتبہ آل ابراہیم 0322-4005775

☆**اردو بازار گوجرانوالہ**: مدینہ کتاب گھر، مکتبہ نعمانیہ، والی کتاب گھر

☆**اسلام آباد**: المسعود اسلامک بکس 2261356۔ البلاغ 0300-5205060

☆**فیصل آباد**: مکتبہ اسلامیہ 6301204۔ مکتبہ اہل حدیث امین پورہ بازار

☆**کراچی**: مکتبہ اہل حدیث کورٹ روڈ، فضلی بک سپر مارکیٹ 32212991، دار الاحسن 0333-3738795 ☆**سیالکوٹ**: مکتبہ الفرقان 0524593662

☆**پشاور**: معراج کتب خانہ 214720

☆**حیدر آباد**: مکتبہ دعوت السلفیہ 0333-2607264

☆**چھانگا مانگا**: پاکیزہ ہنی ٹریڈر ضلع قصور۔ 049-4381123

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

جامعہ اُم القریٰ مکۃ المکرّمۃ کی سینٹرل لائبریری میں ''پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی''
کے پہلے ایڈیشن کی کاپی پیش کرنے پر ملنے والے اعزازی خط کا عکس ۲۰

تقدیم ۲۱

مقدمہ طبع دوم ۲۳

حرفِ آغاز ۲۴

پہلا حصہ

پاکیزہ شہد

شہد کیا ہے؟ (قرآن وحدیث کی روشنی میں) ۲۸

قرآن پاک میں ذکر ۲۸

حدیث شریف میں ذکر ۲۸

عہد نبویؐ میں شہد سے علاج ۲۹

شہد کے فوائد از علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ ۳۰

پاکیزہ شہد اور پبلسٹی ۳۱

ماہر معالج اور حاذق طبیب ۳۱

ڈاکٹر خالد غزنوی کے آزمودات ۳۱

بھارتی ماہر ادویات ۳۲

ایک نائجیرین کا تجربہ ۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر گیلاگ	۳۳
پاکیزہ شہد	۳۳
رنگ و بو	۳۴
خوراک	۳۴
ایک دلچسپ بات	۳۵
استعمال	۳۵
شہد کا استعمال	۳۵
فوائد	۳۶
اولاد نرینہ	۳۶
استعمال کے چند مخصوص طریقے	۳۸
احتیاط	۳۸
ہدایات و معلومات	۳۹
تسلی کس طرح ہو؟	۳۹
شہد آبِ حیات ہے	۴۰
شہد کے صفاتی نام	۴۲
مختلف زبانوں میں شہد کے نام	۴۳
شہد سے متعلقہ بعض عربی نام	۴۴
تندرستی ہزار نعمت ہے	۴۷
شہد کے کمالات	۴۹
شہد بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا کرتا ہے۔	۵۱
اسپیشل انعام	۵۲
شہد کی پہچان	۵۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد ٹیسٹ کرنے کے طریقے	۵۳
کیمیاوی ٹسٹ	۵۵
کیمکو بیکٹر یالوجیکل لیبارٹری رپورٹ کا عکس	۵۶
کیمکو بیکٹر یالوجیکل لیبارٹری رپورٹ کے مطابق شہد کے اندر موجود اجزا	۵۷
تجزیہ کے مطابق شہد کے اندر موجود اجزا	۵۸
شہد جم بھی جاتا ہے	۵۹
جمے ہوئے شہد کے متعلق حکومت کی وضاحت	۵۹
طب نبوی اور جدید سائنس سے ایک اقتباس	۶۰
گھریلو صنعت	۶۱
تاجر اور دوکاندار جعل سازوں سے ہوشیار رہیں	۶۲
شہد کی اقسام	۶۳
شہد تین اقسام پر مشتمل ہے	۶۳
پہلی قسم...... بڑی (ڈومنا) مکھی کا شہد	۶۳
دوسری قسم......فارم کی مکھی کا شہد	۶۴
تیسری قسم......چھوٹی مکھی کا شہد	۶۴
مشتری ہوشیار باش	۶۵
ریپڈ ھنی (RAPID HONEY)	۶۵
توجہ طلب	۶۶
شہد کی مکھی کے بارے میں چند اہم معلومات	۶۷
مکھی کی فراست	۶۷
شہد کی مکھی کی کارکردگی	۶۸
شہد کی مکھی کا کردار	۶۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ النحل کی آیت ۶۹ کی ایک بہترین تفسیر	۷۰
شہد کی تیاری	۷۲
شہد کی مکھی کا دودھ (رائل جیلی)	۷۲
نحلی زہر	۷۳
فوائد	۷۴
زرگل	۷۴
استعمال وفوائد	۷۴
ذائقے	۷۶
صبح کا ناشتہ	۷۶
شہد والے فرنچ ٹوسٹ	۷۶
شہد والا کسٹرڈ	۷۶
آلوچے کا جام	۷۶
مربہ لیموں	۷۷
سیب کا شہد والا جام	۷۷
شہد والے چھوہارے	۷۷
شہد کے مشروبات	۷۷
مصنوعات	۷۸
شہد کا کیک	۷۸
فروٹ ہنی	۷۸
شہد برائے افزائے حسن اور رفیق شباب	۷۸
علاج	۸۰
طاقت	۸۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفوف مقوی	۸۰
نسخہ جات	۸۰
بلڈ پریشر کے لیے	۸۱
دردِ دل کے لیے	۸۱
دردِ انجائنا	۸۱
خارش	۸۱
جسمانی کمزوری	۸۲
منہ کے چھالے اور زخم	۸۲
چہرے کی چھائیاں	۸۲
چہرے پر کیل اور دانے	۸۲
سر پر خشکی	۸۰
بے خوابی	۸۲
تقویت بصر	۸۳
جریان	۸۳
تھکان	۸۳
دردِ شقیقہ	۸۳
مسوڑھے مضبوط	۸۳
منہ سے خون آنا	۸۳
گرمی کا علاج	۸۳
سگ دیوانہ	۸۳
سفوف چھپا کی	۸۴
مقوی دماغ	۸۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانسی	۸۴
شناخت حمل	۸۴
نزلہ۔زکام (دائمی)	۸۴
ہچکی	۸۵
برائے تقویت اعضائے رئیسہ	۸۵
امراض دانت	۸۵
کھانسی	۸۵
آگ سے جلے ہوئے کا علاج	۸۶
قبض کے لیے	۸۶
زود ہضم روٹی	۸۶
مقوی دماغ	۸۶
جسمانی طاقت اور قوت کے لیے	۸۶
دانت درد	۸۶
دمہ	۸۶
منہ میں چھالے	۸۷
ہچکی	۸۷
دل کا ڈوبنا اور جسم کا ٹھنڈا ہونا	۸۷
پتھری۔گردہ یا مثانہ	۸۷
اخباری تراشے	۸۸
متعدد جسمانی بیماریوں کا علاج صرف شہد ہے	۸۸
ٹرینی پائلٹ کی طرح شہد کی مکھی بھی تربیتی پروازیں کرتی ہے	۸۸
شہد کی مکھی کے ۶۰ فیصد جینز انسانی خلیات سے ملتے ہیں' تحقیقاتی رپورٹ	۸۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جعلی شہد بنانے کا انجام، چڑیا خان کے ''پر'' کاٹ کر پنجرے میں بند کر دیا گیا	۸۹
مکھی کاٹنے کے واقعات	۹۱
مکھی کاٹنے کا ایک واقعہ	۹۱
ڈومنا مکھی کاٹنے کا دوسرا واقعہ	۹۲
ڈومنا مکھی کے کاٹنے کا تیسرا واقعہ	۹۲
نخلی موم	۹۳
موم کا استعمال	۹۳
شہد کی حفاظت	۹۴
شہد کے کارآمد پودے	۹۵
شہد اور رمضان المبارک	۹۵
شہد اور شہد کی مکھی پر ایک تحقیق	۹۶
شہد کی تعریف	۹۶
جنت کا شہد	۹۷
قرآن پاک میں شہد کا تذکرہ	۹۸
شہد کی مکھی اور عام مکھی میں فرق	۹۹
ملکہ مکھی	۱۰۰
شہد کی مکھی کی فراست و دانائی	۱۰۱
شہد کی مکھی کی عمر	۱۰۳
شہد کس طرح بنتا ہے؟	۱۰۴
شہد کے مختلف رنگ	۱۰۴
حدیث مبارکہ میں موجود ایک دلچسپ واقعہ	۱۰۵
عمدہ شہد کا موسم	۱۰۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد میں شفا ہے ۱۰۶
سیدنا مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کا واقعہ ۱۰۷
شہد اور سرکہ سے علاج ۱۰۸
شہد اور جو کی شراب کا حکم ۱۰۸
اگر شہد سے شفا نہ ہو تو؟ ۱۰۸
شہد کی اہمیت ۱۰۹
شفا تین چیزوں میں ہے ۱۱۰
شہد ایک مفید دوا ہے ۱۱۰
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ۱۱۱
شہد کی مکھیوں کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ۱۱۲

دوسرا حصہ

پاکیزہ زندگی

احکاماتِ الٰہیہ ۱۱۵
ارشاداتِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۱۶
یاد کرنے کے لیے مختصر مگر جامع احادیث نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۱۸
مختصر مگر جامع فرامین نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۱۹
نماز کی اہمیت ۱۲۳
عورت کی فضیلت و اہمیت پر مختلف اقوال ۱۲۴
ماں باپ کا احترام ۱۲۸
پردہ ۱۲۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانا کھانے کے آداب	130
رزقِ حلال	133
بدترین کھانا	133
ملاوٹ کے خلاف جہاد	134
پند ونصائح	135
دعا	138
ہماری دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں؟	139
ہمارے اسلاف	140
کلمات خیر	141
قرآن حکیم کی اخلاقی تعلیم	143
کتابِ مقدس کے نام	144
فضائل قرآن (از قرآن مجید)	145
فضائل قرآن (از حدیث مصطفیٰ ﷺ)	145
قرآنی معلومات	147
قرآنی اصحاب	148
آداب تلاوت	149
جنہیں خوشخبری ملی	150
دین	151
ناقابل احترام	151
میانہ روی	151
سب سے زیادہ	152
بہترین انسان	152

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افضل لمحات	۱۵۲
دعوت و تبلیغ	۱۵۴
جہاد	۱۵۴
شہید	۱۵۵
سفر	۱۵۶
اہل جنت کے لیے پیغام	۱۵۸
اہل دوزخ کے لیے پیغام	۱۶۰
سلام کے آداب	۱۶۱
علم کی فضیلت	۱۶۳
پوزیشن ہولڈرز	۱۶۴
کیا کھویا کیا پایا	۱۶۵
حیا کا مقام	۱۶۶
صدقہ	۱۶۷
زکوٰۃ کے چند فائدے	۱۶۷
سب سے پہلے	۱۶۸
ایک بات دانائی کی بات	۱۶۹
ایک ضرب	۱۶۹
ایک عمل	۱۶۹
دو خطرے	۱۷۰
دو قسمیں	۱۷۰
دو عمدہ خصلتیں	۱۷۰
دو بری خصلتیں	۱۷۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو قطرے	۱۷۰
دو نشان	۱۷۱
دو مثالیں	۱۷۱
دو آدمی	۱۷۱
تین آدمیوں کا اللہ ضامن	۱۷۲
تین سنہری اصول	۱۷۲
تین آنکھیں دوزخ نہیں دیکھیں گی	۱۷۲
تین مہلک امور	۱۷۲
تین امور قوتِ حافظہ و رفعِ بلغم	۱۷۳
حضرت علیؓ کی تین پسندیدہ چیزیں	۱۷۳
حضرت جبرائیلؑ کی تین پسندیدہ چیزیں	۱۷۳
اللہ تعالیٰ کے ہاں تین پسندیدہ چیزیں	۱۷۳
نبی کریمؐ کی تین پسندیدہ چیزیں	۱۷۳
حضرت ابوبکر صدیقؓ کی تین پسندیدہ چیزیں	۱۷۴
حضرت عمر فاروقؓ کی تین پسندیدہ چیزیں	۱۷۴
حضرت عثمانؓ کی تین پسندیدہ چیزیں	۱۷۴
تین باتوں سے نماز باطل	۱۷۴
چار حق	۱۷۵
چار سننِ انبیاء	۱۷۵
چار احکامات	۱۷۵
چار کوتاہیاں	۱۷۶
چار برائیاں	۱۷۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چار وجوہات نکاح	۱۷۶
چار جھوٹے دعوے	۱۷۷
چار ایمانی علامتیں	۱۷۷
چار مائیں	۱۷۷
چار اعلیٰ صلاحیتیں	۱۷۷
چار منتخب عمدہ باتیں	۱۷۸
چار قدرتیں	۱۷۸
چار جنتیں	۱۷۸
پانچ باتوں سے گناہ معاف	۱۸۰
پانچ کاموں سے بچو	۱۸۰
پانچ کام سونے سے پہلے	۱۸۰
پانچ امور میں جلدی کریں	۱۸۱
پانچ محرومیاں	۱۸۱
پانچ انمول باتیں	۱۸۱
پانچ خوش بخت	۱۸۲
پانچ نیک بخت	۱۸۲
پانچ حکیمانہ باتیں	۱۸۲
پانچ احتسابی اصول	۱۸۳
پانچ تاریکیاں...... پانچ چراغ	۱۸۳
پانچ غنیمتیں	۱۸۳
پانچ سوال	۱۸۴
پانچ لوگ	۱۸۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچ حصے	۱۸۵
پانچ اجزاء......نسخۂ درد دل	۱۸۵
پانچ اصول برائے دخولِ جنت	۱۸۵
چھ حقوق	۱۸۶
چھ بدنصیب	۱۸۶
چھ حقیقی نعمتیں	۱۸۷
چھ غافل شخص	۱۸۷
چھ عطائیں	۱۸۷
چھ ارتکاب	۱۸۸
چھ زریں اصول	۱۸۸
چھ اشخاص کی ہلاکت ہے	۱۸۸
چھ اچھی صفتیں اچھے انسان میں	۱۸۹
چھ ایمانیات	۱۸۹
سات خوش نصیب	۱۹۰
سات ہلاک کرنے والی چیزیں	۱۹۰
سات انسانی خواہشات	۱۹۱
سات کفریہ باتیں	۱۹۱
سات شہید	۱۹۲
سات کاموں کی تاکید	۱۹۲
سات لعنتی	۱۹۲
آٹھ قسم کے لوگ	۱۹۴
آٹھ ضائع ہونے والی چیزیں	۱۹۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھ احتیاطیں	۱۹۵
آٹھ انعامات	۱۹۵
آٹھ باتیں	۱۹۶
آٹھ احکامات	۱۹۶
آٹھ جگہیں	۱۹۷
آٹھ بندے اللہ کے پسندیدہ	۱۹۷
آٹھ بندے اللہ کے ناپسندیدہ	۱۹۷
نو فوائدِ تلاوت (از قرآن مجید)	۱۹۹
نو فطری امور	۱۹۹
نو قسم کے لوگوں کی نماز قبول نہیں	۲۰۰
نو اسباب...... دینی تعلیم کیوں ضروری ہے؟	۲۰۰
نو سعادتیں	۲۰۱
نو حقوق کا خیال رکھیں	۲۰۲
دس انسانی خصائص (از قرآن مجید)	۲۰۳
دس آداب مسجد	۲۰۳
دس فوائد	۲۰۴
دس نقصان	۲۰۴
دس صفات عالیہ (از قرآن مجید)	۲۰۵
دس قرآنی اوامر (جن کاموں کو کرنے کا حکم دیا گیا ہے)	۲۰۶
دس قرآنی نواہی (جن کاموں سے روکا گیا ہے)	۲۰۶
دس آدمیوں سے دس ناپسندیدہ کام	۲۰۶
دس راحتیں	۲۰۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنیا کی راحتیں	۲۰۷
آخرت کی راحتیں	۲۰۷
دس دواؤں کا مرکب	۲۰۷
دس برکتیں	۲۰۸
دس باتیں تعجب کی	۲۰۹
گیارہ ہدایات	۲۱۰
گیارہ احوال	۲۱۱
بارہ اوقات	۲۱۲
تیرہ خطرناک غلطیاں	۲۱۳
کچھ مصنف کے بارے میں	۲۱۴
مصادر و مراجع	۲۲۳

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
وزارة التعليم العالى
جامعة أم القرى

الرقم : ٧١٧ ٤١
التاريخ : ٢٠/ ٩/ ١٤٢١هـ
المشفوعات :

Maulana Malik Bashir Ahmad
Maktaba Darul Sunnah
Idarah Al-Tarjumah and Al-Talif
Lahore Pakistan

Dear Maulana Ahmad

I feel pleasure in acknowledging your book, "*Pakeza Shahd Pakeza Zindagi*" which you son Atiqur Rahman presented to our library. It will be a valuable addition in our collection and I hope readers will take full benefit by reading this book.

I thank you again for the valuable gift to our library

Yours Sincerely

Dr Abdul Mohsin bin Abdullah Al Al-Sheikh
Dean, Library Affairs

Umm AL - Qura University
Makkah Al Mukarramah P.O. Box 715
Cable Gameat Umm Al - Qura, Makkah
Telex 540026 Jammka SJ
Faxemely 5564560
Tel 02 - 5574644 (10 Lines)

جامعة ام القرى
مكة المكرمة ص ب ٧١٥
برقيا : جامعة ام القرى مكة
تلكس عربي ٥٤٠٠٢٦ م ك جامعة
فاكسميلي ٥٥٦٤٥٦٠
تليفون ٥٥٧٤٦٤٤ - ٠٢ (١٠ خطوط)

جامعہ اُم القریٰ مکۃ المکرّمۃ کی سینٹرل لائبریری میں ''پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی'' کے پہلے ایڈیشن کی کاپی پیش کرنے پر ملنے والے اعزازی خط کا عکس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمان الرحیم

تقدیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

وَبَعْد :

شہد ایک ایسی نعمت ہے جسے ہر آدمی محبت کی نظر سے دیکھتا ہے بشرطیکہ اسے خالص اور اعتماد (Guarantee) والا شہد میسر ہو۔ ہمارے ملک میں اخلاقی بے راہ روی کے باعث لوگ شہد جیسی نعمت عظمیٰ میں ملاوٹ کرنے سے نہیں چوکتے' جس بنا پر اس وقت شہد کا کاروبار اتنا مشکل ہو گیا ہے کہ شاید ہی کوئی کاروبار اتنا مشکل' ہو کیونکہ یہ کوئی سائینٹیفک (scientific) قسم کی چیز تو ہے نہیں کہ اس میں فلاں فلاں اجزا مقررہ مقدار میں ہونا ضروری ہیں' سائنس نے شہد کے اجزا تو معلوم کر لیے ہیں لیکن ان اجزا کی مقدار علاقے کی آب و ہوا اور پھولوں کی اقسام کی بناء پر کم وبیش ہوتی رہتی ہے' اس لیے موجودہ حالات میں کسی آدمی کو شہد کے متعلق مطمئن کرنا خاصا مشکل کام ہے۔ لیکن ایسے وقت میں بھی والدِ محترم جناب ملک بشیر احمد صاحب کا شہد کے کاروبار سے وابستہ ہونا ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کھلے عام جہاد ہے اور خود والد صاحب کا کہنا ہے کہ اس کاروبار سے میری وابستگی دو وجوہات کی بناء پر ہے ایک یہ کہ عوام کو اس دور میں خالص شہد مہیا ہو اور دوسرا اپنے لیے رزق حلال کا اکتساب۔

میرے والد محترم جناب ملک بشیر احمد صاحب کی یہ کتاب مارکیٹ میں شہد سے متعلق دوسری کتب سے اس لیے بھی ممتاز ہے کہ اس موضوع پر لکھنے والے بیشتر حضرات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محض مطالعہ کی بناء پر لکھتے آئے ہیں' جبکہ میرے والد محترم نے اپنی عُمرِ عزیز کے گذشتہ ستر برسوں میں شہد سے متعلق اپنے تجربات سے جو کچھ محسوس کیا وہ پیش کر دیا ہے' کچھ اس لیے بھی کہ میرے دادا جان جناب ملک فتح دین مرحوم بھی شہد کی تجارت سے وابستہ رہے اور اب والد صاحب بھی اس تجارت سے منسلک ہیں' لہٰذا ذاتی تجربات کی بناء پر یہ کتاب اس موضوع پر لکھی جانے والی دوسری کتب سے ممتاز ہے۔

میرے لیے یہ بات باعث سعادت ہے کہ اس کتاب کی ترتیب وتدوین اور طباعت میں اپنی حقیر کاوشیں نذر عقیدت کر سکا۔ اس موقع پر مجھے رسول اللہ ﷺ کا فرمان بھی یاد آ رہا ہے جس میں آپؐ نے فرمایا کہ: ''جو لوگوں کا شکر گزار نہیں ہوتا وہ اللہ کا شکریہ بھی ادا نہیں کرتا۔''

چنانچہ میں انتہائی محترم استاد جناب عطاء اللہ ساجد صاحب حفظہ اللہ کا بے حد ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنے قیمتی اوقات میں سے وقت نکال کر اس کتاب کی تیاری میں میری معاونت فرمائی۔

اس کتاب کی ترتیب واشاعت کی ذمہ داری چونکہ میرا پہلا تجربہ ہے' اس لیے لامحالہ ایک قاری کو اس میں کچھ خامیاں محسوس ہوں گی۔ مجھے امید ہے کہ ان کی نشاندہی سے ہم انشاء اللہ آئندہ اشاعت اس سے بھی بہتر انداز میں پیش کر سکیں گے۔ آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیری محنت کو شرف قبولیت سے نوازے اور اس سے عامۃ الناس کو راہنمائی عطا فرمائے۔

شفیق الرحمان فرخ بن ملک بشیر احمد
مدرس جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ
لاہور 0321-4478122
0300-4478122

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ طبع دوم

بحمداللہ ۱۹۹۹ء میں پہلی بار مجھے یہ سعادت مندی حاصل ہوئی کہ آپ کے ہاتھوں میں موجود اس علمی' دینی' ادبی اور تحقیقی شہ پارہ ''پاکیزہ شہد...... پاکیزہ زندگی'' کا پہلا ایڈیشن حاضر خدمت کر سکا۔

اگرچہ مجھے کتاب کی پہلی مرتبہ طباعت سے قبل ہی یہ احساس دامن گیر تھا کہ اس میں چند موضوعاتی چیزوں کی کمی پائی جاتی ہے۔ تاہم کتاب کے بازار میں آنے کے ساتھ ہی احباب نے شدت کے ساتھ اس طرف توجہ دلانا شروع کر دی۔

چنانچہ ۲۰۰۰ء کے سفر حج میں ہی گرامی قدر محترم والد صاحب نے میرے اصرار پر اس بات کی حامی بھر لی کہ اختتام سفر اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو وہ ضروری اضافوں کے لیے قلم اٹھائیں گے اور اپنے تجربات اور دیگر علمی و دینی منتخبات اپنی بیاض سے نقل کر کے مرحمت فرمائیں گے۔

قارئین کو یہ جان کر یقیناً خوشی ہو گی کہ دوسرے ایڈیشن میں بہت سے نئے عناوین کا اضافہ کر دیا گیا ہے جن میں خاص طور پر شہد کی پہچان۔ شہد کے ذائقے' مختلف بیماریوں میں شہد سے علاج اور اس کا استعمال کے علاوہ دوسرے حصہ میں یاد کرنے کے لیے مختصر احادیث نبویہ اور اخلاقی' ادبی اور ضروری احکام و مسائل اور مشورے بھی شامل کر دیے گئے ہیں۔

قارئین کی طرف سے پیش کردہ راہنمائی یقیناً ہماری حوصلہ افزائی ہو گی اللہ تعالیٰ اس عمل کو خالصتاً اپنی رضا کے لیے قبول فرمائے۔ آمین۔

شفیق الرحمٰن فرخ بن ملک بشیر احمد

مسجد ہدیٰ گلی نمبر ۳۴ گلزیب کالونی سمن آباد لاہور۔ فون: ۷۵۸۷۵۷۶۔۰۴۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف آغاز

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ :

یوں تو اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق اپنی اپنی جگہ پر ایک بے مثل شاہکار ہے، مگر شہد کی مکھی کی تخلیق میں قدرت نے جس فیاضی سے کام لیا ہے اس کی وجہ سے اس چھوٹے سے کیڑے کو نیرنگئی عالم میں وہ امتیازی مقام حاصل ہے کہ اشرف المخلوقات انسان بھی نہ صرف اس کے پختہ و محکم نظام حیات، اس کے اعلیٰ تقسیم کار، حیرت انگیز صناعی، مسلسل اور انتھک محنت اور مثالی فرض شناسی پر رشک کرتا ہے، بلکہ فرمان خداوندی "فِيْهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ" (اس کے پیدا کردہ شہد میں لوگوں کے لیے پیغام شفا پایا جاتا ہے۔) شہد اور اس سے حاصل کردہ موم کو طرح طرح کے استعمال میں لا کر انسان اس کیڑے کا مرہون منت بھی ہوتا ہے۔

شہد کے متعلق یہ مختصر سی کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے اور ہم نے خلوصِ دل اور سچائی کا دامن تھام کر اسے ترتیب دیا ہے۔ اس میں پڑھنے والوں کے لیے دلچسپ اور حیران کن معلومات ہیں۔ شہد کی صفات اور ترجمانی ایسے انداز میں کی گئی ہے جس سے آپ بے حد محظوظ ہوں گے اور دل چاہے گا کہ اسے بار بار پڑھا جائے۔

میں نے اس کتاب کی تیاری کے لیے اپنے تجربات کے علاوہ بہت سی کتب سے مدد لی ہے۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں شہد سے متعلق قرآن و حدیث اور تفسیری نکات کے علاوہ شہد کے فوائد، استعمال کے طریقے، اقسام، خصوصیات اور ملاوٹ وغیرہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچنے کے متعلق معلومات درج کی گئی ہیں' جبکہ دوسرا حصہ تبلیغی نقطہ نظر سے شائع کیا جا رہا ہے' اس میں قرآن وحدیث کے احکامات' اقوال زریں' پند ونصائح اور دیگر مفید معلومات درج کی گئی ہیں' اسے پڑھ کر آپ اپنا محاسبہ کریں اور ان پر عمل پیرا ہوں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر ایک آدمی بھی اسے پڑھ کر سچائی کی طرف راغب ہو گیا تو امید ہے کہ یہ کام میری بخشش کا ذریعہ بن جائے گا۔

اس کتاب کی تیاری اور طباعت میں میرے بیٹے شفیق الرحمان فرخ کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ اس پر میں اللہ تعالیٰ کے حضور شکر گزار ہوں اور ان کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں دنیا و آخرت میں کامیاب وکامران فرمائے (آمین)

ملک بشیر احمد

پاکیزہ ہنی ٹریڈر، چھانگا مانگا۔ ضلع قصور

049-4381123
0345-4381123

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اللہ تعالیٰ نے اہل جنت کے ساتھ جو وعدہ کیا ہے اس میں ان کے لیے بہت ساری نعمتوں کے ساتھ ساتھ اس میں)

وَ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى. (محمد:١٥)

پاکیزہ شہد کی نہریں بھی ہوں گی۔

پہلا حصہ

پاکیزہ شہد

اپنے موضوع پر منفرد اور پھولوں کے نچوڑ، شہد کی طرح
ذاتی تجربات کا نچوڑ......ایک خوبصورت علمی مجموعہ

جس میں دنیوی شہد کے ساتھ ساتھ
جنتی شہد کی باتیں بھی موجود ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کیا ہے؟

(قرآن و حدیث کی روشنی میں)

قرآن پاک میں ذکر

شہد کے متعلق فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ﴾ (النحل : ٦٩)

''اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔''

شہد قدرت کی کاریگری کا عظیم شاہکار ہے۔ شہد پروردگار کی ایک بہت بڑی نعمت ہے، جس کے لیے ہم اس کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ قرآن مجید میں شہد کی مکھی کو اتنی اہمیت دی گئی ہے کہ ایک سورۃ اس کے نام سے موسوم کر دی گئی ہے اور اس کے کمالات کی تعریف فرمائی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مکھی اور اس سے حاصل ہونے والے عناصر میں انسانی زندگی کے لیے بہت زیادہ افادیت پائی جاتی ہے۔

حدیث شریف میں ذکر

☆ نبی اکرم ﷺ شہد سے محبت رکھتے تھے۔ آپ کا مبارک فرمان ہے:

''جو شخص ہر ماہ تین دن صبح کے وقت شہد چاٹے وہ بلائے عظیم سے محفوظ رہتا ہے۔'' (ابن ماجہ)

آپؐ کا فرمانِ مبارک ہے:

''شہد کا کھانا دل کو لطیف بناتا، نظر کو روشن کرتا اور طبیعت سے تکبر کو دور کرتا ہے۔'' (بیہقی)

☆ اسی طرح آپؐ کا ارشادِ مبارک ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جنت میں بھی ایک شہد کی نہر جاری ہے' حوضِ کوثر کے پانی کا ذائقہ بھی شہد کی مانند ہے' بلکہ اس سے بھی زیادہ میٹھا اور لذیذ ہوگا۔'' (ترمذی)

عہد نبویؐ میں شہد سے علاج

☆ نبی اکرم ﷺ نہار منہ اور عصر کے وقت پانی میں شہد ملا کر ایک پیالہ نوش کیا کرتے تھے۔ (الحدیث)

☆ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قرآنِ پاک اور حدیث کی تعلیمات کے مطابق شہد ہی سے ہر ایک بیماری کا علاج کرتے تھے۔ (الحدیث)

☆ ابوسعید خُدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا کہ میرے بھائی کے پیٹ میں درد ہو رہا ہے' آپ نے فرمایا: اسے شہد پلاؤ۔ وہ آدمی گیا اور پھر واپس آ کر بتایا کہ اس نے بھائی کو شہد پلایا ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ آپ ﷺ نے اسے پھر یہی فرمایا: اسے شہد پلاؤ۔ یہ آدمی گیا اور پھر واپس آ کر بتایا کہ اس نے بھائی کو شہد پلایا لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ آپ ﷺ نے اسے پھر یہی مشورہ دیا۔ یہ آدمی پھر گیا اور واپس آ کر بتایا کہ اس نے بھائی کو شہد پلایا اور وہ ٹھیک ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ نے سچ فرمایا اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے۔ (صحیح بخاری۔ کتاب الطب۔ ج:۲ص:۸۴۸)

☆ نبی ﷺ نے شہد کی مکھی کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کے فوائد از علامہ ابنُ القیّم رحمہُ اللہ

شہد میں بہت سے فوائد ہیں' یہ لیکوریا میں مفید ہے اور انتڑیوں میں سے میل کو کاٹ دیتا ہے۔ بوڑھوں اور بلغمی مزاج لوگوں کو فائدہ دیتا ہے اور جس کا مزاج سرد تر ہو تو اس کے لیے معتدل اور ملین ہے۔ معجونوں کی قوت قائم رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور جب اس میں دواؤں کی آمیزش کی جاتی ہے تو یہ ان کی مکروہ کیفیات کو زائل کر دیتا ہے' جگر اور سینے کو صاف کرتا ہے۔ پیشاب آور اور بلغم کے سبب ہونے والی کھانسی سے فائدہ دیتا ہے۔ اور جب اسے روغنِ گلاب کے ساتھ گرم گرم پیا جائے تو موذی جانوروں کے کاٹے اور افیون خوری میں نفع دیتا ہے اور اگر اسے سادہ پانی میں ملا کر پیا جائے تو کتے کے کاٹے اور زہر خورانی میں فائدہ بخش ہے۔ اس میں تازہ گوشت رکھ دیا جائے تو تین ماہ تک اس کی تازگی برقرار رہتی ہے۔ اس طرح اس میں تربوز' ککڑی' کدو' باذنجان وغیرہ رکھ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں' یہ چھ ماہ تک عام پھلوں کو بھی خراب ہونے سے بچا لیتا ہے اور مردے کے جسم کی حفاظت کرتا ہے۔ اسے حافظؒ امینؒ کا نام دیا جاتا ہے۔ اور جب اسے بدن اور بالوں پر لگایا جائے تو جوں مارتا اور بالوں کو لمبا کرتا ہے اور اگر اسے آنکھوں میں ڈالا جائے تو آنکھوں کے سامنے سے اندھیرے کو دور کرتا ہے اور مسوڑھوں اور دانتوں کو قوی کرتا ہے۔ اور ان کے حفظِ صحت کا ضامن ہے۔ رگوں کو کشادہ کرتا ہے اور حیض جاری کرتا ہے۔ اس کا چاٹنا بلغم کو مفید ہے اور معدے کی ردی کیفیات کو زائل کرتا ہے اور اسے گرم کر کے اعتدال پر لاتا ہے اور سدے کھولتا ہے۔ جگر' گردے اور مثانہ پر بھی اس کے یہی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاکیزہ شہد اور پبلسٹی

موجودہ دور میں معمولی چیزیں ریڈیو ٹیلی ویژن اور اخبارات میں پبلسٹی کے زور پر بک رہی ہیں۔ ہمارا پاکیزہ شہد اعلیٰ صفات کا حامل ہے۔ لیکن سرمایہ کی کمی کے باعث ہم ہر جگہ متعارف نہیں کرا سکے اس لیے جو حضرات پاکیزہ شہد کو پسند کریں ان کا اخلاقی فرض ہے کہ پاکیزہ شہد کے متعلق دوسرے حضرات کو بھی بتا دیں تا کہ وہ بھی اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

ماہر معالج اور حاذق طبیب

''طبِ نبویؐ اور جدید سائنس'' کے مصنف ڈاکٹر خالد غزنوی اکثر مریضوں کو اپنے بتائے ہوئے مخصوص طریقہ سے شہد استعمال کراتے ہیں۔ مزید معلومات اور شہد سے ہر بیماری کا طریقہ علاج معلوم کرنے کے لیے بذاتِ خود یا بذریعہ خط و کتابت اُن سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر خالد غزنوی کے آزمودات

ڈاکٹر خالد غزنوی جن کی کتاب ''طبِ نبوی'' نے ۱۹۸۸ء میں صدارتی ایوارڈ حاصل کیا ہے' اپنا تجربہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

☆ پانی میں حل کر کے باقاعدہ شہد پینے والے کو دل' گردوں اور پیٹ کی کوئی بیماری تنگ نہیں کرتی۔ بلکہ شوگر کے سینکڑوں مریضوں کو شہد پلایا گیا تو ان کی شکر کی مقدار میں کمی آ گئی۔

☆ یرقان کے مریض کو بارش کا پانی شہد میں ملا کر پلایا گیا تو ٹھیک ہو گیا۔

☆ ایک اولمپک کھلاڑی یرقان کی وجہ سے ٹیم سے خارج ہوا تھا اس نے ہفتہ میں دو کلو شہد پیا اور تندرست ہو گیا۔ اور کھیلوں میں پوری توانائی کے ساتھ شریک ہوا۔

☆ امتحان کے دنوں میں طلبا کو شہد پلایا گیا تو معلوم ہوا کہ اس طرح وہ زیادہ دیر تک

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھ سکتے ہیں اوران کی یادداشت معمول سے بہتر رہتی ہے۔

☆ دل کے مریض کو شہد پینے کے دوران دورے نہیں پڑتے۔

☆ یہ حقیقت ہے کہ شہد سے بڑھ کر تھکاوٹ' پژمردگی اور کمزوری کو دور کرنے والی چیز آج تک اس تختہ زمین پر میسر نہ آ سکی۔

بھارتی ماہرادویات

ایک بھارتی ماہرالادویہ ''نرکارنی'' رقمطراز ہے:

☆ بڑھاپے میں تین اہم مسائل درپیش ہوتے ہیں:

۱۔جسمانی کمزوری ۲۔بلغم ۳۔جوڑوں کا درد

تقدیرالٰہی سے شہد کے استعمال سے یہ تینوں مسائل آسانی سے حل ہو جاتے ہیں۔

ایک نائجیرین کا تجربہ

نائجیریا کے ایک سرجن نے انکشاف کیا ہے کہ:

☆ خالص شہد سے زخم بڑی آسانی اور تیزی کے ساتھ مندمل ہوتے ہیں۔

☆ جلی ہوئی جلد' بستر کے زخم اور دیگر ایسے زخم جو روایتی علاج سے ٹھیک نہ ہوں شہد لگانے سے بھر جاتے ہیں۔

☆ اس نے تین سال تک شہد سے جن انسٹھ مریضوں کا علاج کیا ان میں سے اٹھاون مریضوں کو شہد سے فائدہ ہوا ہے۔

☆ شہد کی تاثیر ہلکی ترش ہوتی ہے اور اس میں جراثیم کشی کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔

☆ شہد سے ورم دور ہو جاتا ہے' زخم صاف رہتا ہے۔

☆ شہد سے جلی ہوئی جلد خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہے اور جلد کی پیوندکاری کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ زخمی عضو اور متاثرہ حصے کو کاٹنے کی نوبت بھی نہیں آتی۔

بحوالہ جنگ کراچی ۲۴ فروری ۱۹۹۰ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈاکٹر گیلاگ

☆ ڈاکٹر گیلاگ کے مطابق جو انسان اپنے بچوں کو بچپن کی تمام بیماریوں سے بچانا چاہیں' انہیں لازم ہے کہ بچوں کو بھولے سے بھی گڑ' ٹافی اور چیونگم نہ دیں۔ بلکہ انہیں شہد کا عادی بنائیں۔ شہد کھانے والے بچے بڑے ہو کر ذہین و فطین ہوتے ہیں۔

پاکیزہ شہد

حکیم مطلق اللہ رب العزت نے حضرت انسان کے لیے گوناگوں نعمتیں پیدا فرمائی ہیں ان میں سے ایک نعمت شہد ہے جس کا ذکر اپنی پیاری کتاب میں بھی کیا ہے اور شہد کو شفا کا درجہ دیا ہے۔ ہمیں چاہیئے تو یہ تھا کہ اس کی افادیت مدِ نظر رکھتے ہوئے عین اصلی حالت میں لوگوں کو شہد پیش کرتے لیکن لالچی انسان نے جائز اور ناجائز طریقہ سے کمائی کرنے کے لیے اس کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس قسم کے مفاد پرست عناصر بیمار ضعیف اور بے سمجھ لوگوں کو دھوکہ دے کر ملاوٹ والا شہد پیش کرتے ہیں۔ جس سے فائدے کی بجائے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اس لیے وثوق کے ساتھ یہ کہنا مشکل ہے کہ ہر جگہ سے خالص شہد مل سکتا ہے۔

لہٰذا جعل سازوں کے خلاف مہم چلاتے ہوئے ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ خالص شہد ہی مہیا کیا جائے چاہے اس میں ہمیں کیسی ہی مشکلات درپیش ہوں۔ اس سلسلہ میں ہمیں بڑے بڑے لالچ دیے گئے۔ بے شمار تکلیفیں بھی اٹھانا پڑیں۔ جعل سازوں نے مختلف حیلے بہانوں سے ہمیں فیل کرنے کی کوشش بھی کی۔ مگر رب ذُوالجلال نے اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے حوصلے مضبوط کیے اور ہمیں اپنے مشن پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائی............ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

۱۹۷۶ء میں ریلوے کی ملازمت سے ریٹائرمنٹ کے بعد سے اب تک الحمدللہ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام کو بطریق احسن انجام دے رہا ہوں۔کئی دفعہ ہمارے شہد کے نمونے لیے گئے۔ ڈاکٹروں اور حکیموں نے اپنے طریقوں سے ٹیسٹ کیا اور اللہ کے فضل سے ایک دفعہ بھی کوئی ادارہ ہمارے شہد کو ناخالص ثابت نہ کر سکا بلکہ ہمارے طویل تجربہ نے ہمیں خالص شہد کو پاکیزہ اور مزید اعلیٰ کوالٹی میں پیش کرنے کا سلیقہ سکھایا۔ہم نے اپنے شہد کا نام پاکیزہ شہد تجویز کیا ہے۔تاکہ اسی نام سے جانا پہچانا جائے اور جہاں پر بھی لوگوں کو پاکیزہ شہد ملے بلا تامل خرید لیں اور کسی کو جانچنے پرکھنے کی ضرورت درپیش نہ ہو۔

رنگ و بو

موسم کے مطابق شہد کی مکھی کا روزانہ کا معمول ہے کہ وہ باغوں' کھیتوں اور جنگلوں میں مہکتے پھولوں کا نکھار چوستی ہیں۔شہد کی رنگت' خوشبو اور ذائقے کا دارومداران پھولوں پر ہوتا ہے جن سے مکھیوں نے جوہر اکٹھا کیا ہو۔لہٰذا رنگ و بو کا انحصار متعلقہ پھولوں پر ہوتا ہے۔اعلیٰ شہد وہ ہے جو پاکیزہ اور خوشبودار پھولوں سے حاصل کردہ ہو۔شہد سفید' زردی مائل' بھورا اور سیاہی مائل بھی ہوتا ہے۔شہد گاڑھا ہوتا ہے' مگر گرمی کے موسم میں ذرا پتلا ہو جاتا ہے۔اس سے لطیف قسم کی پھولوں کی مانند بھینی بھینی مہک ہونی چاہیے۔اور مختلف پھولوں والا شہد ملی جلی خوشبو والا ہوتا ہے۔

خوراک

جس چیز کا نام ہی شفا ہو اس کی مقدار خوراک مقرر کرنا عجب سا لگتا ہے۔لیکن پھر بھی کسی حد تک ہی استعمال بہتر ہے۔اگر عموعی خوراک کو مدنظر رکھا جائے تو ایک وقت میں ایک بیس گرام سے پچاس گرام تک استعمال کیا جا سکتا ہے اور اس طرح دن میں یہی مقدار تین چار مرتبہ استعمال کی جا سکتی ہے۔علاوہ ازیں اس مقدار میں کمی بیشی بھی کی جا سکتی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ طبیعت کی چاہت کے مطابق بقدر ہضم استعمال کرنا چاہیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دلچسپ بات

چھانگامانگا میں موسم سرما میں عموماً شہد جم جاتا ہے اور اس جمے ہوئے شہد سے کھانے کے لیے کوئی اپنی انگلی سے شہد نکالے تو اس کی انگلی پر سو سے ڈیڑھ سو گرام تک شہد آ جاتا ہے اس طرح بیوپاری حضرات جگہ جگہ شہد کے نمونے چکھتے ہیں اور اس طرح وہ دن میں شہد کی ایک اچھی خاصی مقدار کھا جاتے ہیں۔

استعمال

شہد زمانہ قدیم سے استعمال ہوتا چلا آ رہا ہے۔ تورات اور انجیل میں بھی شہد کے مفید ہونے کا ذکر ہے۔ شہد ایک مفید دوا اور غذا ہے' شہد ماں کی گود سے لے کر زندگی کے آخری لمحات تک انسان کا ساتھی ہے۔ بچے سے لے کر بوڑھے تک بلا خوف و خطر استعمال کرایا جاتا ہے۔ بیماری سے اٹھنے کے بعد شہد کا مسلسل استعمال کیا جائے تو توانائی جلد بحال ہو جاتی ہے اور نقاہت دور ہو جاتی ہے۔ چینی کو سفید بنانے کے لیے کئی کیمیاوی مادے استعمال کیے جاتے ہیں اس لیے چینی کا کثیر استعمال نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے لیکن شہد کا استعمال بے خطر اور شفا بخش ہے' ہر چیز کو ہضم ہونے کے لیے کچھ وقت درکار ہوتا ہے لیکن شہد ہضم شدہ مٹھاس ہے' اس کو ضعیف ترین معدہ بھی ہضم کر لیتا ہے' اگر آپ فوری توانائی چاہیں تو صرف اور صرف شہد کے استعمال سے حاصل کر سکتے ہیں۔

شہد کا استعمال

چینی کی دریافت سے قبل انسان اپنی مٹھاس کی ضرورت پوری کرنے کے لیے شہد استعمال کرتا تھا۔ یہ ایک اعلیٰ اور مقوی غذا ہے۔ جو بچوں' بوڑھوں اور بیماروں کے لیے یکساں مفید ہے۔ اس وقت دنیا میں جتنا شہد پیدا ہوتا ہے اس کا ۹۰ فی صد حصہ شہد کی شکل میں بطور خوراک براہ راست ہی استعمال کیا جاتا ہے اور بقیہ دس فی صد دوسری مصنوعات میں ایک جز کی حیثیت سے شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد سے کیک بنائے جاتے ہیں اور بیکری کی مختلف اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔
شہد سے کئی قسم کی مٹھایاں تیار ہوتی ہیں۔
شہد مختلف پھلوں کو لگا کر کھایا جاتا ہے۔ اور پھلوں کے رس میں ڈال کر پیا جاتا ہے۔
شہد جام' جیلی اور مربہ جات میں استعمال ہوتا ہے۔
شہد سگریٹ اور تمباکو چھڑانے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
شہد سے کھانسی کا شربت بنتا ہے' اس کے علاوہ مختلف ادویات میں استعمال ہوتا ہے
تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ شہد سے بنائی گئی ادویات بغیر شہد ادویات سے بہتر ثابت ہوئی ہیں۔
شہد کو جلی ہوئی جگہ پر لیپ کرنے سے آبلہ نہیں پڑتا۔
شہد سے معجونیں' خمیرے اور مربے تیار ہوتے ہیں۔
شہد کے استعمال سے نشئی اور شرابی کے علاج میں بھی فائدہ ہوتا ہے۔
شہد سے سامان آرائش بھی بنتے ہیں۔
شہد جانوروں کے علاج میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

فوائد

شہد میں ہر مرض کی شفا موجود ہے۔ لیکن اس کے کھانے کے طریقے مختلف ہیں۔ شہد دل کو فرحت بخشتا ہے' معدہ کی اصلاح کرتا ہے' قبض کشا اور مصفی خون ہے' گیس ختم کرتا ہے' گہری نیند لاتا ہے' مقوی اعضاء رئیسہ اور باہ ہے' دماغ اور نظر کو تیز کرتا ہے' آنکھوں کی صفائی کرتا ہے' کھانسی میں مفید ہے' چہرے کا حسن بڑھاتا اور موٹاپا کم کرتا ہے۔ شوگر اور جوڑوں کے درد میں فائدہ مند ہے۔ غرضیکہ شہد ہر مرض میں فائدہ بخشتا ہے۔

اولاد نرینہ

ہر آدمی کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے ہاں زیادہ لڑکے پیدا ہوں۔ یہ قدرت کی عطا ہے۔ اللہ کی رضا پر راضی رہنا چاہیے۔ ڈاکٹر خورشید صاحب اپنی پریکٹس کے متعلق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں کہ اولادِ نرینہ کے لیے کئی حضرات نے مجھ سے نسخہ دریافت کیا تو میں نے دونوں میاں بیوی کو کثرت سے شہد استعمال کرنے کو کہا۔ ان میں سے چند آدمیوں نے خوشخبری سنائی کہ ہم نے آپ کی ہدایت کے مطابق شہد استعمال کیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں لڑکا عطا کیا ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعمال کے چند مخصوص طریقے

(۱) صبح سویرے نہار منہ اور عصر کے وقت موسم کے مطابق گرم یا ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں پاکیزہ شہد حسب منشا حل کر کے پی لیں۔

(۲) ناشتہ میں ڈبل روٹی پر مکھن اور شہد لگا کر کھائیں۔

(۳) ہر دستر خوان پر بطور سویٹ ڈش پیش کیا جائے۔

(۴) رات کو سوتے وقت گرم دودھ میں چینی کی بجائے شہد استعمال کریں۔

(۵) گرمیوں میں لیموں ڈال کر شربت بنایا جاتا ہے۔

(۶) وید اور حکیم معجونوں اور جوارشوں میں استعمال کرتے ہیں۔

(۷) شہد، دودھ اور پھلوں کا رس ملانے سے بہترین مرکب تیار ہوتا ہے۔

(۸) شہد کو شفا اور بارش کے پانی کو باران رحمت اور مبارک پانی سے موسوم کیا گیا ہے۔ دونوں کو ملا کر پینا کتنا اچھا ہوگا؟

(۹) آبِ زم زم اور شہد ملا کر پینا کئی امراض میں مفید ہے۔

(۱۰) رات کو سوتے وقت ایک دو قطرے سلائی سے لگا کر آنکھوں میں لگائیں۔ آنکھوں کی صفائی اور نظر کو تیز کرتا ہے اور آنکھوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

احتیاط

شہد اور گھی مساوی وزن استعمال نہیں کرنا چاہیے شہد کے ساتھ مچھلی، خربوزہ، سرکہ اور مولی نہ کھائیں۔ اگر طبیعت میں گرمی زیادہ ہو تو مقدار خوراک میں کمی کر لیں، موسم گرما میں شہد کو دودھ، پانی اور دہی میں ملا کر استعمال کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایات ومعلومات

۱۰۰ گرام شہد میں ۳۰۴ حرارے ہوتے ہیں۔

ہمارے ملک کا شہد بہت عمدہ اور خوشبودار ہوتا ہے' خاص طور پر بیری کا شہد تو عرب ممالک میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

خالص شہد کا وزن پانی گھی اور چینی کے شربت سے ڈیڑھ گنا ہوتا ہے' جمے ہوئے شہد کو پگھلانے کے لیے براہِ راست آگ پر گرم نہیں کرنا چاہیے' بلکہ بڑے برتن میں پانی ڈال کر چھوٹا برتن اس میں رکھ دیں اور نیچے آگ جلا کر گرم کرلیں۔ شیشے کی بوتل کو ٹھنڈے پانی میں رکھ کر گرم کریں۔ اگر گرم پانی میں رکھیں گے تو بوتل ٹوٹ جائے گی۔ اس طریقہ پر گرم کرنے سے ذائقہ تبدیل ہوگا نہ ہی شفا کے عناصر اور حیاتین ضائع ہوں گے۔ زیادہ گرم کرنے اور زیادہ عرصہ تک پڑا رہنے سے سفید شہد کا رنگ سرخ اور سیاہی مائل ہوجاتا ہے۔

خالص شہد زیادہ مدّت تک پڑا رہے تو بھی خراب نہیں ہوتا۔ البتہ رنگ اور ذائقہ تبدیل ہوجاتا ہے۔ پھر ایسے شہد کی مقدار خوراک بہت کم رہ جاتی ہے۔ شہد میں جو چیز محفوظ کی جائے اس کو بھی خراب نہیں ہونے دیتا۔ شہد ہمیشہ شیشے کے برتن میں رکھنا چاہیے' برتن بالکل صاف ہو اور اس میں پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں ہونا چاہیے۔ پانی لگنے سے شہد خراب ہوجاتا ہے۔ استعمال کے بعد برتن کا ڈھکن اچھی طرح بند کردیں۔

تسلی کس طرح ہو؟

اگر آپ اکثر شہد کھاتے ہیں تو پاکیزہ شہد کھانے سے آپ فوراً مطمئن ہوجائیں گے کہ پاکیزہ شہد واقعی خالص اور اعلیٰ ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد آبِ حیات ہے

دنیا کی کوئی قوم ایسی نہیں جو شہد کے بارے میں رطبُ اللّسان نہ ہو۔ شہد اتنی عمدہ اور اہم چیز ہے کہ اسے اللہ نے جنّت کے بہترین مشروبات میں شامل کیا ہے۔ شہد حضرت انسان کے لیے قدرت کا بیش قیمت عطیہ اور انمول تحفہ ہے۔

شہد صحت کی حفاظت کے لیے طاقت کا خزانہ ہے' زود ہضم اور لذت سے بھرپور لطیف آبِ حیات ہے۔ راحت افزا اور نادر قدرتی شیرینی ہے۔ تازہ' حسین اور دلربا پھولوں اور پھلوں کا جوہر ہے۔ ہمہ صفت موصوف بھرپور غذا کا مجموعہ ہے' رس رسیلے' خوش ذائقہ' خوش رنگ مشروب غذائی اور دوائی اجزا کا فرحت بخش مرکب ہے جس میں ہر قسم کے وٹامن موجود ہیں۔ شہد قدرت کی ننھی منی مخلوق کی کاوش کا نتیجہ ہے۔ جو شب و روز گلشن گلشن پھر کر اسے اکٹھا کرنے میں لگی رہتی ہے۔ شہد پھولوں کی روح افزا خوشبوؤں اور نایاب قیمتی اجزا کا شربت ہے۔

شہد بڑی عجیب اور پیچیدہ قدرتی مصنوعات میں سے ایک ہے' شہد کا ایک ایک قطرہ کیمیاوی اجزاء اور معدنیات کا خزانہ ہے۔ شہد کی مکھی اس وقت پھولوں سے شہد اکٹھا کرتی ہے جب سورج کی سنہری کرنیں انہیں چومتی ہیں۔ اس لیے یہ ایک قدرتی مٹھاس ہے۔ پھولوں اور نباتات پر گرنے والی ایک قسم کی شبنم خفی ہے۔

کہتے ہیں کہ شہد کھانے سے عمر دراز ہو جاتی ہے۔

مشرق وسطیٰ میں تمام قوموں کا یہ عقیدہ تھا کہ صرف شہد کے استعمال ہی سے عمر جاوداں حاصل ہو سکتی ہے۔ اور انسان دنیا میں خوش حال زندگی گزار سکتا ہے۔ اس لیے شہد کو مذہبی روایات میں بھی بڑا عمل دخل ہے۔ پیدائش سے لے کر موت تک شہد بچے اور بوڑھے کے منہ میں ڈالا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصری دلہوں سے یہ توقع کی جاتی تھی کہ وہ اپنی دلہنوں کو شہد فراہم کریں گے۔ اور شادی کی تقریب میں تو دلہا اپنی دلہن سے یہ وعدہ بھی کرتا تھا کہ وہ اسے ضرور شہد فراہم کرے گا۔

شہد ایک مفید غذا اور قدرت کا حسین عطیہ ہے۔ جس میں طلسمی خواص پائے جاتے ہیں۔ اور یہ توقع کی جاتی ہے کہ اس کے استعمال سے زیادہ بچے پیدا ہوں گے۔

شہد زود ہضم ہے اور بہت جلد توانائی پیدا کرنے کا منبع ہے۔

یونانی بھی شہد کی غذائی اہمیت کے قائل تھے۔ ان میں کئی دانشور اور دانائے راز پیدا ہوئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ شہد سے عمر لمبی ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے انسان سدا جوان رہتا ہے اور جو آدمی بھی شہد کو اپنی روزمرہ خوراک کا ایک اہم جز بنائے گا اس کی زندگی مسرت سے گزرے گی۔ ان میں اکثر شہد روٹی کے ساتھ کھاتے تھے اور دودھ میں ملا کر پینا انہیں بڑا پسندیدہ تھا۔

بابائے طب ڈاکٹر خورشید کہتے ہیں کہ شہد آب حیات ہے۔ وہ شہد کے بڑے مداح تھے اور درازی عمر کے لیے اسے اکسیر سمجھتے تھے۔ اور بڑی رغبت سے شہد استعمال کرتے تھے ان کے کھانوں میں شہد کی بنی ڈشیں کثرت سے ہوتی تھیں۔ اکثر پرندوں کا گوشت شہد میں بھونتے تھے اور شہد والی مٹھائیاں ان کی من بھاتی غذا تھی۔

اکثر پھلوں کو شہد میں محفوظ کر لیتے تھے۔ اور جب ان پھلوں کا موسم نہ ہوتا تو انہیں استعمال کرتے اور وہ پھل اتنے تروتازہ ہوتے جیسے شاخوں سے توڑ کر ابھی ابھی باغ سے لائے گئے ہوں۔

غرض یہ کہ جس نے بھی شہد کے روزانہ استعمال کو اپنا معمول بنالیا اس نے صحت مند عمر گزاری اور شہد کے روزانہ استعمال سے قوت سامعہ اور باصرہ کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

شہد کی مٹھاس کے متعلق یہ جملے اکثر لوگ اپنے محبوب دوستوں سے بڑے پیار سے کہتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ شہد ہے شہد۔ تم تو سراپا شہد ہو۔ تمہارے ہونٹوں پر شہد لگا ہے۔
تمہاری آواز میں شہد ہے
تمہارے دہن شیریں میں شہد ہے۔

فرمایا کہ: ''شہد کی مکھی وہ واحد جانور ہے جس سے اللہ خود ہم کلام ہوتا ہے۔ شہد ایک بہت اچھی غذا ہے اور کئی عارضوں میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے' شہد ہر جسمانی مرض کا علاج ہے اور قرآن حکیم ہر روحانی عارضے کا علاج ہے' میں قرآن اور شہد ان دونوں اکسیروں کی سفارش کرتا ہوں۔''

شہد ایک ایسا شیریں نذرانہ ہے جو پھول' شہد کی مکھیوں کو پیش کرتے ہیں۔ اور اس کے عوض میں شہد کی مکھیاں پھولوں سے زرگل لے کر جب دوسرے پھولوں پر بیٹھ جاتی ہیں تو یہ عمل زیرگی ہو جاتا ہے اور نر اور مادہ پھول کا زیرہ آپس میں مل جاتا ہے اور زرخیزی پیدا ہوتی ہے اور پھل یا فصل کثرت سے پیدا ہوتی ہے' شہد کا ہر قطرہ کیمائی اجزا اور معدنیات کا خزانہ ہے۔ جس کے استعمال سے ہر انسان فائدہ حاصل کرسکتا ہے۔

شہد کے صفاتی نام

☆ شہد شفائے کامل ہے۔
☆ شہد رازِ حیات ہے۔
☆ شہد ماءالحیاۃ ہے۔
☆ شہد معین زندگی ہے۔
☆ شہد کیمیائے صحت ہے۔
☆ شہد امرت جل ہے۔
☆ شہد آبِ حیات ہے۔
☆ شہد الحافظ الامین ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختلف زبانوں میں شہد کے نام

اردو	....	شہد
عربی	....	عسل
انگریزی	....	ہنی (Honey)
پنجابی	....	شہت
پشتو	....	انگبین
سندھی	....	ماکھی
ہندی	....	مدھ
فارسی	....	شہد۔انگبین
برمی	....	مدو
گجراتی	....	مدھ
سنسکرت	... .	مادھو

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد سے متعلقہ بعض عربی نام

دوران مطالعہ عربی اردو لغات (Dictionary) کا استعمال میرا معمول ہے' والد گرامی حفظہ اللہ تعالیٰ اور خود ہمارا شہد کے ساتھ تعلق تو کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔ لہذا اس دوران جب بھی شہد یا اس سے متعلقہ کوئی لفظ میری نظر سے گزرتا تو میں اسے اپنی بیاض میں لکھ لیتا۔ اس طرح اب تک اس حوالے سے جس قدر الفاظ میرے سامنے آئے میں نے انھیں محترم قارئین کی دلچسپی کے لیے ان کی خدمت میں پیش کر دیا۔ (مرتب) اور لفظ کے ساتھ اس کے معنی بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا مادہ (Base) بھی ذکر کر دیا تاکہ کسی کو بھی ضرورت کے مطابق وہ کلمہ تلاش کرنے میں کوئی دشواری نہ پیش آئے۔

	کلمہ	معنی	مادہ
۱۔	اَلْآسُ	شہد۔ چھتہ میں باقی ماندہ شہد۔	اوس
۲۔	اَوْمٌ	شہد نکالنے کے لیے چھتہ کے نیچے دھواں کرنا۔	اوم
۳۔	اَلْاَکْبَرُ	خشک حلوے کی مانند ایک میٹھی چیز جسے شہد کی مکھی جمع کرتی ہے لیکن وہ نہ تو موم ہے اور نہ ہی شہد۔	ک ب ر
۴۔	اَلثَّوَابُ	شہد۔ شہد کی مکھی۔	ث و ب
۵۔	اَلْجَثُّ	شہد کی مردہ مکھی۔ شہد میں ملا ہوا شہد کی مکھیوں کا پر۔	ج ث ث
۶۔	اَلْجُثُّ	موم	ج ث ث
۷۔	اَلْمَعْسُلَۃُ	شہد کا چھتہ	ع س ل
۸۔	عَسَلُ السِّدْرِ	بیری کا شہد	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔	عَسَلٌ جَبَلِیٌّ	پہاڑی شہد	
۱۰۔	حَرَنٌ	شہد کا چھتہ میں چپکنے کی وجہ سے نکالنے میں دشواری ہونا	ح ر ن
۱۱۔	اَلْمِحْرَانُ	شہد	ح ر ن
۱۲۔	اَلدَّبْرُ	شہد کی مکھیوں کا جھنڈ۔	د ب ر
۱۳۔	اَلدِّبْسُ	شہد	د ب س
۱۴۔	اَلشَّرْوُ	شہد	ش ر و
۱۵۔	اَلشَّهْدُ	شہد جو موم سے جدا نہ کیا گیا ہو۔	ش ہ د
۱۶۔	اَلشَّوْبُ	شہد	ش و ب
۱۷۔	اِشْتِيَارٌ	شہد نکالنا	ش و ر
۱۸۔	اَلشَّوْرُ	شہد جو چھتے سے نکالا جائے	ش و ر
۱۹۔	اَلشَّوْرَةُ	شہد کا چھتہ۔	ش و ر
۲۰۔	مَشَارٌ	چھتے سے شہد نکالنا	ش و ر
۲۱۔	اَلْمَشَادُ	شہد کی مشک۔	ش و د
۲۲۔	اَلْمَشَارُ	شہد کا چھتہ۔	ش و ر
۲۳۔	اَلْمَشْوَرُ	شہد نکالنے کا آلہ۔	ش و ر
۲۴۔	اَلْمِشْوَارَةُ	شہد نکالنے کی جگہ۔	ش و ر
۲۵۔	اَلضَّحْکُ	شہد۔موم ملا شہد۔	ض ح ک
۲۶۔	طَرْمٌ	چھتے سے شہد بہنا	ط ر م
۲۷۔	اَلطَّرْمُ، اَلطَّرِيمُ	شہد	ط ر م
۲۸۔	اَلظَّيُّ، اَلظَّيَّانُ	شہد	ظ ی ی
۲۹۔	عَسَلٌ	شہد	ع س ل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۔	عَسِلٌ	کھانے میں شہد ملانا، شہد کھانا، شہد کا توشہ دینا	ع س ل
۳۱۔	تَعْسِیْلٌ	مکھیوں کا شہد بنانا، شہد جیسا ہونا	ع س ل
۳۲۔	اِسْتِعْسَال	شہد طلب کرنا، مکھیوں کا شہد بنانا	ع س ل
۳۳۔	اَلْعَسَلِیُّ	شہد کے رنگ کا۔	ع س ل
۳۴۔	اَلْعَاسِلُ، اَلْعَسَّالُ	شہد نکالنے والا۔	ع س ل
۳۵۔	اَلْعَسَّالَةُ	چھتہ، شہد کی مکھی، شہد کے نکالنے والے	ع س ل
۳۶۔	خَلِیَّةٌ عَاسِلَةٌ	چھتہ مع شہد	ع س ل
۳۷۔	عَسَلٌ مُدَرَّجٌ	زیادہ پانی ملا ہوا شہد	ع س ل
۳۸۔	اَلْقَصَاصُ	ایک قسم کا درخت ہے جسے عموماً شہد کی مکھی چاٹتی ہے۔	ق ص ص
۳۹۔	اَلْقَفِیْرُ	شہد کا چھتہ۔	ق ف ر
۴۰۔	اَلْکُوَارَةُ	شہد کی مکھی کے لیے ٹہنی یا مٹی کا بنا ہوا گھروندہ، شہد مع موم۔	ک و ر
۴۱۔	اَللُّبْنٰی	ایسا درخت جس سے شہد کی مانند دودھ نکلتا ہے۔	ل ب ن
۴۲۔	اَلتَّلْبِیْنُ، اَلتَّلْبِیْنَةُ	بھوسی، دودھ اور شہد سے بنا ہوا حریرہ (حلوہ)	ل ب ن
۴۳۔	اَلنَّحْلُ	شہد کی مکھی۔	ن ح ل
۴۴۔	مَلِکَةُ النَّحْلِ	شہد کی مکھیوں کی ملکہ۔	ن ح ل
۴۵۔	غِذَاءُ الْمَلِکَات	ملکہ مکھی کی مخصوص غذا جو کہ ایک خاص قسم کا شہد ہی ہوتا ہے	

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تندرستی ہزار نعمت ہے

یہ مقولہ آبِ زر سے لکھا جانا چاہیے۔ حکیم محمد اکرم صاحب حلفیہ فرماتے ہیں کہ: اے دنیا کے لاعلاج مریضو! دنیا کی تمام ادویات سے بے نیاز ہو کر حکیم مطلق (اللہ تعالیٰ) کا بتایا ہوا منفرد نسخہ شہد کی شفا بخش قوتوں کا راز جو چودہ سو سال پہلے ہی کھول دیا گیا تھا اس کے استعمال سے شفایاب ہو جاؤ۔

- ☆ طاقت کے لیے قیمتی ٹانک'
- ☆ پیٹ کے لیے چورن اور امرت دھارا'
- ☆ کم خون کے لیے شربت فولاد'
- ☆ حسن اور چہرے کی خوبصورتی کے لیے میکس فیکٹر پوڈر اور سنو کریمیں'
- ☆ امراضِ دل اور حرارت خون کے لیے کیپسول۔

(نوٹ) ذیابیطس اور دیگر جسمانی امراض کی گولیاں اور ٹیکہ جات پر ہم بے دریغ کروڑوں روپے خرچ کرتے ہیں۔ شہد اکسیرِ اعظم اور آبِ حیات ہے اگر ہم ہر روز معروف طریقہ سے شہد کا استعمال جاری رکھیں تو کئی بیماریوں سے اور آنے والے امراض سے محفوظ رہیں گے۔

غرضیکہ شہد لادوا عارضوں کی اکسیر دوا ہے اس لیے پاکیزہ شہد ہر وقت گھر میں موجود ہونا چاہیے' تمام اتھلیٹ اور کھلاڑیوں کو لازمی طور پر شہد استعمال کرنا چاہیے' اس سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے اور توانائی کی روح پروان چڑھتی ہے۔ شہد کے روزانہ معمول سے قوت سامعہ و باصرہ بھی تیز ہوتی ہے۔

شہد توانائی اور تندرستی کے حصول میں ہمیشہ سے انسان کا رفیق رہا ہے۔ شہد کی مکھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ثمر کی سب خواہش کرتے ہیں یہ اغنیاء اور فقراء میں مساوی طور پر مرغوب ہے۔ شہد استعمال کرنے والا شخص روحانی اور جسمانی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ بچوں کو ٹافی، چاکلیٹ اور چیونگم کی بجائے شہد کا عادی بنائیں۔ سوڈا واٹر، آئس کریم، کون اور قلفی کی جگہ شہد استعمال کریں۔ چائے، کافی، کوکو، قہوہ اور دیگر غیر ضروری مشروبات پر بے دریغ سرمایہ خرچ کرنے کی بجائے ان جگہوں پر شہد استعمال کریں جو قوت وصحت کا خزانہ تو ہے مگر ہماری بے اعتنائی کا شکار ہے۔

خالقِ اکبر نے شہد کو ایک قوت بخش غذا اور حیات بخش دوا کا رتبہ عطا فرمایا ہے۔ لیکن یہ کتنی بدقسمتی ہے کہ ہم نے آج تک افادیت کو کما حقہ، قابلِ اعتنا نہیں سمجھا۔ طوالتِ عمر کا راز، محنت، دودھ، شہد اور روغنِ زیتون میں ہے۔ شہد پر اسرار معالج بھی ہے، تندرستی وتوانائی شہد کی کرامات میں سے ہیں۔ شہد ہر ایک کو مرغوب ہے اور جن کے اندر ذرہ برابر بھی ذوقِ سلیم ہے وہ اس مصفیٰ مشروب کی ضرور قدر کرے گا۔ شہد اللہ کی نعمتوں میں سرفہرست ہے۔ کیونکہ اس کا مادہ پھولوں کے جوہر مخفی سے عبارت ہے۔ ہر وہ شخص جو یقین اور ایمان کے ساتھ شہد سے دوا کرے گا فائدہ پائے گا اس لیے ہر گھر اور ہر دستر خوان پر شہد ہونا چاہیے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کو یا آپ کے پڑوسی کو کسی وقت شہد کی ضرورت پیش آ جائے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کے کمالات

☆ یکم اگست ۱۹۸۴ء کو کراچی شہر میں اس وقت کے صدر پاکستان جناب جنرل ضیاء الحق مرحوم نے (PITF) پاکستان انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر کا افتتاح کیا۔ اس میں ملکی سٹالز کے علاوہ ۴۰ سٹالز دوسرے ممالک سے تھے' نمائش ۲۲ دن جاری رہی اور ہر روز تقریباً ۲ لاکھ افراد یہ نمائش دیکھنے آتے تھے۔ یہ نمائش اتنی بڑی تھی کہ ایک آدمی ایک دن میں ساری نمائش نہیں دیکھ سکتا تھا۔ بندہ کو بھی اس میں شہد کا سٹال لگانے کا موقع ملا۔ حیدرآباد کا رہنے والا ایک آدمی ۲ بوتل شہد جو خرید کر لے گیا تو اللہ کے فضل سے آج تک وہ شہد کی خریداری کے سلسلے میں میرے ساتھ ہی رابطہ کرتا ہے۔ اس نے بتایا کہ وہ متوسط قسم کا آدمی ہے جسمانی طور پر کمزور اور نحیف و نزار ہونے کے سبب لوگ اسے مذاق کے طور پر پہلوان کے نام سے پکارتے تھے۔ کسی حکیم کے مشورے سے اس نے شہد کا استعمال صدق دل اور یقین محکم سے شروع کیا اور چند سالوں میں اس کی صحت قابل رشک ہوگئی۔ اب وہ واقعی صحیح معنوں میں پہلوان بن چکا تھا۔ اب محلّہ کے لوگ ایسے پوچھتے تھے کہ بھائی جان کون سی چکی کا آٹا کھاتے ہو۔ وہ بتاتا کہ میں چھانگا مانگا کا خالص شہد استعمال کرتا ہوں جس کی وجہ سے میری صحت اچھی ہوگئی ہے۔ ساتھ ساتھ صبح کی سیر اور ہلکی ورزش بھی اس کا معمول ہے۔

اسلام آباد میں ایک دوست بریگیڈیئر کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے انہیں دل میں تکلیف محسوس ہوئی۔ ڈاکٹروں سے چیک اپ کرایا تو انہوں نے آپریشن تجویز کیا۔ بریگیڈیئر صاحب نے انکار کر دیا کہ میں آپریشن نہیں کراؤں گا۔ اور ۳ ماہ کے لیے سعودی عرب تشریف لے گئے۔ مکہ مکرمہ میں ان کا لڑکا ملازمت کرتا تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے پاس ۳ ماہ قیام کیا اور آب زم زم سے اپنے دل کا علاج شروع کیا۔ تکلیف پہلے سے کم ہوگئی' مجھے خط لکھا کہ میں دل کی تکلیف میں مبتلا ہوں لیکن پہلے کے مقابلے میں بہتر ہوں کوئی ٹوٹکہ ہو تو تحریر کریں۔ بندہ نے انہیں آب زم زم کے ساتھ شہد کا استعمال تجویز کیا۔ اور دوبارہ خط آنے پر شہد بھی روانہ کر دیا۔ ایک ماہ کے استعمال کے بعد انہوں نے لکھا کہ شہد کے استعمال سے مرض بہت کم ہو چکی ہے اور میں اپنے آپ کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت مند محسوس کر رہا ہوں۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ بفضلہ تعالیٰ تکلیف ختم ہوگئی۔

☆ کراچی میں ایک آدمی شہد کا کاروبار کرتا تھا اس کے ساتھ ملاقات ہوئی' اس نے بتایا کہ شہد کا کاروبار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ مجھے دل میں تکلیف ہوئی اور میں بائیں جانب سو نہیں سکتا تھا' ڈاکٹر سے چیک اپ کرایا تو پتہ چلا کہ دل میں پانی بھر گیا ہے اور اس کا علاج آپریشن ہے۔ اس وقت پاکستان میں دل کا آپریشن نہیں ہوتا تھا۔ ڈاکٹر صاحب تازہ تازہ امریکہ سے پڑھ کر آئے تھے کہنے لگے امریکہ چلے جاؤ میں ہسپتال کا پتہ لکھ دیتا ہوں' میں نے ڈاکٹر صاحب کو بتایا کہ میرے پاس امریکہ کا خرچہ نہیں ہے' چنانچہ میں نے کسی حکیم کے مشورہ سے شہد کا استعمال شروع کر دیا حتیٰ کہ دودھ' پانی' اور کھانے کے ساتھ شہد کا استعمال جاری رہا اور حسب برداشت جتنا زیادہ سے زیادہ میں شہد استعمال کر سکتا تھا کیا۔ چند ماہ بعد ایک صبح میں بیدار ہوا تو بائیں جانب لیٹا ہوا تھا' میں نے دل کو ٹٹولا اور کوئی تکلیف محسوس نہ ہوئی۔ اللہ کا شکر ادا کیا اور ڈاکٹر مذکور کے پاس پہنچا۔ انہیں سارا واقعہ سنایا۔ ڈاکٹر صاحب فرمانے لگے کہ میرے علم میں شہد کی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے مکمل رپورٹ بنا کر امریکہ یونیورسٹی کو ارسال کی اور شہد کے اس معجزانہ اثرات کا جواب طلب کیا' امریکہ کے ڈاکٹروں نے اس بات کی تصدیق کی کہ شہد میں ایسے اوصاف موجود ہیں کہ دل میں زائد پانی کو جذب کرتا ہے اور اگر پانی کی مقدار کم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتو پورا کرتا ہے۔

☆ لاہور میں میرے دوست ایک ڈاکٹر صاحب موٹر سائیکل سے گر کر زخمی ہو گئے' مجھے چار پانچ دن بعد پتہ چلا تو میں ان کی تیمارداری کے لیے پہنچا۔ حال احوال معلوم ہونے کے بعد ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ آپ کا علاج جاری ہے اور پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے۔ میں نے بتایا کہ میں نے تو کوئی علاج تجویز نہیں کیا اور نہ ہی میں ڈاکٹر ہوں۔ کہنے لگے کہ آپ کا مہیا کیا ہوا شہد ہی بہترین علاج ہے' میں اسی شہد کی پٹی کر رہا ہوں۔ اور بہتر ہو رہا ہوں۔ اس پر میں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

☆ شہد میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ فوراً کر دیا جائے تو آبلہ وغیرہ نہیں پڑتا۔ اور مریض کو سکون میسر آتا ہے۔ اس سلسلے میں معلومات میں اضافے کے لیے ایک مشہور واقعہ درج کر رہا ہوں۔ ایک گاؤں میں پیٹرول کی ٹینکی کو آگ لگ گئی اور فوراً ہی وہ پھٹ گئی' اس کا پٹرول اچھلا اور ایک آدمی کے جسم پر پڑا اور اس کا جسم بری طرح جھلس گیا۔ گاؤں میں ہسپتال نہیں تھا۔ گھر والے پریشان ہو گئے کہ کیا کیا جائے۔ کسی بزرگ آدمی نے مشورہ دیا کہ فوراً اس پر شہد لگا دیا جائے' چنانچہ اسے شہد میں لت پت کر دیا گیا۔ اور تھوڑی دیر بعد اسے سکون آ گیا۔ دوسرے دن ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے دیکھ کر کہا کہ اسے گھر لے جاؤ اور اس کا علاج شہد سے ہی جاری رکھو۔ اور دودھ میں شہد ملا کر پلاتے رہو' چنانچہ چند روز بعد وہ صحت یاب ہو گیا۔

شہد بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا کرتا ہے۔

شہد اپنی بیش بہا مٹھاس' معدنی اجزا اور حیاتین کے خزانے کی بدولت انسان کی عام جسمانی حالت کو بہتر بنانے کے لیے حیرت انگیز صلاحیتوں کا حامل ہے۔ شہد کے اجزا خون میں براہِ راست جذب ہو جاتے ہیں۔ اور بڑی تیزی سے فوری توانائی فراہم کرتے ہیں۔ اور اس طرح حاصل ہونے والی فوری قوت بیماریوں کے خلاف مدافعاتی عمل کو تیز کرتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ تمام غذاؤں کو جزو بدن بننے کے لیے ایک وقت درکار ہے جبکہ شہد فوراً دورانِ خون میں شامل ہو جاتا ہے۔

اسپیشل انعام

پھلوں، سبزیوں اور شہد کی صوبائی نمائش جو باغ جناح لاہور میں مورخہ ۱۵ تا ۱۸ جنوری ۱۹۸۵ء منعقد ہوئی تھی۔ اس نمائش کے موقع پر شہد کا ایک انعامی مقابلہ ہوا۔ جس میں صوبہ پنجاب سے شہد کا کاروبار کرنے والے مختلف حضرات نے حصہ لیا۔ اور بے شمار نمونہ جات مقابلہ میں رکھے گئے۔

اس انعامی مقابلہ میں مصنف کتاب ہذا ملک بشیر احمد کو پاکیزہ شہد کے حوالے سے محکمہ زراعت پنجاب کی طرف سے اعزازی (HONORARY) اسپیشل انعام خالص اور اعلیٰ شہد پیش کرنے پر دیا گیا۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کی پہچان

پاکستان میں صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ ہمارے اخلاق بھی ایسے متاثر ہوئے ہیں کہ پاکستان جیسے زرعی ملک میں خالص شہد کا دستیاب ہونا جوئے شیر لانے سے کم نہیں ہے۔ دور جدید ملاوٹ کا دور ہے' خالص اشیاء کا ملنا محال ہے۔ چنانچہ شہد بھی اس کیفیت سے محفوظ نہ رہ سکا اور ضرورت مند حضرات اصلی کے دھوکے میں ملاوٹ والا شہد خرید لیتے ہیں۔ بعض چالاک شہد فروش چھتے میں بھی چاشنی نما شہد بھر کر فروخت کرتے ہیں۔

شہد میں اکثر چینی یا مائع (Liquid) گلوکوز کی ملاوٹ کی جاتی ہے جس کے صحت پر مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ایسی ملاوٹ کر کے شہد فروخت کرنا جرم ہی نہیں بلکہ ایسی کمائی حرام ہے۔ شہد کے اجزا تو معلوم کیے جا سکتے ہیں۔ لیکن کوئی بھی ماہر کیمیا دان اور عالم سائنسدان خالص شہد نہیں بنا سکا۔ تاہم اچھے شہد کی پہچان رکھنا یقیناً مفید ثابت ہوگا تو لیجیے:

شہد ٹیسٹ کرنے کے طریقے

ہمارا ملک زرعی ہے اور اس میں بے شمار پھل پھول اور پودے شہد پیدا کرنے کے لیے وافر مقدار میں میسر ہیں۔ ہر قسم کا شہد مثلاً: آزاد مکھی کا جنگلی شہد' پہاڑی شہد اور فارمی شہد بھی خاصی مقدار میں مل رہا ہے۔

شہد اور گھی دو ایسی چیزیں ہیں جنہیں ہر آدمی شک کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ خریدار کی تسلی مشکل سے ہوتی ہے' اس لیے کہ نقلی شہد بھی مارکیٹ میں کافی مقدار میں مل رہا ہے' لہذا اصلی اور نقلی شہد کی پہچان کرنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے درج کیے جا رہے ہیں آزما کر دیکھ لیں' اکثر شہد میں چینی یا مائع (Liquid) گلوکوز کی ملاوٹ کی جاتی ہے۔

۱۔ شہد میں گھریلو مکھی (fly) کو ڈبو دیں اور پھر اسے ایک تنکے سے نکال کر میز پر رکھ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیں۔ اگر وہ تھوڑی دیر میں اپنے پر جھاڑ کر اڑ جائے تو سمجھیں کہ شہد اصلی ہے۔ اگر شہد میں گلوکوز یا چینی کے شیرہ کی ملاوٹ ہوگی تو مکھی ہرگز ہل نہ سکے گی۔

۲۔ عام طور پر مشہور ہے کہ کتا شہد نہیں کھاتا۔ روٹی پر شہد لگا کر کتے کے آگے روٹی پھینکیں، اگر نہ کھائے تو اصلی ہے مگر میں نے کئی بار کتوں کو دیکھا ہے کہ وہ فرش پر گرا ہوا شہد چاٹ گئے، ہوسکتا ہے کہ بھوکا کتا کھا جائے اور جس کا پیٹ پہلے ہی بھرا ہوا ہے وہ شہد کی طرف توجہ ہی نہ دے۔

۳۔ سوتی کپڑے کو شہد میں لت پت کر کے آگ لگا دیں۔ اگر اس کے جلنے کی آواز میں چڑ چڑاہٹ نہ ہو تو اصلی ہے۔

۴۔ صاف کاغذ پر شہد پھیلا دیں اور اس پر کاپنگ (coping) پنسل سے لکیریں لگائیں اگر ان لکیروں کا رنگ نہ پھیلے تو اصلی ہے۔

۵۔ تھوڑا سا شہد ہاتھ کی پشت پر لگا کر اس پر چونا ملیں۔ اگر ہاتھ کو گرمی محسوس ہو تو اصلی ہے۔

۶۔ ترچھے کپڑے پر شہد کا قطرہ گرایا جائے تو اس کا موتی اگر بغیر کپڑے پر لگے آگے پھسل جائے تو اصلی ہے۔

۷۔ ثابت نمک کی ڈلی لے کر شہد میں رگڑی جائے۔ اگر شہد کو نمکین نہ کرے تو اصلی ہے۔

۸۔ پانی کے گلاس میں شہد کا ایک قطرہ ڈالیں اگر فوراً حل نہ ہو تو اصلی ہے۔

۹۔ شہد میں چونا ڈال دیا جائے اگر چونا نہ پھولے تو اصلی ہے۔

۱۰۔ شہد کو توے پر رکھ کر گرم کریں۔ اسی رنگ میں جل کر کوئلہ ہو گیا تو اصلی ہے اور اگر شہد پہلے سفید ہوا پھر کوئلہ ہوا تو نقلی ہے۔

۱۱۔ حاملہ عورت کو شہد کا شربت پلا دیں آدھ گھنٹے بعد پیٹ میں درد ہو تو اصلی ہے۔

۱۲۔ جس آدمی کے معدے میں زخم ہو اگر شہد کھانے کے بعد الٹی کر دے تو اصلی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

۱۳۔ جس آدمی کی انتڑیوں میں زخم ہو اگر شہد کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہو تو اصلی ہے۔

۱۴۔ شوگر والے مریض کی تکلیف شہد کھانے کے بعد بڑھ جائے تو نقلی ہو گا۔

کیمیاوی ٹسٹ

تین قطرے پوٹاشیم۔ ایک قطرہ آیوڈین۔ دس قطرے پانی' تینوں چیزوں کو ملا کر مرکب تیار کریں۔

دوسرے برتن میں شہد میں تھوڑا سا پانی ملا کر پتلا کر لیں۔ امتحانی نالی میں پانی ملا شہد ڈالیں پھر اس میں پہلے مرکب کے چند قطرے ڈال کر خوب ہلائیں اگر شہد کا رنگ وہی رہے تو خالص ہے اور اگر ملاوٹ ہو گی تو رنگ لال' عنابی یا کاسنی ہو جائے گا۔

۱۶۔ دھاگے کو لہسن میں سے گزار کر شہد میں گزار دیں اگر لہسن کی بو ختم ہو جائے تو اصلی ہے۔

مندرجہ بالا طریقوں سے ٹیسٹ تو کیا جاتا ہے۔ مگر آج کل نقلی شہد بنانے والے اتنے ایکسپرٹ ہیں کہ بعض دفعہ ان پر اکثر طریقے فیل ہو جاتے ہیں۔ اس لیے جو آدمی اکثر شہد کھاتا رہتا ہو وہ کھا کر اصلی اور نقلی کی بڑی آسانی سے پہچان کر سکتا ہے۔ یا پھر لیبارٹری سے ٹیسٹ کرایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

URGENT

No. 1935 198

Karachi dated 25/3/ 1985

CHEMICO BACTERIOLOGICAL LABORATORY,
M.A. JINNAH ROAD, KARACHI.

Report on .... ONE SAMPLE OF HONEY. ....

Sent by M/S SHAFIQ TRADERS KARACHI (Post Box No: 11793, Gulshan-Iqbal Karachi).

On .16.3.1985...... As per his letter No: ....

Dated ....198 . [redacted]

Description on:-

An unsealed bottle of HONEY, labelled as Khalis Shehad "Produced by Malik Bashir Ahmed Markaz Shehad (Regd) Chhanga Manga Qasoor.

Result of Examination:-

1. Description:-.... ..... Light brown coloured thick liquid syrup. Taste and smell characterstic. Free from insects and fungal growth.
2. Moisture:- 11.7%
3. Ash :- 0.2%
4. Sucrose:- 7.3%
5. Reducing Sugars:- 77.8%
6. Fiehe's Test :- ..... Negative
7. Test for added Sugar:- ..... Negative
8. Test for artificial Sweetening substances:-..... Negative

The above sample of HONEY conforms to the standards prescribed under West Pakistan Pure Food Rules 1965.

AHKhan

Chemical Examiner to Government of Sind, Karachi.

(TAHIR)

(TAHIR)

کیمکو بیکٹر یالوجیکل لیبارٹری رپورٹ کا عکس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیمکو بیکٹر یالوجیکل لیبارٹری رپورٹ کے مطابق شہد کے اندر موجود اجزا

شبنم	11.7%
راکھ	.2%
پھولوں کا عرق	7.3%
مرتکز شکر	77.8%

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجزیہ کے مطابق شہد کے اندر موجود اجزا

پانی	نمی	18.4%
گلوکوز	انگور کی چینی	35.5%
فرکٹوز	پھلوں کی چینی	41.6%
سکروز	گنے کی چینی	1.5%
ڈیکسٹرین	نشاستی گوند	1.2%
ایش	راکھ	.4%
نائٹروجن	گیس	.6%
ایسڈیٹی	تیزابیت	.8%

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد جم بھی جاتا ہے

شہد کی ٹھوس اور مائع لحاظ سے دو اقسام ہیں۔ ایک پگھلا ہوا مائع حالت میں اور دوسرا جما ہوا دانے دار یا ملائم۔

عموماً سردیوں میں شہد جم جاتا ہے۔ بوتل میں موجود بعض اوقات آدھا حصہ اور بعض اوقات تمام کا تمام شہد جم جاتا ہے۔ یہ خیال غلط ہے کہ شہد جمتا نہیں ہے' جما ہوا شہد معمولی حرارت دینے سے پگھل سکتا ہے۔ بعض غیر ملکی کمپنیاں شہد کو پھولوں کے زیرے سے پاک اور فلٹر کر کے بیچتی ہیں۔ کیونکہ اس طرح شہد سردی میں بھی نہیں جمتا' ایسا شہد وٹامن سی کی مکمل یا خاصی مقدار سے محروم ہو جاتا ہے۔ شہد کا جم جانا کوئی نقص نہیں ہے بلکہ یہ عین فطری تقاضہ ہے۔

کتنی ستم ظریفی کی بات ہے کہ ولایت (England) والے فلٹر کیا ہوا شہد ایکسپورٹ کرتے ہیں اور جما ہوا اپنے ملک میں کھاتے ہیں۔

جمے ہوئے شہد کے متعلق حکومت کی وضاحت

ڈاکٹر رفیق احمد صاحب سینئر سائنٹفک آفیسر۔ چیف کوآرڈی نیٹر (Chief Co-Ordinater) شعبہ مگس بانی پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل حکومت پاکستان اسلام آباد اپنی کتاب جدید مگس بانی کے صفحہ ۲۱۷ پر رقم طراز ہیں:

''جس شہد میں انگوری شکر کی مقدار نسبتاً زیادہ ہوگی وہ جلد منجمد ہوگا۔ یہ عام طور پر ۱۳ سے ۱۸ درجے سنٹی گریڈ کے درمیان جم جاتا ہے۔ شہد جم کر آئس کریم یا گھی کی مانند ہو جاتا ہے اس کا ذائقہ اور بہتر ہو جاتا ہے اور اسے زیادہ مقدار میں کھایا جاسکتا ہے۔ کئی لوگ منجمد حالت میں شہد کھانا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ خاص کر گرمیوں میں اسے فریج میں رکھ کر منجمد کر لیتے ہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طبّ نبوی اور جدید سائنس سے ایک اقتباس

ڈاکٹر خالد غزنوی صاحب اپنی مشہور تصنیف ''طبِ نبوی اور جدید سائنس'' کے صفحہ ۷۷ اپر رقمطراز ہیں کہ ''شہد جو ہر شکر ہے جو ایک خاص قسم کی مکھی سے حاصل ہوتا ہے اور باعتبارِ قانون اور مکافات کے کبھی جما ہوا ہوتا ہے اور کبھی پتلا' کبھی سفید اور کبھی زردی مائل'' ہوتا ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھریلو صنعت

پاکستان ایک زرعی ملک ہے' یہاں پر بھی مکھیاں پالنے کا کام صوبہ سرحد میں ہو رہا ہے۔ شہد کی مکھیاں پالنا ایک فن ہے۔ اور باقاعدہ گھریلو صنعت کے طور پر بیشمار فارمر (Former) اس کام کو کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں سارا سال شہد کافی مقدار میں ہر جگہ ہر وقت میسر ہے۔ آج سے 20-25 سال پہلے ماہ جنوری' فروری میں شہد کی کمی واقع ہو جاتی تھی اور ریٹ بھی کافی حد تک بڑھ جاتا تھا۔

پاکستان میں کوئی ایسا مقام نہیں ہے جہاں پر سارا سال پھول وافر مقدار مل سکیں۔ اور ایک ہی جگہ سے مکھیاں شہد بنانے کا عمل جاری رکھ سکیں۔ اس لیے مکھیوں کو سال میں کم از کم چار جگہوں پر منتقل کیا جاتا ہے۔ فارمرز نے اپنا سالانہ شیڈول مرتب کیا ہوتا ہے۔ اس کے مطابق جہاں پھولوں کا موسم شروع ہوتا ہے یہ لوگ شہد کے ڈبوں کو رات کے وقت اٹھاتے ہیں۔ جب تمام مکھیاں اپنے بکسوں میں واپس آ چکی ہوتی ہیں۔ ڈبوں کے سوراخ جالی سے یا گیلی مٹی سے بند کر دیتے ہیں۔ اور رات بھر ٹرک کا سفر طے کرنے کے بعد مناسب جگہ پر ڈبے اتار دیتے ہیں۔ اور ان کو ترتیب سے قطار اندر قطار لگایا جاتا ہے۔ ان کے منہ مشرق کی طرف رکھے جاتے ہیں اور منہ سے جالی یا مٹی اتار دی جاتی ہے۔ جیسے ہی سورج کی کرنیں چمکنے لگتی ہیں۔ مکھیاں خوراک کی تلاش میں نکلتی ہیں۔

نومبر' دسمبر میں پنجاب کے علاقہ جات میں توریا' سرسوں کا شہد حاصل کیا جاتا ہے اس کے بعد جنوری' فروری میں سرگودھا کے علاقہ سے سٹرس کا شہد اور فروری میں ہری پور ہزارہ کے علاقہ سے لوکاٹ کا شہد اور اپریل' مئی میں موسم بہار کا شہد۔ اس طرح جہلم اور اس کے قرب وجوار سے پھلاہی کا شہد حاصل کیا جاتا ہے۔

جون کے مہینہ میں میدانی علاقوں میں شفتل کا شہد لیا جاتا ہے اس طرح ستمبر' اکتوبر میں کچھ فارمر اپنے ڈبے سوات میں لے جاتے ہیں وہاں سے شیشن کا شہد ملتا ہے اور زیادہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فارمرز کی کوشش ہوتی ہے کہ بنوں ٹانک کے علاقہ سے بیری کا شہد حاصل کریں۔ کیونکہ بیری کا شہد اس وقت دوسرے شہد کے مقابلے میں ۴ گنا زیادہ مہنگا فروخت ہوتا ہے اور فارمز کو اچھی خاصی رقم مل جاتی ہے۔

یہ بات بھی ذہن میں رہے کہ جب تک اللہ کا فضل شامل حال نہ ہو انسان یا مکھیاں اپنی مرضی سے کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتیں، بعض دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ مکھیاں بھی کام کر رہی ہوتی ہیں۔ پھول بھی موجود ہیں مگر چھتوں میں شہد جمع نہیں ہو رہا۔ اور فارمر خالی ہاتھ وہاں سے واپس جا رہے ہوتے ہیں۔

تاجر اور دوکاندار جعل سازوں سے ہوشیار رہیں

جب پاکیزہ شہد کی فروخت سے کسی کی دکان چل نکلتی ہے تو جعل ساز اس گھات میں ہوتے ہیں کہ اس کو کسی طریقہ سے فیل کیا جائے یا اپنا الو سیدھا کریں چنانچہ وہ خالص شہد سے اپنا تعارف کراتے ہیں۔ اور سستا بھاؤ بتا کر دوکاندار کو اپنے جال میں پھنسا لیتے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ کبھی خالص کبھی جعلی شہد دیتے رہتے ہیں۔ اس طرح دوکاندار کا وقار جو پاکیزہ شہد کی وجہ سے بنا تھا مجروح ہوتا رہتا ہے اور دوکاندار زیادہ نفع کے لالچ میں پھنس کر اپنے اعتمادیوں کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔ اس کی آمدنی کم ہونی شروع ہوتی ہے تب اسے اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے اور دوبارہ معذرت کر کے پاکیزہ شہد کی طرف لوٹتا ہے۔

لہٰذا ہماری طرف سے دوکانداروں کو گذارش ہے کہ ان جعل سازوں کے پھندے میں نہ پھنسیں اور سستے کے لالچ میں اپنی دوکانداری خراب نہ کریں ہمیشہ حق کا ساتھ دیں اور پاکیزہ شہد ہی فروخت کریں جس میں کسی قسم کی ملاوٹ نہیں ہوتی۔

ڈاکٹر صاحب کی تالیف کردہ کتاب ''طب نبوی اور جدید سائنس'' (جو کہ الفیصل ناشران وتاجران کتب غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور نے طبع کی ہے) کے مطالعہ سے آپ بہت فائدے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کتاب کی تصنیف پر مصنف کو حکومت پاکستان نے ایوارڈ بھی دیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی کتاب کے دیباچہ میں شہد کے حوالے سے ہمارا تعارف بھی کرایا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کی اقسام

شہد تین اقسام پر مشتمل ہے

پہلی قسم...... بڑی (ڈومنا) مکھی کا شہد

یہ مکھی سب مکھیوں سے جسامت میں بڑی ہوتی ہے اور بہت زیادہ شہد فراہم کرتی ہے۔ صبح سویرے ہی اپنا کام شروع کر دیتی ہے۔ اور دیر تک کام کرتی رہتی ہے۔ شہد جمع کرنے والے پیشہ ور لوگ موسم کے دوران دو تین بار ان کے چھتے سے شہد نکال لیتے ہیں۔ ایک سال کے دوران ایک چھتے سے زیادہ سے زیادہ ۳۸ کلوگرام شہد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

یہ مکھی بڑی تند مزاج ہوتی ہے۔ ذرا سی بات پر مشتعل ہو جاتی ہے اور کالونی کی صورت میں انسان یا جانور پر حملہ آور ہوتی ہے' حملے کے نتیجے میں موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ جب اسے غصہ آتا ہے تو اپنے شکار کا دور تک پیچھا کرتی ہے۔ اگر کوئی شخص نہر میں چھلانگ لگا دے اور سانس لینے کے لیے پانی کے اوپر سر نکالے تو یہ مکھیاں اس پر ٹوٹ پڑتی ہیں۔ یہ دھوئیں سے دوسری مکھیوں کی نسبت زیادہ ڈرتی ہیں۔ گویا اس کے ذریعے ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ پیشہ ور لوگ دھواں دے کر ان کے چھتوں سے اطمینان سے شہد نکال لیتے ہیں۔

ان مکھیوں کو سائنس دانوں نے ڈبوں میں قید کرنے کی بہت کوشش کی مگر ابھی تک کامیابی نہیں ہو سکی۔ ڈبے سے نکل کر درخت پر بیٹھ جاتی ہیں اور اندھیرے میں رہنا پسند نہیں کرتیں' کھلی فضا میں اپنا چھتہ بناتی ہیں۔

اسے جنگلی مکھی' ڈومنا مکھی اور بڑی مکھی کا شہد بھی کہتے ہیں۔ اکثر و بیشتر ہم چھتہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمیت شہد حاصل کر کے خود اپنے خصوصی طریقے سے صاف کراتے ہیں۔ موسم بہار کا شہد بہت ہی بہترین ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ بے شمار پھولوں کا جوہر ہوتا ہے۔ اچھی طرح موم وغیرہ سے پاک کیا ہوا شہد موسم سرما میں کم ہی جمتا ہے۔ فائدہ کے اعتبار سے بہت ہی مفید ہوتا ہے۔ رنگ اور ذائقہ جیسا بھی ہو' معمر شہد کے پروانے اسے پسند کرتے ہیں۔ بہار کے علاوہ موسمِ خزاں میں حاصل ہونے والا شہد سردی میں فوراً گھی کی طرح سفید جم جاتا ہے کھانے میں بڑا پرلطف ہوتا ہے۔ بچے اسے شوق سے کھاتے ہیں۔

دوسری قسم......فارم کی مکھی کا شہد

یہ بڑی مکھی سے چھوٹی ہوتی ہے اسے پہاڑی شہد بھی کہتے ہیں۔ یہ شہد کلیتًا پہاڑی علاقے کی منتخب کوالٹی ہے' شہد میں معدنی عناصر کے تناسب کا انحصار عام طور پر علاقے پر ہوتا ہے۔ چونکہ پھول زمین سے اُگتے ہیں۔ اس لیے جس قسم کی زمین ہوگی پھولوں کے رس میں بھی اس قسم کے معدنی عناصر وافر مقدار میں ہوں گے۔ یہ بات مسلمہ ہے کہ پہاڑوں پر طرح طرح کے خوشبودار اور صحت بخش پھول اگتے ہیں۔ انسان کی رسائی وہاں تک مشکل ہے مگر شہد کی مکھی بلند و بالا چوٹیوں پر بھی پہنچ کر پھولوں سے رس چوس لاتی ہے۔ اس لحاظ سے ہم دعوے کے ساتھ کہہ دیتے ہیں کہ پہاڑی علاقے کا شہد ہمہ صفت موصوف ہونے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اور قیمتی اجزا کا مرکب ہوتا ہے۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ اکثر و بیشتر یہ ایک پھول کا جوہر ہوتا ہے۔ جو صرف چند اجزا ہی اپنے اندر رکھتا ہے۔

تیسری قسم......چھوٹی مکھی کا شہد

یہ شہد کی مکھیوں میں سب سے چھوٹی مکھی ہے۔ پنجاب اور سندھ کے علاقوں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ یہ اپنے چھتے جھاڑیوں کی شاخوں' گنے کی فصل' سرکنڈے کے جھاڑ اور سوکھی لکڑیوں کے گٹھوں میں بناتی ہے۔ یہ مکھیاں بہت کم شہد جمع کر پاتی ہیں اس کی مقدار ۲۵۰ گرام سے ایک کلو تک ہوسکتی ہے۔ اس مکھی کا ڈنک بہت کم زہریلا ہوتا ہے۔ یہ مکھیاں بھی کھلی جگہ رہنا پسند کرتی ہیں۔ اندھیرے میں اور مقید ہو کر رہنا برداشت نہیں کر سکتیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان مکھیوں کے بارے میں یہ بات بہت مشہور ہے کہ ان کا شہد طبی فوائد کے اعتبار سے بڑی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ خصوصیت تو اس جوہر شجر کی بنا پر ہوتی ہے جو مکھیاں جمع کرتی ہیں۔ مختلف اقسام کے پودوں کی طبی خصوصیات بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوا کرتی ہیں۔

چھوٹی مکھی کا شہد بڑی مکھی کے شہد سے پتلا ہوتا ہے علاوہ ازیں چھوٹی مکھی بہت سے ایسے چھوٹے پھولوں سے بھی شہد حاصل کرتی ہے جن سے دوسری مکھیاں شہد اکٹھا نہیں کر پاتیں۔ لہٰذا اس بنا پر ممکن ہے کہ اس مکھی کا شہد دوسری مکھیوں کے شہد کی نسبت طبی اعتبار سے مختلف ہو۔

یہ شہد کم مقدار میں ہوتا ہے۔ فوائد کے اعتبار سے کوئی بھی شہد اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ معتدل ہوتا ہے۔ اور آنکھوں میں بھی بلا خوف سلائی کے ساتھ لگایا جاتا ہے' عموماً چھوٹا شہد کم ہی جمتا ہے۔ شہد کو عموماً استعمال کرنے والے حضرات اسے زبان پر رکھتے ہی پہچان لیتے ہیں۔ بڑی مکھی اور فارم کی مکھی کی نسبت چھوٹی مکھی کا شہد زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔

مشتری ہوشیار باش

عام طور پر فارم کا شہد بیچنے والے بیوپاری اپنے شہد کو چھوٹی مکھی کا شہد ہی کہہ دیتے ہیں' کیونکہ فارمی مکھی ڈومنا (بڑی) مکھی سے واقعی چھوٹی ہوتی ہے لیکن حقیقت میں فارم کا شہد چھوٹی مکھی کا شہد نہیں ہوتا بلکہ چھوٹی مکھی' فارمی مکھی سے بھی چھوٹی ہوتی ہے اور اس کا شہد بہت بڑی مقدار میں ملنا محال ہے۔ چھوٹی مکھی درختوں اور پیڑوں کے علاوہ عموماً لکڑیوں کے ڈھیروں۔ گھروں کی بالکونیوں۔ لان میں لگی بیلوں اور چھوٹی موٹی جھاڑیوں میں اپنا چھتہ بنا لیتی ہیں۔

ریپڈ ھنی (RAPID HONEY)

ڈاکٹر خالد غزنوی 'طب نبوی اور جدید سائنس' میں رقمطراز ہیں کہ: ''شہد کی مکھیاں پالنے والے ادارے اور کمپنیاں اپنی کھیپ کو بڑھانے کے لیے چھتوں کے قریب کسی سستی قسم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی مٹھاس کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ مکھیاں چھتوں سے اڑتی ہیں اور ان ڈھیروں پر بیٹھ کر وہاں سے مٹھاس لے کر لوٹتی ہیں، مٹھاس کے ڈھیروں سے حاصل ہونے والا شہد خالص تو ضرور ہوتا ہے مگر اس کا معیار وہ نہیں ہوتا جو پھولوں سے حاصل ہونے والے شہد کا ہوتا ہے۔ اس میں لحمیات نہیں ہوتے اور کیمیاوی عناصر کی مقدار بھی برائے نام ہوتی ہے۔

اس لیے باہر سے آنے والی خوبصورت بوتلوں کا شہد خالص تو ضرور ہوتا ہے مگر معیار کے لحاظ سے گھٹیا ہوتا ہے۔

توجہ طلب

شہد کے بڑے بڑے برآمد کنندگان (Exporters) تمام ٹھنڈے ممالک ہیں، وہاں پر اکثر سردی برف باری، بارش اور دھند رہتی ہے اور سورج کم ہی دکھائی دیتا ہے۔ اس لیے (فلورا) جن پھولوں میں شہد ہوتا ہے کم ہی اگتے ہیں۔ دوسرے شہد کی مکھی برف باری، دھند، بارش اور سخت سردی میں کام نہیں کرتی۔ ان ممالک میں تمام شہد فارمنگ کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس لیے کاروباری حضرات بڑے بڑے شیڈ تعمیر کر کے سارا سال مکھی کو مصنوعی خوراک دے کر شہد حاصل کرتے ہیں یہ سب ان کی ایکسپورٹ کوالٹی ہوتی ہے۔

اس شہد کا نام ریپڈ ھنی ہے جس کا بیان پچھلے صفحہ پر گزر چکا ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کی مکھی کے بارے میں چند اہم معلومات

مکھی کی فراست

مکھیوں کے ایک ہی درخت پر بے شمار چھتے ہوتے ہیں اور اسی طرح ایک جگہ پر ڈبے بھی کافی تعداد میں رکھتے جاتے ہیں، جب مکھی اپنی خوراک حاصل کر کے واپس لوٹتی ہے تو اسے اپنا گھر تلاش کرنا مشکل نہیں ہوتا۔ کیونکہ شہد کی مکھیوں کے ہر ایک گھر کی مہک علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔ اس طرح وہ اپنے ہی گھر میں داخل ہوتی ہیں۔ اور اگر غلطی سے ایک گھر کی مکھیاں دوسرے گھر میں چلی بھی جائیں تو دوسرے گھر کی مکھیاں انہیں مار بھگاتی ہیں۔ اسی طرح ایک گھر کی رانی دوسرے گھر میں نہیں جا سکتی۔ البتہ نکھٹوؤں پر کوئی پابندی نہیں ہوتی۔

شہد کی مکھی کا خاندان تین اقسام پر مشتمل ہے:

(۱) ملکہ مکھی۔

(۲) نر مکھی جسے نکھٹو بھی کہتے ہیں۔

(۳) کارکن مکھی۔

☆ ملکہ اور نر مکھی کا ڈنک نہیں ہوتا۔

☆ ملکہ اور نر شہد اکٹھا کرنے نہیں جاتے۔

☆ ملکہ ہر روز ایک ہزار سے دو ہزار تک انڈے دیتی ہے۔

☆ ۱۴ دن بعد انڈے سے مکمل مکھی بن جاتی ہے۔

☆ ایک چھتے میں دو ملکہ نہیں سما سکتیں۔

☆ ملکہ کی عمر پانچ سال تک ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ کارکن کی عمر دو ماہ تک ہوتی ہے۔

☆ ایک چھتے میں تقریباً بیس سے اَسّی ہزار تک مکھیاں ہوتی ہیں۔ مکھی پھولوں سے رس چوستی ہے اور ان کے معدہ میں موجود یہ رس واپس چھتے تک پہنچنے پر شہد میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ جسے مکھی منہ کے ذریعے چھتہ میں اِنڈیل دیتی ہے۔ پھولوں پر بیٹھنے سے مکھی اپنے پاؤں کے برش سے زرگل (پھولوں کے نراجزا) جمع کر لیتی ہے۔ جسے انگلش میں پولن (Pollen) کہتے ہیں۔ یہ ان کے بچوں کی خوراک ہوتی ہے۔ دوسری مکھیاں ٹانگوں سے زرگل اتار کر علیحدہ خانوں میں بھر دیتی ہیں۔ مکھی ایک دفعہ جو شہد لاتی ہے اس کی مقدار تقریباً کامن پن کے سرے جتنی ہوتی ہے۔ ساری عمر میں مکھی چمچ بھر شہد جمع کر پاتی ہے۔

☆ ماہرین کا خیال ہے کہ ایک پونڈ شہد کی تیاری پر مکھی کو چالیس ہزار میل کا سفر طے کرنا ہوتا ہے۔

☆ مکھیاں جب چھتے میں شہد کا قطرہ قطرہ جمع کرتی رہتی ہیں اس وقت یہ خام شہد ہوتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کو پروں سے ہوا دیتی رہتی ہیں۔ آخر میں خلیات کے اوپر موم کی ٹوپی چڑھا دیتی ہیں۔ اب یہ شہد پختہ ہو جاتا ہے۔ شہد کی مکھی جب کسی کو ڈنک مارتی ہے تو اس کا ڈنک باہر نہیں نکلتا بلکہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اس لیے مکھی کی دو گھنٹہ بعد موت واقع ہو جاتی ہے۔ اس ڈنک کے اوپر زہر کی تھیلی ہوتی ہے۔ جس کو پکڑ کر نکالنے کی کوشش کرتے ہیں تو وہ زہر کی تھیلی دب جاتی ہے اور زہر ڈنک کے راستہ اندر چلا جاتا ہے۔ جس سے سوجن اور خارش شروع ہو جاتی ہے۔ لہذا احتیاط سے اگر یہ ڈنک نکال دیا جائے تو سوجن اور خارش کم ہو جاتی ہے۔

شہد کی مکھی کی کارکردگی

شہد کی مکھی کا تندہی سے پھولوں پر کام کرنا ہر ذی عقل کے لیے درس عمل ہی نہیں بلکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنی نوع انسان کی خدمت کی رو سے اس کیڑے کی افادیت کا وہ نمایاں پہلو ہے جسے جتنا سراہا جائے کم ہے۔ جہاں یہ مکھی پھولوں سے رس لیتی ہے وہاں یہ اپنی ٹانگوں اور جسم کے بالوں پر پھولوں کے نر حصہ سے زیرہ بھی اکٹھا کرتی ہے تا کہ اسے اپنے چھتے میں لا کر خوراک کے لیے جمع کر سکے۔ مکھی کے لیے جمع شدہ زیرہ مکھی کی نقل وحرکت سے کچھ کچھ پھولوں کے مادہ حصہ پر بھی گر پڑتا ہے۔ اور اس طرح کئی پودوں میں جنسی ملاپ کی تکمیل ہوتی ہے جس کے بغیر وہ بارآور نہیں ہو سکتے اور ان سے کوئی پیداوار حاصل نہیں کی جا سکتی۔ بے شک پودوں میں اس قسم کا جنسی ملاپ دیگر کئی کیڑوں اور ہوا کے ذریعے بھی ہوتا ہے مگر شہد کی مکھیوں سے اس ضمن میں جتنا فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے اتنا دوسرے ذرائع سے حاصل کرنا مشکل ہے۔ چنانچہ متمدن ممالک میں شہد کی مکھیاں لکڑی کے مصنوعی گھروں میں وسیع تجارتی پیمانے پر پالی جاتی ہیں۔ اور جب پھل دار درختوں پر پھول لگنے کا موسم آتا ہے' باغات کے مالک انہیں اپنے باغات میں رکھنے کے لیے کرایہ پر لے جاتے ہیں تا کہ وہ پھولوں پر کام کریں اور پھلوں کی پیداوار میں اضافہ ہو۔

شہد کی مکھی کا کردار

۱۔ اس کی نسبت وحی الٰہی سے ہے۔
۲۔ یہ پہاڑوں' درختوں اور بیلوں پر اپنے گھر بناتی ہے۔
۳۔ پھلوں اور پھولوں کا رس چوستی ہے۔
۴۔ شہد پیدا کرتی ہے جو شفا ہے۔
۵۔ موم پیدا کرتی ہے جس سے شمعیں روشن ہوتی ہیں اور دوائیوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔
۶۔ انجینئروں سے بڑھ کر بہترین مسدس شکل کے گھر (خلیات) بناتی ہے۔
۷۔ یہ منظّم ہو کر رہتی اور سفر کرتی ہے پھر اطاعت کا جذبہ بھی لیے ہوئے ہے
۸۔ ایک امیر کے حکم پر سب چلتی ہیں۔ کئی حاکم نہیں بناتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ شکر کے کارخانے ہزاروں برس سے چلا رہی ہیں۔

۱۰۔ یہ دوزخ میں نہیں ڈالی جائے گی۔

۱۱۔ یہ ذہین فطین ہے۔ بہادر اور دور اندیش ہے۔ حالات سے بھی باخبر ہے۔

۱۲۔ صاف جگہ گھر بناتی ہے۔

۱۳۔ کسی مکھی کو چھتے میں نجاست لے جانے کی اجازت نہیں، حکم عدولی کی صورت میں اس کی سزا موت ہے۔

۱۴۔ میٹھا اور صاف پانی پیتی ہے۔

۱۵۔ ان کی آوازوں کو عبادت گزاروں کی آوازوں سے مشابہت دی گئی ہے۔ جو مسجدوں سے اٹھتی ہیں۔

۱۶۔ ان کی آوازوں کو عرش الٰہی کے گرد ذکر کی گنگناہٹ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۱۷۔ مومن کو شہد کی مکھی سے مشابہت دی گئی ہے جو رزق حلال وطیب کھاتا ہے۔

سورۃ النّحل کی آیت ۶۹ کی ایک بہترین تفسیر

کائنات کی بڑی بڑی چیزیں اپنے جمال وجلال اور اپنی نفع رسانی کی وجہ سے لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی رہتی ہیں لیکن عام طور پر چھوٹی چیزوں کو حقیر سمجھ کر لائق التفات خیال نہیں کیا جاتا۔ اور پھر مکھی جیسی چھوٹی سی چیز کے لیے کسے فرصت ہے کہ اس میں سوچ بچار کرنے بیٹھے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میری حکمت اور قدرت کے جلوے صرف پہاڑوں، سمندروں، مویشیوں اور بلند و بالا درختوں میں ہی نظر نہیں آتے بلکہ ایک چھوٹی سی شہد کی مکھی بھی میری حکمتوں کی تجلی گاہ ہے۔ اس کے مختصر سے چھتے میں بھی ہمارے کرشموں کا مینا بازار لگا ہوا ہے۔ ذرا اس چھتے کو دیکھو کس مہارت سے اس کو مسدس خانوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے جن کے تمام اضلاع اور سارے زاویے مساوی ہیں۔ تمھارے کوئی ماہر انجینئر بھی مسطر اور پرکار کے بغیر ایسے مسدس خانے نہ بنا سکے۔ پھر اس کے مختلف حصوں پر نظر ڈالو کہیں تو نوزائیدہ بچوں کی قیام گاہ ہے، کہیں شہد کا ذخیرہ کیا جا رہا ہے، کہیں موم تیار ہو رہا ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہیں خوراک کا گودام ہے' پھر اس حیران کن نظم ونسق کو دیکھو جس کے ماتحت یہ کثیر التعداد مکھیاں یہاں آباد ہیں۔ کسی متمدن ملک کی بہترین تربیت یافتہ فوج بھی ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ ان میں ایک مکھی سب کی سردار ہے۔ دوسری مکھیاں اس کی فرمانبردار ہیں۔ اور اس کے حکم بجا لانے میں ذرا کوتاہی نہیں کرتیں۔ بعض خوراک لانے کے لیے متعین ہیں' بعض پہریدار ہیں۔ کیا مجال کہ کوئی اجنبی اندر قدم بھی رکھ سکے جو خوراک لانے پر مقرر ہیں' وہ چھتہ سے دور دراز مقامات پر اڑ کر جاتی ہیں۔ وہاں سے مختلف پھولوں' کلیوں' کونپلوں اور پتوں کا رس دن بھر چوستی ہیں اور پھر بھولتی ہیں نہ لیٹ ہوتی ہیں اور نہ فرض کو انجام دینے میں کسی کاہلی کی روادار ہیں۔ پھر کس حکمت وخوبی سے پھلوں کے چوسے ہوئے اس رس کو شہد بنانے کا عمل تکمیل پاتا ہے۔ وہ تو اتنا حیرت انگیز ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ انسان اپنے عملی کمال اور صنعتی ترقی کے باوجود کوئی ایسی مشینری تیار نہیں کر سکا جس کے ذریعے وہ پھلوں وغیرہ کے رس سے شہد جیسا جوہر کشید کر سکے۔ غور طلب یہ امر ہے کہ اس چھوٹی سی مکھی کو یہ مہارت اور کمال کس نے سکھایا۔ یہ باقاعدگی' نظم ونسق کی پابندی' اپنے فرائض کی ادائیگی' اپنے امیر کی اطاعت' یہ فنی نزاکتیں اور اس پیچیدہ کام کو انجام دینے میں اتنی نفاستیں یہ سب چیزیں اس حیوان کو کس نے تعلیم کیں۔ قرآن کریم بتاتا ہے کہ اے محبوب کائنات ﷺ! یہ تیرے رب کی تعلیم ہے۔ اور اسی نے یہ سارے گر یہ سارے قاعدے اور طریق کار اس مکھی کو سکھایا ہے۔ اور اس کی دی ہوئی سمجھ سے وہ شہد جیسی نعمت بنا کر انسان کی خدمت میں پیش کرتی ہے۔ اس شہد میں تمھارے لیے شفا ہے۔ کسی حاذق طبیب یا ڈاکٹر سے پوچھیں وہ آپ کو بتائے گا کہ ذرا سی مکھی جو لعاب تیار کرتی ہے اور مختلف پھلوں سے جو جوہر کشید کرتی ہے وہ کتنی لاعلاج بیماریوں کے لیے زود اثر تریاق ہے' اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے مختلف چیزوں میں مختلف صحت بخش اثرات رکھ دیئے ہیں اور علاج کے طور پر کسی چیز کو استعمال کرنا جائز ہے (بشرطیکہ اس کے استعمال کی ممانعت وارد نہ ہو) اور اس کے استعمال سے باذن الٰہی شفا ہوتی ہے۔ (ضیاء القرآن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کی تیاری

شہد بنانے کے لیے مکھیاں پھولوں کا جوہر (Nectar) تلاش کرتی ہیں۔ اس کی تلاش کے لیے مکھیوں کا ایک خاص گروہ کام کرتا ہے۔ یہ مکھیاں صبح سویرے اڑ کر اردگرد کھیتوں میں پودوں کی طرف چلی جاتی ہیں۔ اور پھولوں کی خوشبو سونگھ کر اس کا پتہ چلاتی ہیں۔ جب کسی مکھی کو جوہر مل جائے۔ تو اس کا نمونہ لے کر سیدھا گھر کا رخ کرتی ہے۔ گھر پہنچنے پر یہ مکھی دوسری مکھیوں کو اطلاع کرتی ہے۔ اور جوہر ان کے حوالے کر کے پھر خوراک لینے چلی جاتی ہے۔ اب دوسری مکھیاں بھی اس کی پیروی کرتی ہیں۔ اس طرح یہ کام دن بدن جاری رہتا ہے۔ جوہر لاتے وقت راستے میں اپنا لعاب بھی شامل کر دیتی ہیں۔ اس طرح یہ جوہر خلیات میں جمع کرتی ہیں اور اپنے پروں سے ہوا دے کر شہد کی رطوبت اڑا دیتی ہیں۔ اور شہد مزید گاڑھا ہو جاتا ہے۔

جب خلیات کافی حد تک بھر جائیں تو مکھیاں موم لگا کر ان کو پوری طرح بند کر کے شہد کو محفوظ کر دیتی ہیں۔ ان خانوں میں شہد کئی سال تک محفوظ رہ سکتا ہے۔ جب مکھیوں کو باہر خوراک نہ ملے تو اس وقت یہ محفوظ کیا ہوا شہد استعمال کرتی ہیں۔ مگر شکاری اس کی تاک میں رہتے ہیں اور موقع پا کر شہد چھتے سے اتار لیتے ہیں۔

شہد کی مکھی کا دودھ (رائل جیلی)

قرآن حکیم میں شہد کی مکھی کے تذکرے کے سلسلے میں جہاں اس صاحب وحی (الہام) ننھی سی مخلوق کے محیر العقول کارناموں پر توجہ دلائی گئی ہے وہاں اس کے پیٹ سے نکلنے والے مشروب کے شفا بخش ہونے کی بھی تصدیق کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی ایسی چیزیں ہو سکتی ہیں جو بنی نوع انسان کے لیے شفا کا حکم رکھتی ہوں۔ انہی مصنوعات میں شہد کی مکھی کا دودھ بھی شامل ہے۔ اور انڈوں سے بچے نکلنے کے بعد پورے تین دن تک مسلسل انہیں صرف یہی خوراک دیتی ہیں۔ اس کے بعد ملکہ کو عمر بھر یہ دودھ پلایا جاتا ہے۔ چنانچہ اسی نسبت سے اسے شاہی طعام (Royal Jelly) سے بھی موسوم کیا جاتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔اس رائل جیلی ہی کی بدولت ملکہ سارے چھتے میں واحد مکمل مادہ ہوتی ہے۔جس کا حسن وخوبی میں جواب نہیں۔صحت وتوانائی کا یہ عالم ہے کہ ایک دن میں ڈیڑھ یا دو ہزار انڈے دے دیتی ہے۔عمر اتنی طویل کہ جہاں ایک کارکن کی عمر ۲ ماہ ہوتی وہاں ملکہ ۴۔۵ سال تک زندہ رہتی ہے۔

اس مکھی کے دودھ کے اور بھی انکشافات ہوئے ہیں۔اس کے استعمال سے بھوک زیادہ لگتی ہے۔تازہ خون پیدا ہوتا ہے۔ضعیف العمر لوگوں پر اس کے استعمال سے معلوم ہوا کہ ان کی طاقت اور صحت کا راز بھی اسی دودھ میں ہے۔اور اعصابی نظام کو چاق و چوبند بھی رکھتا ہے اور حسن کو بھی نکھارتا ہے۔

اس کو رائل جیلی کا نام دیا گیا ہے۔کارکن مکھیاں اس رطوبت کو اپنے منہ کے اندر غدودوں سے پیدا کرتی ہیں۔جو کریم کی شکل میں دودھیا رنگ کی مانند ہوتی ہے۔اس کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے ملکہ مکھی کو تمام زندگی یہ خوراک دی جاتی ہے یہ اس کی مرکزی غذا ہے۔سائنسی تجربات سے یہ حقیقت ثابت ہو چکی ہے کہ (شہد) عسل النحل بڑی بڑی قدرتی غذاؤں میں سے ایک ہے جو انسانی صحت کے لیے ایک بہترین غذا ہے۔یہ انسان کو کئی اقسام کے حیاتین (Vitamen) فراہم کرتی ہے۔اور انسان کو طاقت اور توانائی میسر آتی ہے۔ضعیف العمری میں قوت بخشتی ہے۔جب اعضائے رئیسہ کمزور ہوں تو ان میں طاقت کی نئی روح پھونکتی ہے۔

نحلی زہر

شہد کی مکھیوں کے زہر کے غدودوں میں ایک قسم کا مادہ پیدا ہو کر ایک تھیلی میں جمع ہو جاتا ہے۔جو کہ مکھی کے ڈنک میں جا کر کھلتا ہے کم عمر مکھیوں میں زہر کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔لیکن عمر کے ساتھ اس کی مقدار بڑھتی جاتی ہے۔مکھی ڈنک مارنے کے بعد ڈنک وہیں جسم میں چھوڑ کر چلی جاتی ہے۔اور خود مر جاتی ہے۔جب تک مکھی کو اپنی جان یا خاندان کے لیے خطرہ لاحق ہونے کا اندیشہ نہ ہو ڈنک نہیں مارتی' شہد کی مکھی کا زہر بعض دفعہ مہلک ہوتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اس سے معمولی جلن اور سوزش ہو جاتی ہے لیکن چند لوگ اسے برداشت نہیں کرتے' ان پر اس کا شدید اثر ہوتا ہے۔ اور کبھی تو موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ سوزش ایک دو روز میں کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات سینہ' گردن اور چہرہ سرخ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور پسینہ بھی چھوٹنے لگتا ہے۔

مکھی کا ڈنک آری کی طرح کا ہوتا ہے۔ جسم میں داخل ہونے کے بعد آسانی سے نہیں نکلتا۔ زہر کی تھیلی ڈنک کے اوپر ہوتی ہے۔ اس تھیلی کو ہاتھ سے پکڑ کر نہیں نکالنا چاہیے۔ اس طرح تھیلی دب جائے گی اور سارا زہر اندر داخل ہو جائے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ڈنک لگنے کے فوراً بعد اسے ناخن سے یا چھری' چاقو سے کرید کر نکال دیا جائے۔ اور ڈنک والی جگہ کو پانی سے دھولیں اور نمک لگا کر اچھی طرح ملیں اور برف کی ٹکور کریں۔ زیادہ تکلیف محسوس ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

فوائد

نحلی زہر جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کی دواؤں میں استعمال ہوتا ہے۔ کئی آدمیوں کو دیکھا ہے کہ وہ دردوں کا علاج مکھی کو پکڑ کر براہ راست ڈنک لگوا کر کرتے ہیں۔ اس طرح یہ زیادہ فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

زرگل

زرگل یا زیرہ (pollen) وہ اجزا ہیں جو پودے پر پھول کے نر حصے میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ پودے کا مادہ تولید ہوتا ہے۔ اور شہد کی مکھی اسے جمع کر کے محفوظ رکھتی ہے۔ مغربی ممالک میں اس کی بڑی مانگ ہے۔

استعمال وفوائد

یہ شہد کی مکھیوں کا ایک اہم قدرتی حصہ ہے۔ جسے وہ غذا کے طور پر بچوں کو دیتی ہیں۔ زرگل انسان کے لیے ایک بہترین مکمل غذا ہے۔ اس سے فوری طور پر قدرتی توانائی فراہم ہوتی ہے۔ اور یہ وزن کو کنٹرول کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اضافی قوت اور طاقت بخش ہونے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے باعث ڈرامائی طور پر کھلاڑیوں کی بھاگنے دوڑنے کی صلاحیت کو دوچند کرتا ہے۔ تھکان کو رفع کرتا ہے۔ قوت برداشت کو بڑھاتا ہے۔ باقاعدگی سے زرگل استعمال کرنے والے تازہ دم رہتے ہیں۔ زرگل سے چاکلیٹ اور ٹافیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذائقے

صبح کا ناشتہ:

بھوسی اسبغول+گھی ۲تولہ+شہد اچمچ انڈا اعدد

ترکیب:۔ گھی گرم کر کے سب کو ملا کر کھالیں۔

بادام مقشر ۱۵ اعدد+ کشمش ۱۵ اعدد کھا کر آدھا کلو گرم گرم دودھ پی لیں۔

شہد والے فرنچ ٹوسٹ

انڈے ۲ عدد' دودھ ا پاؤ' مکھن تلنے کے لیے' لیموں کا رس ۲ چمچے' شہد ایک پیالی اور ڈبل روٹی اعدد۔

ترکیب:۔ انڈے پھینٹ لیں۔ ان میں چوتھائی پیالی دودھ اور شہد اچھی طرح ملانے کے بعد ڈبل روٹی کے ٹکڑے اس محلول میں بھگو بھگو کر مکھن میں تل کر سرخ کر لیں۔ مزیدار ناشتہ ہوگا

شہد والا کسٹرڈ

انڈے ۳ عدد' دودھ ۲ پیالی' کسٹرڈ پوڈر ۲ چمچے' شہد ۲ چمچے

انڈے اور شہد ملا کر پھینٹیں اور یک جان کر لیں پھر ان میں کسٹرڈ پاؤڈر ملا ہوا دودھ ڈال دیں اور ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب پک جائے فریج میں رکھ کر ٹھنڈا کر لیں۔ اور کھائیں۔

آلوچے کا جام

آلوچے دھو کر ابال لیں۔ جب گل جائیں تب گٹھلیاں نکال دیں اور باقی مواد میں کل مقدار سے آدھا شہد ملا کر پھینٹیں اور دوبارہ پکائیں۔حتی کہ جام بن جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مربہ لیموں

لیموں ۲۵ عدد ۲۔۲ ٹکڑے کر لیں

جائفل۔ جاوتری۔ الائچی خورد ہر ایک آدھا تولہ' شہد خالص ایک سیر۔ مربہ بنا کر استعمال کریں۔

سیب کا شہد والا جام

سیب چھیل کر ٹکڑے کریں اور ہلکی آگ پر گلا کر کچل لیں' پھر ان میں شہد ملا لیں۔ زیادہ نفاست اور لذت کے لیے بادام اور پستے کی گریاں رگڑ کر ملا لیں۔

شہد والے چھوہارے

چھوہارے ایک پاؤ' دودھ ا سیر' شہد ایک چھٹانک' انڈے ۲ عدد' ناریل کدوکش ا چھٹانک۔

ترکیب:۔ چھوہارے گٹھلیاں نکال کر دو دو ٹکڑے کر کے رات بھر کے لیے دودھ میں بھگو دیں۔ صبح اس دودھ میں یہی چھوہارے ابلنے کے لیے رکھ دیں' جب خوب اچھی طرح گل جائیں۔ اور دودھ تقریباً خشک ہونے لگے' تب اس میں شہد ڈال دیں۔ ناریل کے کدوکش کیے ہوئے ٹکڑے اور انڈے پھینٹ کر ان میں ملا دیں۔ اور یہ محلول بھی چھوہاروں میں ملا دیں۔ جب خوب یک جان ہو کر کھیری بن جائے۔ تب اتار لیں۔ چند دن کے استعمال سے بخوبی اندازہ ہو جائے گا۔

شہد کے مشروبات

شہد سے میٹھا کیا ہوا شربت چینی کے شربت سے زیادہ صحت بخش ہے اگر ہم تھوڑی سی توجہ دیں تو ہر قسم کے فروٹ جوس میں شہد ملا کر اس کے ذائقے کو دو چند کر سکتے ہیں۔ اس سے ان کی غذائی اہمیت بھی بڑھ جائے گی۔ اور مزے میں بھی اضافہ ہو گا۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصنوعات

شہد سے مختلف قسم کی مصنوعات بنانے کے کئی فارمولے معرض وجود میں آ چکے ہیں چند ایک درج ذیل ہیں تا کہ آپ بھی اپنے گھر میں بنا کر لطف اندوز ہو سکیں۔

شہد کا کیک

شہد ۲ چمچے انڈہ ۲ عدد

مکھن ایک چھٹانک + کارن فلور ۳ چھٹانک چینی ایک چھٹانک + دودھ ایک پاؤ

ٹرے میں کاغذ لگا کر مکھن، چینی اور شہد کا آمیزہ ڈال دیں۔

انڈوں کو دودھ اور کارن فلور میں ملا کر پھینٹیں۔ سب کو ملا دیں۔ اوون میں رکھ کر پکائیں۔ تیار ہو جائے تو مزے سے خود کھائیں اور دوستوں کو پیش کریں۔

فروٹ ہنی

موسم کے مطابق سٹرابری۔ سیب۔ مالٹا (بیج نکال کر) کیلا۔ انگور۔ گرما اور تربوز۔ آڑو۔ لوکاٹ وغیرہ چھلکے صاف کر کے چھوٹے چھوٹے پیس بنالیں اور تہہ بہ تہہ ایک برتن میں رکھ دیں۔ ان کے اوپر گری کا برادہ چھڑک دیں اور ان سب کے اوپر شہد ڈال کر کھائیں۔ مزے دار لگیں گے۔

شہد برائے افزائے حسن اور رفیق شباب

ہر انسان خواہ مرد ہو یا عورت اس کی خواہش ہوتی ہے کہ اس پر جوانی کے اثرات دیر تک قائم رہیں۔

اس سلسلے میں ماہرین طب کا تجربہ ہے کہ اس کام کے لیے صرف اور صرف شہد ہی طلسماتی اثرات رکھتا ہے۔

انہوں نے کئی فارمولے اور گر بتائے ہیں۔ جن میں شہد کا کرشمہ نمایاں ہے اور شہد کے استعمال پر بڑا زور دیا ہے انہوں نے جو فارمولے بتائے ہیں ذیل میں درج ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ دودھ روزانہ پییں۔

۲۔ شہد روزانہ کھائیں۔ خاص طور پر کھانا کھانے کے بعد ایک چمچ روزانہ کھائیں۔

۳۔ موسمی پھل روزانہ استعمال کریں۔

۴۔ تازہ سبزیاں زیادہ سے زیادہ کھائیں (کچی یا پکا کر)

۵۔ چہرے پر شہد اور روغن زیتون کا آمیزہ بنا کر لیپ کر لیا کریں۔

۶۔ کھیرے کو کدوکش کر کے اس میں شہد ملا کر چہرے پر ماسک کریں اور کھائیں۔

۷۔ متوازن اور سادہ غذا استعمال کریں۔

۸۔ صبح کی سیر اور ورزش کریں' صاف ہوا میں سانس لیں۔ جلد کو صاف رکھیں

۹۔ پاکیزہ لٹریچر کا مطالعہ کریں فحش لٹریچر اور فلمیں نہ دیکھیں۔

۱۰۔ اپنے خالق و مالک کی عبادت کماحقہٗ کریں۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاج

طاقت

زردی انڈہ ۲ عدد اور شہد ہم وزن ملا کر کھائیں اور بعد میں آدھا کلو گرما گرم دودھ پی لیں۔

سفوف مقوی

موصلی سفید + بہمن سفید + الائچی خورد + ثعلب مصری ہم وزن، مصری دو چند کوٹ چھان لیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ دودھ گرم ۲ چمچ شہد ملا کر پی لیں۔

نسخہ

انگور کا پانی + ادرک کا پانی + پیاز کا پانی + شہد خالص ہم وزن ملا لیں۔ نرم آگ پر پکائیں۔ پانی جل جائے تو استعمال کریں۔

بیضہ مرغ کی سفیدی دور کریں اور اس میں شہد بھر دیں۔ اور منہ بند کر دیں پھر اسے جوش دے دیں اور استعمال کریں۔

نسخہ

چھوہارے دودھ میں ابال لیں۔ شہد خالص میں مربہ ڈال لیں رات سوتے وقت ۲ چھوہارے دودھ گرم سے استعمال کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسخہ

دیسی بنولے کا آٹا ۲ چمچے آدھا کلو دودھ اور ۲ چمچے شہد سے کھیر پکا کر کھائیں۔ فائدہ مند ہے۔

نسخہ

زردی انڈہ ۱۲ عدد+ شنگرف ۱ تولہ' دونوں کو ۶ گھنٹے کھرل کریں اس کے بعد بذریعہ پتال جنتر تیل نکال لیں۔ ۱ قطرہ بذریعہ ڈراپر بتاشے میں ڈال کر اوپر سے ۱ سیر دودھ شہد سے میٹھا کیا ہوا پی لیں اور پھر نتائج دیکھیں۔

درد جوڑ کے لیے اس کی مالش کریں۔

بلڈ پریشر کے لیے

ایک گلاس تازہ پانی میں ۲ چمچے شہد ملا کر صبح نہار منہ ۴۰ دن استعمال کریں۔ انشاءاللہ بلڈ پریشر ختم ہو جائے گا۔

www.KitaboSunnat.com

دردِ دل کے لیے

شہد ۱ کلو

پانی لہسن ۱ پاؤ

۴۔ ۵ ابالے دینے کے بعد اتار لیں۔

خوراک۔ ۱ چمچ صبح + ۱ چمچ شام

دردِ انجائنا

شیشم کے درخت کی چھال تازہ کو رات پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح شہد ملا کر ایک پاؤ کے قریب پی لیں۔ مجرب ہے۔

خارش

پت پاپڑا دو تولہ شہد ایک پاؤ میں ملا کر صبح' شام ایک ایک چمچ استعمال کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاجواب علاج ہے۔

جسمانی کمزوری

ایک چمچ تل توے پر گرم کریں۔ایک چمچ شہد ملالیں۔دودھ۔دہی کا استعمال رکھیں۔ فائدہ ہوگا۔شہد کا مسلسل استعمال جسم کو بڑھاپے سے بچاتا ہے۔

منہ کے چھالے اور زخم

سہاگہ بریاں ایک تولہ اور شہد ۴ تولہ دونوں کو خوب ملالیں اور منہ میں لگائیں۔منہ ڈھیلا چھوڑ دیں اور منہ کا پانی باہر گراتے رہیں۔جلد آرام آجاتا ہے۔

چہرے کی چھائیاں

کوار گندل کا گودا لے کر اچھی طرح مسل لیں اس میں ہم وزن شہد ملا کر رکھ لیں۔ اور رات کو چہرے پر لگا لیں۔

چہرے پر کیل اور دانے

عناب ۴ دانے + منڈی بوٹی ایک تولہ

رات پانی میں بھگو دیں صبح نہار منہ شہد ملا کر پی لیں۔

سر پر خشکی

تیل سرسوں اور آدھا لیموں نچوڑ لیں اور شہد ملا کر لیپ کریں۔

بے خوابی

اگر رات کو بستر پر لیٹے ہوئے نیند نہ آئے اور آپ مختلف خیالات کی دنیا میں گم ہو کر اکثر اختر شماری کرنے لگ جائیں۔تو ایک گلاس میں نیم گرم دودھ لیں ایک چمچ شہد ملا کر پی لیں' جلدی نیند آجائے گی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقویت بصر

آب پیاز سفید ایک تولہ + شہد ایک تولہ ملا کر گرم کر کے ایک شیشی میں رکھیں۔ رات کو سوتے وقت ایک ایک سلائی لگائیں۔

جریان

برگ شیشم مٹھی بھر رات کو بھگو دیں۔ پانی ایک پاؤ اور شہد ۲ تولہ ملا کر صبح پلا دیں۔

تھکان

۲ بڑے چمچے شہد گرم پانی میں حل کر کے پی لیں۔

دردِ شقیقہ

مخالف نتھنے میں ایک بوند شہد ڈالیں۔ فوراً آرام آ جائے گا۔

مسوڑھے مضبوط

شہد منہ پر ملنا۔
شہد کو سرکہ میں حل کر کے کلیاں کرنا۔

منہ سے خون آنا

شہد کو منہ میں حل کر تازہ پانی سے کلیاں کرنا۔

گرمی کا علاج

پھلائی کے پتے دو تولہ رات پانی میں بھگو دیں۔
صبح نہار منہ شہد ایک چمچہ ملا کر استعمال کریں چند روز میں گرمی رفع ہو جائے گی۔

سگ دیوانہ

شہد + پیاز + نمک ملا کر ضماد کریں۔ باؤلے کتے کے کاٹے کا زہر دور کرنے میں سریع العمل ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفوف چھپاکی

دیسی اجوائن ٦ ماشہ + گندھک مصفی ٦ ماشہ باریک کر کے ملا لیں شہد ٢ تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ بہت مفید ہے۔

مقوی دماغ

چاروں مغز ٦ ماشہ + روغن زرد ایک چھٹانک + بیضہ مرغ ایک عدد + شہد حسب ضرورت

مغز گھوٹ لیں اور روغن میں پکا کر اس میں بیضہ اور شہد ملا کر نہار منہ علی الصبح نوش کریں۔ بعد میں دودھ پی لیں۔

کھانسی

بھکھڑا + گاؤزبان کے پتے + کیلے کے پھل کا چھلکا (توے پر رکھ کر جلا لیں) شہد حسب ضرورت سب کو پیس کر ملا لیں' کھانسی میں بہت مفید ہے۔

شناخت حمل

شہد خالص ٧ ماشہ پانی میں حل کر کے نہار منہ پلا دیں اگر مروڑ ہوگا تو سمجھ لیں کہ حمل ہے۔

اور اگر مروڑ نہ ہو تو حمل نہیں ہے۔

نزلہ۔ زکام (دائمی)

اسطخودوس + دھنیاں سونف + الائچی خورد ہر ایک' ایک تولہ + تباشیر۔ ٦ ماشہ + بادام گری آدھا پاؤ + شہد آدھا کلو معروف طریقہ سے معجون بنائیں۔

خوراک ٦ ماشہ صبح و شام دودھ سے' طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ بار بار بنا کر استعمال کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہچکی

۱۔ مور کے پر جلا کر راکھ حاصل کریں۔

شہد میں ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ جلدی آرام ہوگا۔ جب کسی دوا سے ہچکی نہ رکتی ہو تو یہ مجرب طریقہ آزمالیں۔ بے حد مفید ہے۔

۲۔ ایک گلاس پانی میں ایک چمچ شہد حل کر لیں اور مریض سے کہہ دیں کہ گلاس منہ سے علیحدہ نہ کرے اور قطرہ قطرہ پانی منہ میں جاتا رہے حتیٰ کہ ایک آدھ گھنٹہ میں وہ پانی ختم کرے' انشاءاللہ آرام ہوگا۔

برائے تقویت اعضائے رئیسہ

صبح وشام یا محض صبح ناشتے کے وقت ایک چھٹانک بالائی لے کر اس میں ایک بڑا چمچ شہد خالص ملا کر کھالیا کریں۔ یہ دل۔ دماغ اور اعصاب کو غیر معمولی طور پر تقویت دے گا۔

امراض دانت

شہد کو سرکہ میں حل کر کے اس سے کُلیاں کریں تو اس سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ ان کا میل کچیل صاف ہوتا ہے' مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں اور ان کا گوشت سخت ہو جاتا ہے۔

کھانسی

۱۔ ملٹھی۔ گل بنفشہ۔ شکر تیغال کوٹ چھان کر شہد خالص ملا لیں۔

دن میں ۳۔۴ دفعہ چاٹیں۔

۲۔ لیموں کا رس۔ پانی سادہ ایک گلاس میں نچوڑ دیں ۲ بڑے چمچے گلیسرین میں شامل کر دیں۔ اس میں ۲ چمچے شہد ملا دیں بچے نوجوان مرد عورتیں اور بوڑھے سبھی اس کو استعمال کر کے صحت یاب ہو سکتے ہیں۔ خوراک ضرورت کے مطابق دیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگ سے جلے ہوئے کا علاج

شہد اور مچھلی کا تیل ہم وزن ملا کر مرہم تیار کریں

متاثرہ مقام پر لگا دیں۔ حیرت انگیز نتائج حاصل ہوں گے۔

قبض کے لیے

گرم پانی میں گیہوں کا چوکر ڈال دیں اور اس میں شہد ملا کر پییں۔ قبض کشا ہے

زود ہضم روٹی

اگر آٹے کے پیڑے میں تھوڑا سا شہد لگا دیا جائے تو وہ روٹی زود ہضم بن جاتی ہے۔

اور زیادہ دیر تک نرم رہ سکتی ہے۔

مقوی دماغ

مغز بادام مقشر ۲۰ عدد + دانہ الائچی ۳ ماشہ + کتیرا ۴ ماشہ نشاستہ ۴ ماشہ شہد خالص ۲ تولے کوٹ کر ملا کر کھالیں بعد میں آدھا سیر دودھ میں ثعلب مصری ۶ ماشہ + نارجیل دریائی ۷ ماشہ کوٹ کر ابال لیں اور شہد ملا کر نوش کریں۔

جسمانی طاقت اور قوت کے لیے

صبح کے وقت ایک بڑا چمچ شہد لے کر اس میں ایک انڈے کی زردی اور سفوف چوب چینی ۱ ماشہ ملا کر چاٹ لیں بعد میں ایک پاؤ دودھ گرما گرم پی لیں۔

اگر اسے چند ماہ استعمال کریں تو فائدہ حاصل ہوگا۔

دانت درد

روزانہ شہد میں نمک ملا کر دانتوں میں ملیں۔ درد بھی ختم ہوگا اور دانت بھی صاف اور مضبوط ہوں گے۔

دمہ

بارہ سنگھا جلا کر راکھ کر لیں۔ ایک ماشہ لے کر اس میں ایک تولہ شہد ملا کر کھلا دیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت مفید ہے۔

منہ میں چھالے

طباشیر ۲ رتی شہد میں ملا کر لگانا اچھی تدبیر ہے۔

ہچکی

نیم گرم پانی میں نمک ملا کر تے کرادی جائے اور بعد میں شہد کھلا دیا جائے۔

دل کا ڈوبنا اور جسم کا ٹھنڈا ہونا

شہد کا شربت یا خالی شہد کھالیں۔فوراً افاقہ ہوگا۔

پتھری۔گردہ یا مثانہ

شہد میں کلونجی ملا کر استعمال کریں۔انشاءاللہ پتھری خارج ہو جائے گی۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخباری تراشے

متعدد جسمانی بیماریوں کا علاج صرف شہد ہے

''شہد غذائیت سے بھرپور ایسی غذا ہے جو انسانی جسم میں کئی بیماریوں کا علاج ہے کیونکہ یہ ایک زبردست اینٹی بائیوٹک خوراک ہے۔'' یہ بات ہنی بی ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی چیف سائنٹفک افسر ڈاکٹر نسرین ظفر نے بتائی۔ انہوں نے کہا کیونکہ پانی کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھنے والے شہد وائرس پیدا نہیں ہونے دیتے۔ انہوں نے بتایا کہ ۱۰۰ گرام شہد میں ۳۰۳ کلوریز ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہد کے خالص ہونے کا ٹیسٹ آسان نہیں اور صرف لیبارٹری میں ہی اس کے خالص ہونے کا ٹیسٹ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خالص شہد مائع شکل میں ہوتا ہے مگر بتدریج یہ گاڑھا یا چھوٹے چھوٹے کرسٹلز کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ خالص شہد نہیں کھا سکتے وہ اس میں پانی ملا لیں۔ انہوں نے کہا کہ قرآن حکیم میں شہد کو شفا قرار دیا ہے اور ہمارے نبی کریمؐ کی پسندیدہ خوراک شہد ہی تھی۔

(روزنامہ نوائے وقت' مورخہ ۱۶ اکتوبر ۲۰۰۰ء)

ٹرینی پائلٹ کی طرح شہد کی مکھی بھی تربیتی پروازیں کرتی ہے

امریکی ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ شہد کی مکھیاں بھی زیر تربیت پائلٹ کی طرح تربیتی پروازیں کرتی ہیں اے ایف پی کے مطابق شہد کی مکھی وقت کے ساتھ ساتھ زیادہ فاصلے تک پرواز کرنا سیکھتی ہے اور جب تک اپنے چھتہ سے ۱۰ کلومیٹر تک پرواز کرنے کے قابل نہیں ہو جاتی وہ اپنے راستے کو یاد رکھتی ہے۔ امریکی اور برطانوی ماہرین نے ۶۰۰ شہد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی مکھیوں پر چھوٹے ریڈار ٹرانسمیٹر نصب کیے اور ان کو ۱۰ ہزار شہد کی مکھیوں کی ایک کالونی میں چھوڑ کر ان کی حرکات کا مشاہدہ کیا۔ ان کے مطابق شہد کی مکھی پہلے سیدھا راستہ طے کرنا سیکھتی ہے جب ۱۰ سے ۱۰۰ میٹر تک فاصلہ طے کر لیتی ہے تو اپنے چھتے میں اسی راستے سے واپس آ سکتی ہے۔ ۳ ہفتوں تک وہ لمبے فاصلے طے کر سکتی ہے اور خوراک تلاش کرنا شروع کر دیتی ہے۔ (روزنامہ نوائے وقت مؤرخہ ۳ فروری ۲۰۰۰ء)

شہد کی مکھی کے ۶۰ فیصد جینز انسانی خلیات سے ملتے ہیں' تحقیقاتی رپورٹ

سائنسی ریسرچ کی تاریخ میں مختلف حشرات پر تحقیق ہوتی رہی ہے ان میں سے شہد کی مکھی پر بھی تحقیق جاری ہے جس کا شہد کسانوں کے لیے بہت پر کشش ہے سائنسدان ۱۵ سال سے اس چیز کی تحقیق کر رہے ہیں کہ شہد کی مکھی کے جینز میں زندگی کے تمام اجزا کیسے ہیں۔ سائنسدانوں کے مطابق اس کی پیدائش کے مختلف مراحل کے متعلق جاننا آسان ہے۔ اس مکھی میں پائے جانے والے ۶۰ فیصد جینز انسان میں بھی پائے جاتے ہیں' یہ وہ جینز ہیں جو کہ خاص طور پر گردے میں کینسر کی بیماری کی وجہ بنتے ہیں۔ (روزنامہ پاکستان)

جعلی شہد بنانے کا انجام' چڑیا خان کے ''پر'' کاٹ کر پنجرے میں بند کر دیا گیا

تھانہ سٹی پولیس لالہ موسیٰ نے جعلی شہد بنانے والے ۰۰ کے لیڈر چڑیا خان کے پر کاٹ کر اسے ساتھیوں سمیت پنجرے میں بند کر دیا چڑیا خان اپنے دیگر ساتھیوں سمیت عرصہ دراز سے جعلی شہد بنا کر لالہ موسیٰ اور نواحی علاقوں میں فروخت کر رہا تھا۔ تفصیل کے مطابق سٹی پولیس لالہ موسیٰ کے ایس ایچ او امان اللہ نیازی کو اطلاع ملی کہ صابر خان عرف چڑیا خان اپنے دیگر ساتھیوں مہر خان اور محمد خان کے ہمراہ ریلوے کوارٹرز محلہ کریم پورہ میں مضر صحت جعلی شہد بنا کر علاقہ میں فروخت کر کے لوگوں کی صحت سے کھیل رہا ہے' جس پر انہوں نے علاقہ مجسٹریٹ کی اجازت سے سب انسپکٹر صفدر اللہ کی سربراہی میں پولیس پارٹی ترتیب دی جنہوں نے گذشتہ روز ملزمان کے اڈہ پر ریڈ کر کے ۳۰ کلو چینی' زردہ رنگ اور ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹین گلوکوز' ۳۰ کین پلاسٹک اور ۴۵ بوتل تیار شہد قبضہ میں لے کر ملزمان صابر عرف چڑیا خان' مہر خان اور محمد خان کو گرفتار کر کے زیر دفعہ ۳/۲۷۲/۲۷۳ اور فوڈ ایکٹ ۲۳ کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ قبل ازیں پولیس نے ملزم چڑیا خان کی مونچھیں کاٹ کر چوک مین بازار میں چھترول کی۔ عوامی سماجی حلقے پولیس کارروائی کو دیکھ کر محسوس کر رہے ہیں کہ دیگر سماج دشمن اور جرائم پیشہ عناصر بھی کڑی سزاؤں سے بچ نہ سکیں گے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکھی کاٹنے کے واقعات

ڈومنا مکھی بعض اوقات اس قدر مشتعل ہو جاتی ہے اور بھاگنے والے کا اتنی دور تک پیچھا کرتی ہے کہ آدمی سن کر حیران رہ جاتا ہے چند ذاتی واقعات اور مشاہدات درج ذیل ہیں۔

ا۔ چھانگا مانگا کے جنگل کا رقبہ ۱۲۵۰۰ ایکڑ مربع پر مشتمل ہے۔ سال میں دو دفعہ یعنی موسم بہار اور موسم خزاں میں یہاں پر آ کر شہد کی مکھی اپنے چھتے لگاتی ہے۔ محکمہ جنگلات نے ایک سیرگاہ مہتابی جھیل کے نام سے بنائی ہوئی ہے۔ جس کی سیر کے لیے پاکستان بھر سے لوگ آتے رہتے ہیں۔

مکھی کاٹنے کا ایک واقعہ

سکولوں اور کالجوں کے طلبا اور طالبات بھی بڑی تعداد میں پارٹیوں کی شکل میں آتے ہیں۔ ایک دفعہ بہت سی طالبات جنگل سے گزر رہی تھیں کہ کسی نے شہد کے چھتے کو اشارہ کیا یا پتھر پھینکا تو وہ مکھیاں فوراً مشتعل ہو گئیں اور طالبات پر انہوں نے حملہ کر دیا۔ اب کیا تھا کہ بیچاری طالبات نے اپنی اپنی جان بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگنا شروع کر دیا۔ مکھیوں نے انہیں کاٹنا شروع کر دیا اور چیخ و پکار کا ایک شور اٹھا۔ اپنی جان بچانے کے لیے طالبات دور دور تک بھاگتی گئیں۔ جب مکھیوں نے ان کا تعاقب چھوڑا تو بچیوں کو اکٹھا کیا گیا۔ ڈر اور خوف سے بچیاں بہت سہمی ہوئی تھیں، صحیح طور پر ان سے بولا بھی نہیں جاتا تھا۔

کسی کا جوتا گر گیا اور کسی کا دوپٹہ۔ کسی کی گھڑی نہیں ہے اور کسی کا پرس غائب۔ غرض یہ کہ بے شمار اشیاء چھوڑ کر آئیں اور قریبی ڈسپنسری میں انہیں فرسٹ ایڈ دی گئی۔ چند کمزور لڑکیوں کو تو بخار بھی ہو گیا۔ یقیناً یہ واقعہ ان کی زندگی کا ناقابل فراموش واقعہ بن گیا اور ممکن

003607

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کسی نے ''میں بھلا نہ سکوں گی'' کے نام سے اپنی یادداشت میں بھی محفوظ کر لیا ہو۔

ڈومنا مکھی کا ٹنے کا دوسرا واقعہ

سیر پر آئی ہوئی ایک طلبا پارٹی نہر کے کنارے سیر پر نکلی' بچے تو شرارتی ہوتے ہی ہیں۔ کسی نے درخت پر لگے ہوئے ڈومنے کے چھتے کو چھیڑ دیا' اب تو مکھیوں نے اس پارٹی پر حملہ کر دیا' جان بچانے کے لیے چند طلبا نے نہر میں چھلانگ لگا دی' کچھ ادھر ادھر بھاگ گئے کسی کو دو اور کسی کو چار مکھیوں نے کاٹا۔ نہر میں جن بچوں نے چھلانگ لگائی تھی۔ مکھیوں نے ان کا پیچھا نہ چھوڑا اور دور تک ان کے سروں پر منڈلاتی رہیں۔ جیسے ہی وہ سر اونچا کرتے ان پر حملہ آور ہوتیں۔ بہر حال کافی دور جانے کے بعد مکھیوں نے ان کا تعاقب چھوڑا اور طلبا جان بچا کر اپنے گھر کو روانہ ہوئے۔

ڈومنا مکھی کے کاٹنے کا تیسرا واقعہ

فون کی گھنٹی بجی' ریسیور اٹھایا تو سلام دعا کے بعد سوال ہوا کہ ملک بشیر احمد صاحب ہیں۔ میں نے بتایا کہ جی ہاں میں خود ہی بول رہا ہوں۔ اپنا تعارف کراتے ہوئے بولے۔

مجھے ڈومنا مکھی کا شہد بمع چھتہ درکار ہے اور شہد اتارنے کا منظر بھی میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس لیے آپ ٹھیکیدار سے بات کر لیں اور اتوار کے روز میں صبح ۹ بجے آپ کے ہاں آ جاؤں گا۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق ہم تین آدمی جنگل میں ٹھیکیدار کے پاس پہنچ گئے اور ہمارے سامنے اس نے شہد اتارنا شروع کیا۔ پہلا چھتہ تو اس نے آسانی سے اتار دیا اور ہمیں کھانے کے لیے بھی کچھ شہد دیا۔ دوسرے چھتے کو اتارنے کے لیے وہ جونہی درخت پر چڑھا مکھیاں بپھر گئیں اور انہوں نے ہم پر حملہ کر دیا۔ لاہور والا آدمی تو مکھیاں لڑاتا ہوا اپنی کار میں جا کر بیٹھ گیا اور دوسرے ساتھی کے پاس چونکہ کوئی کپڑا نہ تھا اس کو کافی مکھیوں نے کاٹا اور میرے پاس رومال تھا میں نے سر پر لپیٹ لیا اور مکھیوں سے محفوظ رہا۔ ٹھیکیدار نے کافی آگ جلا کر دھواں کیا اس طرح مکھیاں واپس چھتہ میں چلی گئیں۔ اور ہم نے واپس جا کر ان دونوں کو ٹیکے لگوائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نخلی موم

دو ہفتے یا اس سے زیادہ عمر کی کارکن مکھیاں اپنے غدودوں سے موم پیدا کرتی ہیں۔ ان غدودوں کے چار جوڑے کارکن مکھیوں کے پیٹ کی نچلی طرف ہوتے ہیں۔ جب مکھیوں کو چھتہ بنانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ تو وہ شہد کھاتی ہیں۔ یہ شہد ہضم ہو کر موم کے غدودوں میں پہنچتا ہے۔ اور ایک قسم کے تیل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس وقت مکھیاں مل کر گرمی پیدا کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ تیل مکھیوں کے پیٹ کی نچلی طرف واقع آٹھ سوراخوں سے نکلتا ہے۔ جو ہوا لگنے پر جم کر پتلی سی جھلی بن جاتا ہے۔ اسی کو مکھیاں منہ میں لے کر جہاں ضرورت ہو چپکا دیتی ہیں۔ اور چھتے بناتی رہتی ہیں۔

موم ایک قدرتی فعل ہے جو ہوا لگنے سے جم جاتا ہے۔ اس کی خوشبو شہد جیسی اور مخصوص ذائقہ ہوتا ہے۔ موم کو صاف کرنے کے لیے پانی ڈال کر گرم کیا جاتا ہے اور اسے کپڑے سے چھان کر ٹھنڈا کر لیتے ہیں۔ اور اس کے کیک بنا لیتے ہیں۔

موم کا استعمال

۱۔ موم، صنعت مگس بانی میں کام آتا ہے۔ جس سے شہد کی مکھیوں کے بنیادی چھتے بنائے جاتے ہیں۔

۲۔ ہار سنگار کے سامان میں خاص کر کریم۔ ویزلین۔ بالوں کی خوشبو، لوشن، مرہم اور لپ اسٹک کی تیاری میں کام آتا ہے۔

۳۔ موم بتیاں بنائی جاتی ہیں۔ بوتلوں کو سر بمہر کیا جاتا ہے۔

۴۔ کئی ماڈل نمونے بناتے ہیں۔ کینوس کے خیموں کو واٹر پروف بنانے کے کام آتا ہے۔

۵۔ فرش کی چمک دمک، فرنیچر کی حفاظت کے لیے اور کار پالش بنانے کے لیے کام آتا ہے اس طرح اور کئی کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کی حفاظت

شہد موسمی تغیر و تبدل۔ نمی۔ حرارت اور لو کا اثر جلدی قبول کر لیتا ہے اور اس کے ذائقے' رنگت اور ماہیت میں فرق آ جاتا ہے۔ اس لیے اسے سٹور کرنے میں کافی احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے۔ سردیوں میں اکثر شہد جم جاتا ہے۔ اس کی انگوری شکر (گلوکوز) سردی کے اثر سے جلد منجمد ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پھلوں کی شکر بھی جم جاتی ہے۔

عام طور پر ۱۳ سے ۱۸ درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان شہد جم جاتا ہے شہد جم کر آئس کریم یا گھی کی مانند ہو جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ اور بہتر ہو جاتا ہے۔ اسے زیادہ مقدار میں کھایا بھی جا سکتا ہے۔ کئی لوگ منجمد حالت میں شہد کھانا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ خاص کر گرمیوں میں اسے فریج میں رکھ کر منجمد کر لیتے ہیں۔

شہد ہوا سے نمی جذب کر کے پتلا ہو جاتا ہے۔ اور خمیر اٹھنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے اسے اچھی طرح ہوا بند برتنوں میں رکھنا چاہیے۔

موسم برسات میں نکالے ہوئے شہد میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے اور اس کے جلدی خراب ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔ شہد کھٹا ہو جاتا ہے۔ اور کھانے کے قابل نہیں رہتا۔ شہد کو ہمیشہ شیشے یا قلعی دار یا اچھے صاف شیشہ پلاسٹک کے بنے ہوئے برتن میں اچھی طرح بند کر کے خشک اور ٹھنڈی جگہ پر رکھنا چاہیے۔ شہد کو حرارت دینے سے اس کے معیار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ آگ پر زیادہ گرم کرنے سے شہد جل جاتا ہے۔ اس کی رنگت سیاہی مائل یا سرخ ہو جاتی ہے۔ ذائقہ میں فرق آ جاتا ہے نیز شفا کے عناصر اور وٹامنز بھی ضائع ہو جاتے ہیں۔

اس لیے جب بھی شہد کو گرم کرنا مقصود ہو تو بالواسطہ گرم کریں۔ ڈائریکٹ آگ پر گرم نہ کریں۔ یعنی پانی کے بڑے برتن میں شہد کا چھوٹا برتن رکھیں اور پھر گرم کریں۔ اور شہد کے برتن کے نیچے پانی والے برتن میں کوئی لکڑی کا ٹکڑا رکھ دیا جائے تا کہ اس برتن کا پیندا زیادہ گرم نہ ہونے پائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کم درجہ حرارت والی جگہ پر رکھنا چاہیے اس طرح یہ شہد سالہا سال تک خراب نہیں ہوتا۔ اور اس کی خوشبو، ذائقہ اور رنگ بدستور برقرار رہتے ہیں۔ سورج کی روشنی بھی شہد کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ اس طرح اس کا رنگ اور ذائقہ تبدیل ہو جاتا ہے۔

شہد کے کارآمد پودے

شہد کی پیداوار کا دارومدار چند اقسام کے پودوں پر ہے جو زیادہ مقدار میں جوہر پیدا کرتے ہیں۔ اور ہمارے ہاں موجود شہد کی مکھیاں ان پودوں سے بڑی حد تک مانوس بھی ہیں۔ ان پودوں میں سرسوں۔ توریا۔ برسیم۔ لوکاٹ، مالٹا، لیموں سفیدہ، بیر۔ باٹل برش۔ شیشم، جامن، آم، گلاب، سورج مکھی۔ مسکٹ۔ کپاس۔ پھلائی، شین۔ سیب، بیکھڑ شامل ہیں یہ پودے شہد کی پیداوار کے لحاظ سے بڑے اہم ہیں۔ اور ملک میں تجارتی پیمانے پر حاصل ہونے والے شہد کا بڑا حصہ انہی پودوں کے جوہر سے اکٹھا ہوتا ہے۔

شہد اور رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مہینہ سال میں ایک دفعہ آتا ہے اور ہر آدمی اپنی بساط کے مطابق طرح طرح کے مشروبات اور ماکولات تیار کرتا ہے۔ روزے کی وجہ سے جسم میں نقاہت اور کمزوری واقع ہو جاتی ہے۔ جسے پورا کرنے کے لیے ہمیں کئی قسم کے کھانے، حلوے اور ڈشیں تیار کرنا پڑتی ہیں۔ جس کی تیاری پر کافی وقت اور روپیہ صرف ہوتا ہے۔

قدرت کے حلوائی نے آپ کے لیے بہترین قسم کا ٹانک تیار کر رکھا ہے جس کا نام شہد ہے۔ جس کے استعمال سے دن بھر کے روزہ سے پیدا ہونے والی کمزوری چند منٹوں میں ختم ہو سکتی ہے۔ قدرت کا انمول تحفہ ہر وقت گھر میں موجود ہونا چاہیے۔ خاص طور پر ماہ رمضان میں جہاں آپ دوسری چیزوں کا بندوبست کرتے ہیں وہاں پر شہد جیسا ہمہ صفت موصوف ٹانک بھی آپ کے دستر خوان پر موجود ہو۔

سحری کے وقت سویٹ ڈش کے طور پر اور خاص کر افطاری کے وقت دودھ یا پانی میں ملا کر اس مشروب سے روزہ افطار کر لیا جائے تو دن بھر کی تھکن اور کمزوری دور کرنے کے لیے بہترین ٹانک کا کام کرے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد اور شہد کی مکّھی پر ایک تحقیق

از: شفیق الرحمان فرخ

شہد اللہ تعالیٰ کا اس دنیا میں بہت ہی بہترین انعام ہے۔اس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں لوگوں کے لیے شفا کے اجزا رکھ دیے ہیں۔شہد کے لفظ میں ہی حلاوت محسوس ہونے لگتی ہے' بعض اوقات کسی چیز کی مٹھاس کا اندازہ لگانے کے لیے یہ لفظ استعارۃً بول دیا جاتا ہے فلاں چیز تو "میٹھی شہد" ہے یعنی شہد کی طرح میٹھی ہے۔

دنیا کی بات ہو یا آخرت کی اس نعمت عظمیٰ کا تصور ہر دو جگہ ہی مذکور ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ."

اِن (مکھیوں) کے پیٹ سے ایک مشروب نکلتا ہے جو کئی رنگوں والا ہونے کے ساتھ ساتھ لوگوں کے لیے شفا کے عناصر سے لبریز ہے (سورۃ النحل: ۶۹)

آخرت میں اس نعمت کا تصوّر یوں واضح کیا ہے:

"وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى"

(آخرت میں اہل جنت کے لیے) پاکیزہ شہد کی نہریں ضیافت کے لیے (تیار کی گئی) ہیں۔(سورۂ محمد:۱۵)

شہد کی تعریف

دنیا میں شہد کی تعریف تو یوں کی جاتی ہے کہ: "وہ میٹھا لعاب جو شہد کی مکھی مختلف پھلوں اور پھولوں کا رس چوس کر اپنے پیٹ میں ایک خاص مدت تک رکھنے کے بعد اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منہ کے راستے نکال کر اپنے چھتے میں جمع کر دیتی ہے۔''

گویا اس بات میں بھی تفصیل کی ضرورت ہے کہ آیا مکھی یہ غذا اپنی مرضی سے تلاش کرنے والی ہو یا اسے مصنوعی (Artificial) غذا کھلا کر بھی حاصل کی جانے والی چیز کو شہد ہی کہیں گے؟

شہد کا کاروبار کرنے والے حضرات مذکورہ دونوں طریقے ہی ضرورت کے مطابق استعمال کر لیتے ہیں۔ البتہ اوّل الذکر طریقہ کار بہترین قسم کا شہد حاصل کرنے کا ذریعہ ہے جبکہ موخر الذکر طریقہ سے جو شہد حاصل ہوتا ہے وہ خالص تو کہا جا سکتا ہے البتہ بہت سے قدرتی اجزا سے خالی ہوگا۔ کہاں آزاد مکھی کا اپنی مرضی اور پسند کی جڑی بوٹیوں' پھلوں اور پھولوں پر بیٹھ کر بے شمار اجزا پر مشتمل غذا حاصل کر کے شہد تیار کرنا اور کہاں پالتو مکھی کا مصنوعی غذا سے حاصل کردہ شہد جو زیادہ تر صرف ایک ہی نوع کے اجزاء پر مشتمل ہوگا۔

قرآن کریم میں شہد کی تعریف یہی بیان ہوئی ہے :

''يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ'' (سورۃ النحل : ٦٩)

جنت کا شہد

جنت میں موجود شہد کے بارے میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا جنت کا شہد مکھی کے پیٹ سے ہی نکلا ہوگا یا قدرت کی رعنائیوں کا کوئی جداگانہ انداز ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قرآن کریم کی آیت:

''وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى'' (محمد: ١٥) کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں کہ اہلِ جنت کے لیے شہد کی نہریں مکھی کے پیٹ سے نکلے شہد پر مشتمل نہیں ہونگی۔ غالباً ان کا یہ استدلال اس حدیثِ پاک سے ہوگا جس میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ :

''لَمْ يَخْرُجْ مِنْ بُطُوْنِ النَّحْلِ''

جنت کا شہد مکھی کے پیٹ سے نکلا ہوا نہ ہوگا۔

اسی طرح سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ :

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''جنت میں دودھ' پانی' شہد اور شراب کے دریا ہیں جن سے ابھی تک نہریں نہیں نکالی گئیں (تفسیر ابن کثیر)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے موقف کو اس حدیث سے تقویت ملتی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''جنت میں پانی کا سمندر' دودھ کا سمندر' شہد کا سمندر اور شراب کا سمندر موجود ہے' پھر انہی سمندروں سے (جنت کی) نہریں نکلیں گی۔'' (جامع ترمذی۔ کتاب صفۃ الجنۃ' باب فی صفۃ انہار الجنۃ' ح:۲۵۷۱' احمد: ۵/۵)

قرآن پاک میں شہد کا تذکرہ

شہد کی مکھی کو عربی زبان میں ''نحل'' کہتے ہیں' مخلوقات میں اللہ تعالیٰ نے اسے جداگانہ مقام عطا فرما رکھا ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآنِ کریم میں پوری ایک سورت اس کے نام معنون کر رکھی ہے جسے ''سورۃ النحل'' کہتے ہیں۔ اس کی وجہ تسمیہ بھی یہی ہے کہ اس سورت میں شہد کی مکھی' اس کا مامور من اللہ ہونا' اس کی فرمانبرداری اور اس سے حاصل ہونے والے جوہر گرانمایہ کا تذکرہ پایا جاتا ہے۔ اللہ کریم نے قرآنِ کریم میں اپنی عظمت' قدرت اور حکمت بالغہ کے ساتھ ساتھ جہاں توحید کا درس انسان تک پہنچانے کے لیے جانوروں اور ان کے خون اور گوبر کے درمیان سے بے بو اور خوش رنگ' خوش ذائقہ' سفید دودھ نکالنے جیسے ناممکن عمل کو ممکن کر دکھانے کا تذکرہ کیا ہے' کھجور اور انگور جیسے پھلوں سے لوگوں کی مٹھاس کی ضرورت کو پورا کرنے کا ذکر کیا ہے' وہاں اللہ تعالیٰ نے مکھی کے پیٹ سے لوگوں کے لیے منفرد خوبیوں پر مشتمل حلاوت نکال دینے کا ایسا کارنامہ بھی ذکر فرمایا ہے جو کسی انسانی تخلیق کا کارنامہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔ ساتھ ہی ساتھ بقیہ فوائد بھی بر سبیل تذکرہ واضح کر دیے کہ یہ محض مٹھاس ہی نہیں' تمہارے لیے بیماریوں سے بچاؤ اور قوت مدافعت پیدا کرنے کا ذریعہ بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

ان آیات میں دراصل انسان کو غور و خوض کی دعوت دی ہے کہ کس قدر حقیر اور زہریلے جانور سے جو بظاہر کسی کے کیا کام آئے گا' اس سے لوگوں کے لیے غذا اور شفا کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواہر پارے فراہم کرا لینے پر جو ذات کبریا قادر ہے وہ اس لائق بھی ہے کہ پوری کائنات اس کی فرمانبرداری میں اس کے سامنے اپنی نیاز جبیں جھکا دے۔

شہد کی مکھی اور عام مکھی میں فرق

شہد کی مکھی دوسری مکھی سے ہر لحاظ سے مختلف ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی احادیث پر غور کریں تو ان ہر دو انواع کے درمیان واضح فرق نظر آتا ہے۔ شہد کی مکھی کو عام مکھی پر فوقیت اور اس کی امتیازی حیثیت بیان کرتے ہوئے آپؐ نے ارشاد فرمایا:

''شہد کی مکھی کے سوا دوسری عام مکھیاں اہل دوزخ کو عذاب دینے کے لیے دوزخ میں بھیجی جائیں گی۔''

یہ حدیث امام ترمذی نے ''نوادر الاصول'' میں ذکر فرمائی ہے۔

اس طرح اس مکھی کا شرف بیان کرتے ہوئے لوگوں کو شہد کی مکھی مارنے سے منع فرما دیا جبکہ عام مکھی کے متعلق ایسی کوئی ممانعت ریکارڈ پر نہیں ملتی۔

عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چیونٹی' شہد کی مکھی' ممولا اور ہدہد کو مارنے سے منع فرما دیا ہے۔ (سنن ابوداؤد۔ کتاب السلام' باب فی قتل الذرح: ۱۸۲۴)

اسی طرح اس مکھی کا تذکرہ ایسے گراں قدر الفاظ میں کیا جو کہ اللہ رب العزت عموماً اپنے جلیل القدر پیغمبروں کے لیے استعمال کرتا ہے' فرمایا:

وَ اَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ''

''تیرے رب نے شہد کی مکھی کی جانب وحی فرمائی ہے کہ پہاڑوں' درختوں اور چھتوں پہ اپنے گھر بسائے'' (النحل:٦٨)

یعنی انبیاءِ کرام کو بھی وحی ہوتی ہے اور شہد کی مکھی کو بھی وحی ہوتی ہے۔ انبیاء کی جانب کی جانے والی وحی انسانی وحی کی قبیل سے ہے جو کہ آپؐ سے پہلے انبیاء علیہم السلام کو ہوتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہی ہے اور شہد کی مکھی کی جانب جو وحی ہو رہی ہے وہ وحی حیوانی کی قسم ہے البتہ انبیاء کی جانب کی جانے والی وحی پر عمل کر کے لوگ جنت میں جا کر پاکیزہ شہد کھائیں گے جبکہ شہد کی مکھی کی طرف کی جانے والی وحی کا نتیجہ یہ ہے کہ دنیا میں ہی لوگوں کو پاکیزہ شہد کا گراں قدر تحفہ میسر آ سکتا ہے' جس میں اللہ رب العالمین نے لوگوں کے لیے شفاء میسر فرما دی ہے۔

جمہور مفسرین کے مطابق اس مقام پر وحی سے مراد الہام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مکھی کو پہاڑوں درختوں اور چھتوں پر چھتے لگانے کا الہام کر رکھا ہے اور اس الہام کا ہی نتیجہ ہے کہ مکھی انہی مقامات پر اپنے گھر بنا کر رہن سہن' گھر داری' انتظامی کارپردازیوں اور اطاعت وفرمانبرداری کا لازوال تجربہ فراہم کرتی ہے تاکہ انسان اللہ کی اس ادنی مخلوق سے کچھ راہنمائی حاصل کر کے جانداروں میں ممتاز ہو جائے۔ ماہرین نفسیات جس کو ''جبلت'' سے تعبیر کرتے ہیں وہ وحیِ حیوانی کا دوسرا نام ہے بلکہ عظیم لغوی علاّمہ امام راغب اصفہانی نے تو اس مفہوم کو ''تسخیر'' سے بھی تعبیر فرمایا ہے۔

ان ہر دو مکھیوں کے درمیان اس فرق کی بنیاد پر ان ہر دو حشرات کے نام بھی تقریباً ہر زبان میں جدا جدا ہی ہیں۔ انگریزی زبان میں شہد کی مکھی کو ''Bee'' کہتے ہیں جبکہ عام مکھی کو ''Fly'' کا لفظ دیا گیا ہے۔ عربی زبان میں شہد کی مکھی کو ''نحل'' کہتے ہیں جبکہ عام مکھی کو ''ذباب'' کے نام سے پہچانا جاتا ہے' اردو میں تو معروف ہی ہے فارسی میں بھی شہد کی مکھی کو ''زنبورِ عسل'' کہتے ہیں اور عام مکھی کو ''مگس'' کہا جاتا ہے جبکہ بعض اوقات شہد کی مکھی کے لیے بھی یہ لفظ استعمال کر لیتے ہیں۔

(بحوالہ فیروز اللغات)

مگس کو باغ میں جانے نہ دیجیو
کہ ناحق خون پروانے کا ہو گا

ملکہ مکھی

شہد کی مکھی کی ایک خوبی دوسری مخلوقات اور خصوصاً انسان سے بہت حد تک جداگانہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انداز کی یوں ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا:

"لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا اَمْرَهُمْ اِمْرَأَةً"

وہ قوم جس نے اپنے معاملات کا نگہبان عورت کو مقرر کرلیا کبھی فلاح نہ پا سکے گی۔ (صحیح بخاری' کتاب الفتن' باب ح:۷۰۹۹)

گویا اس کو تفصیلی طور پر یوں سمجھ لیا جائے کہ انسانوں میں معاملات کو مردوں کے سپرد کرنے میں ہی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہے جبکہ علماءِ حقہ عورت کی حکمرانی کی مخالفت اسی لیے کرتے ہیں کہ پیغمبر آخر الزمان ؐ نے اس پر وعید شدید سنائی ہے لیکن یہ فارمولا اور اصول شہد کی مکھی میں مختلف ہے۔ اس کی لیڈر مؤنث ہے اور یہ خالصتاً اللہ کی مقرر کردہ ہے مکھیوں کی نگہبان ایک بڑی مکھی ہوتی ہے جو کہ ملکہ کہلاتی ہے۔ عربی زبان میں بھی اس کو "ملکۃ النحل" ہی کہتے ہیں جو کہ مؤنث ہی ہوتی ہے' اس لیے کہ مکھی کی نسل کی افزائش اس ملکہ کا ہی کام ہے جو کہ ہزاروں کی تعداد میں انڈے دے کر اس کی نسل کو آگے بڑھاتی ہے۔

شہد کی مکھی کی فراست و دانائی

مکھی کبھی بھی اپنی ملکہ کی حکم عدولی نہیں کرتی۔ اس کا مظاہرہ ہر کوئی اس طرح دیکھ سکتا ہے کہ شہد کا مصنوعی چھتوں پر مشتمل باکس (Box) آپ جس علاقے میں بھی رکھ دیں گے اور ہزاروں کی تعداد میں بھی رکھ دیں گے تو ہر ہر باکس سے نکلنے والی مکھی غذا حاصل کر کے بھولے بغیر اپنے ہی چھتے میں واپس آ جائے گی' شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ شہد کی مکھی ایک ایسا جانور ہے جو فراست' دانائی اور عقلی توانائی کے لحاظ سے تمام حیوانی دنیا میں ممتاز مقام رکھتی ہے۔ فرنگی ماہرینِ فن نے بے شمار کتابیں ان مکھیوں کی فراست و دانائی اور حسن انتظام پر لکھ چھوڑی ہیں۔

مفسر قرآن مولانا عبد الماجد دریا آبادی کے بقول حق تو یہ تھا کہ اس ننھی سی مخلوق کی ذہانتِ خاصہ کو وحی الٰہی اپنی جانب منسوب کرتی۔ ملکہ نے فرائض کی تقسیم کا جو نظام وضع کیا ہوتا ہے کیا مجال کہ کوئی مکھی اس کو چیلنج کر جائے بلکہ ہر مکھی اپنی ذمہ داری کو اپنے وقت پر نبھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر اللہ صانع وخبیر کی طرف سے انسان کو راہ عمل کی دعوت دے رہی ہوتی ہے ان میں سے بعض دربانی کے فرائض سرانجام دیتی ہیں اور کسی نامعلوم خارجی فرد کو اندر داخل نہیں ہونے دیتیں۔ بعض کی ذمہ داری انڈوں کی حفاظت ہوتی ہے' کچھ نابالغ بچوں کی تربیت میں لگی ہوتی ہیں۔ بعض میں معماری صلاحیت زیادہ ہوتی ہے ان کو انجینئرنگ کی ذمہ داری مل جاتی ہے' چنانچہ وہ چھتے کو ایک خاص شکل میں وضع کر دیتی ہیں' کچھ مکھیوں کا کام سپلائی لائن پر لگا دیا جاتا ہے' چنانچہ یہ ونگ معماروں تک میٹریل (موم) پہنچانے کا پابند ہوتا ہے۔ موم نباتات پر جمے ہوئے سفید قسم کے سفوف سے حاصل کی جاتی ہے۔ گنے پر یہ مادہ بکثرت مل جاتا ہے۔ اس طرح یہ مکھیاں مل کر بیس سے تیس ہزار خلیات پر مشتمل چھتہ تیار کر لیتی ہیں۔ کچھ مکھیوں کی ڈیوٹی مختلف قسم کے پھلوں اور پھولوں پر بیٹھ کر رس چوس کر لانے پر ہوتی ہے جس سے وہ اپنی اور اپنے خاندان کی غذائی ضرورت کو پورا کر کے انسان کے لیے اللہ کی نعمت عظمیٰ شہد کی صورت میں جمع کر کے امانت کے طور پر خلیات میں رکھ کر اوپر سے سیل (Seal) بند کر دیتی ہیں تاکہ ان کے کارکنان میں سے کوئی خیانت کا مرتکب نہ ہو جائے۔

ملکہ کے حکم کو دل و جان سے زیادہ عزیز رکھنے والے اس خاندان کے متعلق بعض کتابوں میں یہاں تک بھی لکھا ہے کہ اگر کوئی مکھی گندگی پر بیٹھ کر آ جائے تو چھتے کے دربان اسے چھتے میں نہیں آنے دیتے بلکہ باہر ہی روک لیتے ہیں اور ملکہ اس کو بعد میں قتل کر دیتی ہے۔ اگر یہ معاملہ ایسے ہی ہے تو انسان پر اللہ تعالیٰ کا کس قدر عظیم حق ہے۔ کہ وہ اپنے مالک کو پہچانے۔ اللہ تعالیٰ نے مکھی کو حفظانِ صحت کے اصول بھی سمجھائے اور انسان کے لیے پاکیزہ اور مصفّٰی شہد بند خلیات میں محفوظ کروا دیا۔ تاکہ بارش کے قطروں' آندھی میں ریت اور مٹی کے ذرات اور دیگر آلائشوں سے پاک صاف رہے اور یہ معاملہ فی الوقع ایسا ہی ہے تبھی تو اللہ تعالیٰ کی یہ نعمت ہر بیماری سے شفا کے لیے متعین فرما دی گئی ہے' ازل سے ابد تک۔ اس خاندان کا یہ نظام بغیر کسی تبدیلی اسی طرح اس دنیا میں رائج ہے اور لوگوں کی ضرورت کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آبادی کے تناسب سے پورا کیا جا رہا ہے اس میں نہ خاندانی منصوبہ بندی کی ضرورت پیدا ہوتی ہے اور نہ ہی دنیا کے بڑھنے سے بازار میں جنس کم ہوتی ہے اور نہ ہی مکھی کا قحط واقع ہوا ہے۔

شہد کی مکھی کی عمر

مسند ابو یعلی موصلی کی یہ حدیث انسان کو ورطہء حیرت میں ڈالنے کے لیے کافی ہے جسے حضرات انسؓ اس طرح روایت کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"عُمَرُ الذُّبَابِ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا وَالذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ اِلَّا النَّحلِ" کہ:

مکھی (Fly) کی عمر صرف چالیس روز ہوتی ہے اور شہد کی مکھی کے سوا تمام مکھیاں جہنم رسید کی جائیں گی۔ (تفسیر ابنِ کثیر' سورۃ النحل' آیت: ٦٨)

یعنی اسقدر کم عمر کا یہ حشرہ انسانی ضرورت کو کس قدر اہمیت دے رہا ہے' چنانچہ آج بھی ہر علاقے اور ہر ملک میں شہد ضرور دستیاب ہے چاہے وہ کسی بھاؤ میں اور جس رنگ میں بھی ملے اور یہ اللہ تعالیٰ کی انسان پر بڑی شفقت ہے کہ اس کی یہ ضرورت بدرجہ اتم پوری ہو رہی ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی اس نشانی کی طرف بھی توجہ جانی چاہیے کہ اے انسان! تو اگرچہ میری اس طرح کی لاکھوں' کروڑوں عنایات پر توجہ نہیں دے رہا اور غور وفکر کے احساس سے عاری بنا ہوا ہے اور میری اطاعت اور فرمانبرداری سے گلوخلاصی کرانے کے چکر میں ہے لیکن میں تمہارا خالق ہونے کے ناطے تمہیں پیدا کرنے کے بعد کسی کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑتا۔ لہٰذا تم پر واجب ہے کہ جو خالق تمہارے ساتھ اس قدر مخلص ہو تو تم بھی اس کے مقام کو پہچانو' سستی چھوڑ دو اور اپنے مالک حقیقی کے وفادار بن کر رہو' اس سے جنت الفردوس کا سوال کرو اور اس طرح سے کامیابی کو حاصل کرو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کس طرح بنتا ہے؟

شہد کی مکھی کے متعلق زیادہ تر لوگوں کی رائے تو یہ ہے کہ مکھی مختلف چیزوں کا رس چوس کر اپنے منہ سے لعاب کی شکل میں شہد خارج کرتی ہے۔ لیکن امام قرطبیؒ نے حضرت علیؓ کا ایک مقولہ اپنی تفسیر میں ذکر کیا ہے کہ ''انسان کا بہترین لباس کیڑے کا لعاب ہے اور اس کا بہترین مشروب مکھی کا فضلہ ہے۔'' یعنی ریشم کیڑے کا لعاب ہے جو انسان کے لیے لعاب ہونے کے باوجود فاخرانہ لباسوں میں شامل ہے اور شہد مکھی کا فضلہ ہے جو اس کے لیے بہترین مشروب بنا ہوا ہے۔ حضرت علیؓ کے نزدیک شہد مکھی کا لعاب نہیں بلکہ فضلہ ہے۔

علامہ قرطبیؒ لکھتے ہیں کہ فیصلہ ان دونوں آراء میں سے جو بھی ہو یہ ایک حقیقت ہے کہ پیٹ سے نکال کر مکھی جب تک اسے اپنے طاہر اور مقدس سانسوں کی حرارت نہ پہنچائے شہد تیار نہیں ہوتا۔ انہوں نے ارسطو کے متعلق ایک واقعہ ذکر کیا ہے کہ ایک مرتبہ اس نے شیشے کا ایک گھر بنایا تاکہ اس سے شہد کی مکھی کے شہد بنانے کے عمل کو بغور دیکھ سکے لیکن تعجب کی بات یہ ہے کہ مکھیوں نے شیشے کے اس گھر کی دیواریں جب تک کیچڑ سے لت پت کر کے انعکاس کے عمل کو ختم نہیں کر دیا انہوں نے اپنے چھتے میں کوئی کام نہیں کیا۔

شہد کے مختلف رنگ

شہد کے متعلق اللہ تعالیٰ نے راہنمائی فرمائی ہے کہ اس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور امر واقع بھی اسی طرح ہے۔ اس کی وجہ غالباً یہی ہے کہ چونکہ مکھی کی غذا تبدیل ہوتی رہتی ہے' موسم بدلتے رہتے ہیں' پھول اور پھل مختلف ہوتے ہیں اور علاقائی تبدیلی بھی رنگوں کی تبدیلی پر اثر انداز ہوتی ہے مثلاً:

☆ توریا اور سرسوں کے گولڈن پھولوں کا رس چوس کر مکھی سے جو شہد نکلے گا وہ مائع حالت میں بالکل سنہری رنگ کا ہوگا لیکن اگر سردی میں یہی شہد جم جائے گا تو یہ بالکل دیسی گھی کی طرح ایک دم سفید نظر آئے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اس طرح گرمی میں توت اور شہتوت کے موسم کا شہد سرخی مائل ہوگا بلکہ مرورِ ایام سے سیاہی مائل بھی ہو جاتا ہے اور سردی کے شہد کے مقابلہ میں پتلا بھی ہوتا ہے۔

☆ توت کے موسم کے شہد سے گڑ جیسی خوشبو اور قدرے ذائقہ بھی محسوس ہوتا ہے جبکہ ٹھنڈے موسم کا شہد اپنے اندر مخصوص خوشبو رکھتا ہے۔

☆ بعض علماء نے شہد کی رنگت پر عجیب وغریب رائے کا اظہار کیا ہے۔ان کے مطابق شہد کی مکھی اگر چھوٹی عمر میں شہد تیار کرے تو اس کی رنگت سفید ہوگی اور اگر درمیانی عمر کی ہوگی تو اس کی رنگت پیلی ہوگی جبکہ اگر بڑی عمر کی ہوگی تو شہد کا رنگ سرخی مائل ہوگا۔لیکن نہ تو اس خیال کو علماء اور عوام میں سند قبولیت ملی ہے اور نہ ہی اس پر کوئی عقلی یا نقلی دلیل موجود ہے کہ جیسی خوراک ہوگی ویسا ہی رنگ ہوگا۔

حدیث مبارکہ میں موجود ایک دلچسپ واقعہ

احادیث میں ایک واقعہ مذکور ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ ذائقے کا حصول کیونکر ہوتا ہے اور قدیم دور سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ اس چیز کی اہمیت کس قدر تھی۔

واقعہ یوں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھی حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ہاں جا کر دودھ اور شہد پیا کرتے تھے۔ادھر جب حضرت حفصہ اور عائشہ رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا تو انہوں نے پروگرام بنایا کہ اب جب بھی رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کسی کے گھر تشریف لائیں تو ہم ان سے کہیں گی کہ آپ کے پاس سے ''عرفط'' نامی ایک قسم کے گوند کی ناگوار بو آ رہی ہے۔اس طرح زینب بنتِ جحش آپ ؐ کو شہد پلا کر جو قربت حاصل کر رہی ہیں ان سے آپ ؐ دور ہو جائیں گے۔چنانچہ ایک دن جب کہ آپ ؐ شہد پی کر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے حسب پروگرام کہہ دیا کہ آپ ؐ سے ''عرفط'' نامی گوند کی بو آ رہی ہے آپ ؐ نے فرمایا کہ میں نے شہد پیا ہے (اور اگر تمہیں ناگوار ہے تو) آئندہ نہیں پیوں گا ۔جس پر اللہ تعالیٰ نے سورۂ تحریم کی ابتدائی آیات نازل فرمائیں:

''یاایّھاالنّبیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَزْوَاجِکَ......"

(اے نبیؐ! اللہ نے آپ پر جو چیزیں حلال فرمائی ہیں' آپ کیوں ان کو حرام کر رہے ہیں؟ کیا آپ بیویوں کی خوشنودی کے لیے ایسا کر رہے ہیں؟"

چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس قسم کا کفارہ ادا کر کے اپنی بات ختم کر دی۔ اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے حضرت زینبؓ نے بیان کیا ہے کہ

"جَرَسَتْ نَحلُهُ الْعُرْفُطَ" (تفسیر القرطبی)

جن مکھیوں نے عرفط نامی بو والی گوند کے درخت کا رس چوسا ہے ان سے حاصل شدہ شہد آپ نے پیا تھا۔ کیونکہ مکھی اگر اس درخت کے پھل یا پھول کا رس چوس لے تو اس کے شہد کے ذائقہ میں اس کی خوشبو غالب رہتی ہے گویا شہد میں ذائقے اور رنگوں کے اختلاف کا تصور رسول اللہ ﷺ کے دور میں بھی تھا۔ اور اس دور میں بھی لوگ خیال رکھتے تھے کہ شہد کون سی قسم کا ہے۔

عمدہ شہد کا موسم

آج بھی شہد کی کئی اقسام پھولوں' موسموں' علاقوں اور فصلوں کے اعتبار سے میسر ہیں یہی وجہ ہے کہ موسم بہار کے شہد کا مقابلہ دوسرے موسموں میں سے کوئی موسم بھی نہیں کر پاتا کیونکہ اس موسم میں پھولوں کی تعداد اور انواع کثرت سے ہوتی ہیں۔

☆ ایسے ہی بیری کا شہد اندرون اور بیرون ممالک میں ایک خاص اہمیت اور فوقیت کا حامل ہے' ذائقے اور قیمت کے اعتبار سے فوقیت کسی بھی دوسری نوع کے شہد کو حاصل نہیں ہے لیکن حالات بدلتے رہتے ہیں ایسے ہی قیمت اور معیار بھی بدل جاتے ہیں۔

شہد میں شفا ہے

شہد کے متعلق قرآن پاک کا جو حکم ہے کہ اس میں شفا ہے تو ایک مسلمان کا یہی عقیدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری راہنمائی فرمائی ہے۔قرونِ اولیٰ کے لوگوں سے یہ بات کثرت سے ملتی ہے کہ لوگ اللہ کے حکم کو اپنے لیے قطعی تصور کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے متعلق ملتا ہے کہ جب بھی انہیں کوئی عارضہ پیش آتا وہ اس کا علاج شہد سے کرتے تھے۔حتیٰ کہ اگر جسم میں پھوڑا نکل آتا تو شہد کی پٹی کر دیتے' شہد آنکھوں میں ڈالنا' اس سے جلاب لینا اور اسے مختلف امراض میں بطور دوا استعمال کرنا کئی روایات میں ملتا ہے۔

سیدنا مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کا واقعہ

حضرت عوف بن مالک اشجعیؓ کا واقعہ کتب احادیث میں ملتا ہے کہ ایک مرتبہ وہ بیمار ہوگئے۔ان سے کہا گیا کہ آپ کا علاج کرواتے ہیں تو فرمانے لگے کہ بارش کا پانی لاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

"وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبَارَكًا "

"اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل فرمایا ہے" (اس پانی میں اللہ نے برکت رکھی ہے۔)(سورۃ ق :9)

پھر فرمانے لگے کہ شہد لاؤ کیونکہ عزّ وجل کا فرمان ہے :

"فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ "

"اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے (اس کا استعمال شفاء بخش ہے۔)

(النحل:69)

پھر فرمایا کہ زیتون کا تیل لاؤ کیونکہ باری تعالیٰ کا اعلان ہے :

"مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ "

"(اس کا تیل) بابرکت درخت سے ہے۔" (سورۃ النور:35)

پھر جب سب چیزیں حاضر کر دی گئیں تو انہیں اکٹھا کیا اور اس محلول کو پی لیا چنانچہ اللہ کے فضل سے صحت یاب ہوگئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد اور سرکہ سے علاج

اسی طرح اگر شہد سرکہ میں ملا کر آگ میں جوش دے کر رکھ لیا جائے تو کسی بھی بیماری میں بطور دوا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

شہد اور جو کی شراب کا حکم

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن میں شہد اور جو سے شراب تیار کی جاتی ہے۔ اس کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟

آپ نے ارشاد فرمایا:

كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

اگر شہد سے شفا نہ ہو تو؟

ہم اپنی زندگی میں دیکھتے ہیں کہ کئی دفعہ بیمار کو شہد دیا گیا لیکن وہ صحت مند نہ ہوا۔ بلکہ بعض اوقات اس کی مرض میں اضافہ ہو گیا۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ قرآنی حکم کے مطابق مریض کو شفا کیوں نہ ملی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

''وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ''

''ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے ہی بنایا ہے۔'' (الانبیاء: ۳۰)

تو پانی کس قدر اہم ہے کہ انسانی اور حیوانی زندگی پانی سے ہی قائم ہے لیکن باوجود اس کے کتنے لوگ ایسے ہیں جو پانی کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔

ایک حدیث میں ہے کہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا' اس کے بھائی کے پیٹ میں خرابی تھی۔ آپ نے مشورہ دیا کہ شہد پلایا جائے' چنانچہ وہ گیا اور اپنے بھائی کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد پلایا لیکن اس کا مرض بڑھ گیا۔ وہ گھبرا کر واپس آیا اور حقیقت بیان کی تو آپ ؐ نے فرمایا کہ تیرے بھائی کا پیٹ تو جھوٹا ہوسکتا ہے البتہ اللہ کا کلام بالکل سچا ہے' جاؤ جا کر اسے شہد پلاؤ چنانچہ دو تین دفعہ یہی مذکورہ کیفیت ہی واقع ہوتی رہی لیکن آخری مرتبہ جب اس نے اپنے بھائی کو بحکم نبی ؐ شہد دیا تو وہ اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوگیا''

محدثین نے اس حدیث کی وضاحت میں لکھا ہے کہ اسے اسہال کی بیماری تھی اب اگر اسے کوئی ممسک چیز دی جاتی تو اس کی جان کو خطرہ تھا جب کہ شہد مسہل ہوتا ہے اور فاسد مادہ پیٹ سے خارج کرتا ہے۔ دو تین دفعہ اس کی مقدار دینے سے پیٹ کا فاسد مادہ جب ختم ہوگیا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے شفا مل گئی۔

اس واقعہ کے ذکر کرنے کا مدعا یہ ہے کہ ظاہر نظر میں بعض اوقات صحت مندی نہ ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ شہد میں شفا نہیں ہے بلکہ ضرورت اس امر کو معلوم کرنا ہے کہ کسی مرض میں اس کے استعمال کا کیا طریقہ ہے؟ اس کی مقدار کیا ہو؟ اور اس کو کتنے وقفے میں استعمال کیا جائے؟ ان تمام امور کے لیے حکمت' دانائی اور علم و معرفت جب تک استعمال نہیں ہوگی اور خصوصاً اللہ کا امر جب تک نہ آئے گا تب تک شہد اپنی ذات میں کسی کے لیے شفا کیا بنے گا؟

شہد کی اہمیت

ایک دوسری حدیث سے شہد کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ:

''اَلْعَسَلُ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَالْقُرْآنُ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ فَعَلَيْكُمْ بِالشِّفَائَيْنِ الْقُرْآنِ وَالْعَسَلِ''

''شہد ہر بیماری سے شفایابی کے لیے ہے اور قرآن سینوں کی بیماریاں دور کرتا ہے۔ تمہارے لیے (اللہ کی طرف سے) دو چیزوں میں شفا ہے۔ ایک قرآن میں' دوسرے شہد میں (ابن ماجہ۔ کتاب الطب' باب العسل' ح: ۳۴۵۲'

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۴۳ھ)

تعجب خیز بات یہ ہے کہ طب کی ہمہ اقسام کئی معاملات میں ایک دوسرے کے مزاج کے برعکس ہیں اور باہم دست و گریبان ہیں۔ طب یونانی (عربی) طب افرنگی (ڈاکٹری) کو تسلیم نہیں کرتی۔ طب ہندی (ویدک) ہومیو پیتھک کے خلاف ہے یعنی ہر شعبہ کے اطباء اپنے اپنے شعبہ ہائے طب کے ڈانڈے آدم علیہ السلام کے دور سے ملانے اور مخالف شعبہ کی تحقیر کرنے میں ذرا بخل سے کام نہیں لیتے لیکن اس اختلاف کے باوجود جب موضوعِ سخن شہد بنتا ہے تو ہر شعبہ کے حکماء اس کی مسلمہ حیثیت کا اعتراف کرتے ہیں۔

شفا تین چیزوں میں ہے

صحیح بخاری کی حدیث شہد کی تعبیر اس طرح کرتی ہے :

ارشادِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ: ''شفا تین چیزوں میں ہے۔ فسد کھلوانے میں، شہد پینے میں اور آگ کے داغنے میں اور میں اپنی امت کو آگ سے داغنے سے منع کرتا ہوں۔'' (کتاب الطب، باب الشفاء فی ثلاث، ح: ۵۶۸۰)

حکماء لکھتے ہیں کہ بعض اوقات پیٹ میں ''کیموس'' نامی فاسد مادہ ہوتا ہے جو پیٹ میں پہنچنے والی ہر ایک غذا اور دوا کو فاسد کر دیتا ہے اس سے دست آتے ہیں، اس کا علاج مسہلات ہی ہے، تاکہ ''کیموس'' خارج ہو جائے۔ مامون الرشید کے زمانہ میں ثمامہ عبسی کو جب اس قسم کا مرض لاحق ہوا تو اسی زمانہ کے شاہی طبیب یزید بن یوحنا نے مسہل سے ہی اس کا علاج کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی استطلاق بطن کے لیے اطباء شہد تجویز کرتے ہیں۔

شہد ایک مفید دوا ہے

اول تو شہد بجائے خود بعض امراض میں ایک مفید دوا ہے کیونکہ اس کے اندر پھلوں اور پھولوں کے جوہر اور ان کا گلوکوز اپنی بہترین شکل میں موجود ہوتا ہے پھر شہد کا ایک خاصہ اور بھی ہے کہ خود بھی خراب نہیں ہوتا اور دوسری چیزوں کو بھی اپنے اندر ایک مدت تک محفوظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتا ہے۔ اسے اس قابل بنا دیتا ہے کہ دوائیں تیار کرنے میں اس سے مدد لی جائے چنانچہ یہ الکحل کی بجائے دنیا کے فن دوا سازی میں صدیوں سے استعمال ہوتا رہا ہے۔ مزید برآں شہد کی مکھی اگر کسی ایسے علاقے میں کام کرتی ہے جہاں کوئی خاص جڑی بوٹی کثرت سے پائی جاتی ہے تو اس علاقے کا شہد محض شہد ہی نہیں ہوتا بلکہ اس جڑی بوٹی کا بہترین جوہر بھی ہوتا ہے اور اس مرض کی بطور خاص دوا بھی ہوتا ہے جس مرض کے لیے یہ جڑی بوٹی مفید ہوتی ہے بلکہ اس نہج پر اگر باقاعدہ کام کیا جائے کہ شہد کی مکھی سے یہ کام لیا جائے کہ خاص جڑی بوٹیوں کے علاقوں سے ان نباتات کے جوہر نکلوا کر ان کے شہد کو علیحدہ علیحدہ محفوظ کر لیا جائے تو خیال ہے کہ یہ شہد لیبارٹریز میں نکالے گئے جواہر سے زیادہ مفید رہے گا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول

علامہ اسماعیل ابن کثیر رحمہ اللہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ذکر کیا ہے کہ جب کوئی شخص کسی بیماری سے شفا کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ قرآن کی کوئی آیت ایک کاغذ پر سیاہی سے لکھ لے پھر اسے بارش کے پانی سے دھو لے پھر اپنی بیوی سے اس کی رضامندی سے کچھ رقم لے کر اس سے شہد خرید لے (پھر ان سب کو ملا کر) اس محلول کو پی لے اس میں اللہ کے فضل سے شفا ہے' انہوں نے اس پر چند قرآنی آیات سے استدلال کیا ہے۔

قرآن کی آیت لکھنے کا استدلال:

"وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ" (الاسراء:۸۲)

بارش کے پانی سے دھونے کا استدلال:

آیت :"وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبَارَكًا" (ق:۹)

اور بیوی سے رقم لے کر کر شہد منگوانے کا استدلال آیت:

"فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓئًا مَّرِيْٓئًا" (النساء:۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہد کی مکھیوں کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول

لوگو! تم شہد کی مکھیوں کی طرح رہو۔ اگرچہ دوسرے پرندے ان مکھیوں کو حقیر جانتے ہیں لیکن اگر انہیں معلوم ہو جائے۔ کہ شہد کی مکھیوں کے پیٹ میں اللہ تعالیٰ نے بڑی ہی برکت والی چیز پوشیدہ رکھی ہے۔ تو وہ ان مکھیوں کو قطعاً حقیر نہ جانیں۔

اس طرح سنن ابن ماجہ کی ایک حدیث کو حضرت ابو ہریرہؓ نے اس طرح روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ''جس نے ہر ماہ تین صبحیں شہد چاٹا تو اسے کوئی بڑا عارضہ لاحق نہ ہوگا۔'' (کتاب الطب' باب العسل' ح: ۳۴۵۰)

یہ موضوع اس قدر طویل ہے کہ اس موضوع پر مزید بہت سا مواد جمع کیا جا سکتا ہے لیکن یہاں عوام کے افادہ کے لیے چند باتیں تحریر کر دی گئی ہیں تاکہ ہم اس کے ذریعے پہنچنے والے اللہ تعالیٰ کے پیغام کو بھی سمجھیں اور اس جنس کی اہمیت اور فضیلت کا اندازہ کر کے اپنے لیے دنیا و آخرت کے فائدے جمع کر لیں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنثٰی وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً. (النحل: ۹۷)

مرد ہو یا عورت حالت ایمان میں جس نے بھی نیک اعمال سرانجام دیے ہم اسے پاکیزہ زندگی عطا کریں گے۔

دوسرا حصہ

پاکیزہ زندگی

چندروزہ مستعار

زندگی میں اکٹھا کیا جانے والا

منتخب گلدستہ

کتابی شکل میں

آیئے! ہم سب اس سے فائدہ اٹھائیں

اور دنیا کے ساتھ اپنی آخرت بھی سنوار لیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احکاماتِ الٰہیہ

☆ اللہ سے ڈرتے رہو کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (الحجرات:۱)

☆ لوگوں سے بے رخی نہ کرو۔ اور زمین پر اکڑ کر نہ چلو کیونکہ اللہ کسی اکڑنے والے شیخی خور کو پسند نہیں کرتا۔ (لقمان:۱۸)

☆ جو اللہ سے ڈرتا رہے گا' اللہ اس کے سب کام آسان کر دے گا۔ (الطّلاق:۲)

☆ جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو اللہ اس کے لیے کافی ہے۔ (الطلاق:۳)

☆ اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ (البقرہ:۲۰۸)

☆ سچ کو جھوٹ کے ساتھ مخلوط نہ کرو۔ (البقرہ:۴۲)

☆ غیروں سے ڈرنے کی نسبت اللہ کا زیادہ حق ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔ (التوبہ: ۱۳)

☆ نماز قائم کرو۔ (البقرہ:۴۳)

☆ جو لوگ میری ہدایت پر چلیں گے' ان کے لیے نہ دنیا میں کوئی ڈر ہے اور نہ وہ آخرت میں ہی غمگین ہوں گے۔ (البقرہ:۳۸)

☆ صرف مجھ ہی کو پکارو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کرتا ہوں۔ (غافر:۶۰)

☆ اللہ ہی (سب کو) شفا دیتا ہے۔ (الشعراء:۸۰)

☆ اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔ (التوبہ:۱۱۹)

☆ تم کہیں بھی ہو' موت آ کر رہے گی۔ (النساء:۷۸)

☆ غیر اللہ کی نذر ونیاز حرام ہے۔ (المائدہ:۳)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارشاداتِ نبویہ ﷺ

- ☆ شرک کے بعد بدترین گناہ ایذا رسانی خلق ہے۔
- ☆ جسے مسلمان کا غم نہ ہو وہ میری امت میں سے نہیں ہے۔
- ☆ جو چیز اپنے لیے پسند نہیں کرتا کسی کے لیے بھی پسند نہ کر۔
- ☆ کوئی مسلمان تیرے ہاتھ اور زبان سے ایذا نہ پائے۔
- ☆ سادگی ایمان کی علامت ہے۔ (ابن ماجہ۔ الزھد۔ باب من لایؤ بہ لہ ح:۴۱۱۸)
- ☆ مظلوم کی بددعا سے ڈرو کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔ (بخاری/ زکوۃ' باب اخذ الصدقۃ من الاغنیاء)
- ☆ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ کوئی ایسی چیز بیچے جس میں کسی نقص کے ہونے کا اسے علم ہو البتہ اگر خریدار کو اس کے نقص سے مطلع کر دے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ (سنن ابن ماجہ۔ التجارات۔ باب من باع عیباً فلیبینہ' ح:۲۲۴۶)
- ☆ نیکی کے بتانے والا مثل اس کے کرنے والے کے ہے۔ (سنن ابی داوٗد' الادب/ باب فی الدال علی الخیر' ح:۵۱۲۹)
- ☆ کھانا کھلانا اور واقف و ناواقف ہر دو کو سلام کہنا بہترین اسلام ہے۔ (سنن ابی داوٗد' الادب۔ باب افشاء السلام' حدیث:۵۱۹۴)
- ☆ میں اور میری امّت کے پرہیز گار تکلّف سے بری ہیں۔
- ☆ جو شخص تلاش علم میں نکلا وہ اپنی واپسی تک گویا اللہ کی راہ پر چلتا رہا۔
- ☆ اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (بخاری۔ زکوۃ۔ باب لاصدقۃ الاعن ظھر غنی' ح:۱۴۲۹)
- ☆ گناہ سے توبہ کرنے والا بے گناہ کی مانند ہے۔ (سنن ابی داوٗد۔ الزھد' ح:۴۲۵۰)
- ☆ آپس میں تحفہ بھیجا کرو کیونکہ تحفہ دل کی کدورت دور کرتا ہے (الی ھنا رواہ الترمذی'

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الولاء باب الحث علی الھدیۃ)

☆ تحفہ محبت بڑھاتا ہے۔

☆ کسی کے تحفہ کو حقیر نہ سمجھو۔

☆ بہترین انسان وہ ہے۔ جو بیوی کے حق میں بہترین ہو۔ (الترمذی)

☆ ہمسایہ سے حسن سلوک کرو۔ (مسند احمد)

☆ دنیا کے سامانِ تعیش کی ذخیرہ اندوزی وہی کرے گا جس کی عقل و دانش کا دیوالیہ نکل گیا ہو۔

☆ تمام گناہوں کی جڑ دنیا کی محبت ہے۔

☆ جس گھر میں تصویر یا کتا ہو وہاں (رحمت کے) فرشتے نہیں داخل ہوتے۔ (بخاری)

☆ سونے سے پہلے معوذتین اور سورۂ اخلاص پڑھ لیا کرو۔ (بخاری، من فعلہ ﷺ)

☆ یونہی آنسو بہانا شیطانی عمل ہے۔

☆ کچا لہسن پیاز کھا کر مسجد میں آنا منع ہے۔ (متفق علیہ)

☆ مردِ صالح کے لیے مال صالح ہی بہتر ہے۔

☆ عیبوں کی پردہ پوشی اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔

☆☆☆

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد کرنے کے لیے مختصر مگر جامع احادیث نبویہ ﷺ

یہ مختصر احادیث مبارکہ عربی متن کے ساتھ خود بھی یاد کریں اور اپنے پیارے بچوں کو بھی یاد کرائیں۔ جنرل نالج اور روزمرہ زندگی میں علمی اور دینی بہتری کے لیے ان کا یاد کرنا بے حد مفید ہے۔

۱	إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ	عملوں کا دارومدار نیتوں پر ہے (بخاری' ح:۱)
۲	اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ	دین خیر خواہی کا نام ہے۔ (مسلم' ح: ۵۴)
۳	كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ	ہر نیکی صدقہ ہے (بخاری۔ ص:۸۹۰)
۴	اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ	لڑائی چالبازی ہے (بخاری' ص:۴۲۵)
۵	كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ	ہر نشہ آور چیز حرام ہے (نسائی' ح: ۵۵۹۰)
۶	كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ	تم میں سے ہر ایک شخص ذمہ دار ہے اور جوابدہ ہے (بخاری' ح:۵۱۸۸)
۷	اَلْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ	مجلسیں امانت داری کے ساتھ ہوں۔ (ابوداؤد)
۸	اَلْغِنَى غِنَى النَّفْسِ	اصل دولت مندی' دل کی بے نیازی ہے۔ (ترمذی' ح:۲۳۷۳)
۹	اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ	جس سے مشورہ کیا جائے وہ امین ہوتا ہے۔ (ترمذی' ح:۲۸۲۲)
۱۰	مَنْ صَمَتَ نَجَا	جو چپ رہا وہ نجات پا گیا۔ (ترمذی' ح :۲۵۰۱ ابواب القیامۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر مگر جامع فرامین نبویہ ﷺ

من حَفَرَ بِئْرَ رُوْمَةَ فَلَهُ الْجَنَّةُ.	جو بئیر رومہ کھودے گا اس کے لیے جنت ہے۔
مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَلَهُ الْجَنَّةُ.	جس نے لشکر تنگ حال کی تیاری میں مدد دی اس کے لیے جنت ہے۔ (بخاری' ص : ۵۲۲)
مَاضَرَّ عُثْمَانُ مَاعَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ.	آج کے بعد عثمان کوئی عمل بھی نہ کرے تو اسے کچھ نقصان نہ ہوگا۔ (ترمذی' ح : ۳۷۰۱)
اَلسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَّاوَلِيَّ لَهُ.	جس کا کوئی ولی نہیں ہے اس کا ولی حاکم ہو گا۔ (مشکوۃ' ص: ۲۷۰)
اِتَّقُوْا فَرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ.	مومن کی فراست سے بچو بلاشبہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ (ترمذی' ح : ۳۱۲۷ والحدیث ضعیف)
مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ	طہارت نماز کی کنجی ہے
وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ.	اور تکبیر تحریمہ اس کی اللہ اکبر کہنا ہے۔
وَ تَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ	فارغ ہونا السلام علیکم کہنا ہے۔ (ترمذی' ح: ۲۳۸)
اَلصَّدَقَةُ تُؤْخَذُمِنْ أَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ.	صدقہ' مسلمانوں کے مالداروں سے وصول کر کے ان کے فقرا پر تقسیم کیا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بخاری' ص:۲۰۲)

تَغْدُوْ خِمَاصًا. وَتَرُوْحُ بِطَانًا. (پرندے) صبح بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو شکم سیر ہو کر واپس لوٹتے ہیں۔ (مشکوٰۃ' ص:۴۵۲)

اِنَّ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ. جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ تلے ہیں۔ (مشکوٰۃ' ص:۳۳۴)

اَلصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عُدُوْلٌ. سب صحابہ راست باز تھے۔

اَللّٰهُمَّ لَاخَيْرَ اِلَّاخَيْرُ الْآخِرَةِ فَبَارِكْ فِي الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ. اے اللہ! ہر قسم کی بھلائی تو فقط آخرت میں ہی ہے پس انصار و مہاجرین سبھی (صحابہؓ) میں برکت ڈال دے اے اللہ! حقیقی عیش تو

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْاٰخِرَةِ. فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ. آخرت میں ہی ہے پس تو انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔ (بخاری' ص: ۵۸۸)

اِلْبَسْ جَدِيْدًا پہنو نیا لباس

وَعِشْ حَمِيْدًا اور زندگی بسر کرو قابل تعریف

وَمُتْ شَهِيْدًا اور شہادت کی موت پاؤ۔ (صحیح ابن ماجہ ۲/۲۷۵)

اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ (مشکوٰۃ' ص: ۴۲۶) تو اس کے ساتھ ہو گا جس سے تجھے محبت ہے۔

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ (مشکوٰۃ' ص: ۴۲۶) آدمی اس کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ	''خمر'' وہ ہے جو عقل کو ڈھانپ لے۔ (بخاری' من قول عمرؓ ص:۸۳۶)
كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ	ہر نشہ آور چیز شراب کے حکم میں ہے اور حرام بھی ہے (نسائی' ح:۲۵۸۸)
مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ. فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ	جس چیز کی کثیر مقدار نشہ پیدا کرے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔ (نسائی' ح: ۵۶۱۰)
اِنَّهُ لَيْسَ دَوَاءٌ وَلٰكِنَّهَا دَاءٌ	شراب دوا نہیں بلکہ بیماری ہے۔ (مسلم' ج: ۲' ص: ۱۶۳)
يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا	آسانی کرو۔ مشکل نہ کرو۔
بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا	خوشخبری دو۔ نفرت مت دلاؤ (بخاری/علم:۱۱)
اَلْاَيْمَنُ فَالْاَيْمَنُ	تقسیم دائیں جانب سے ہو۔ (بخاری۔ مساقاۃ:۱)
صَلٰوةُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى.	رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔ (نسائی' ح:۱۶۶۷)
اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ	اللہ تعالیٰ ایک ہے اور طاق (عدد) کو پسند کرتا ہے۔ (بخاری)
تَهَادُوا . تَحَابُّوْا	ہدیہ دیا کرو۔ اس سے محبت بڑھتی ہے۔ (مؤطا امام مالک)
اَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ يَعْنِي الْمَوْتَ.	لذتیں ختم کرنے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔ (ترمذی' ح:۲۳۰۷)
اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ.	نیکی۔ اچھے اخلاق کا نام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاِثْمُ ماحَاكَ فِي نَفْسِكَ	اور گناہ۔ جو تیرے دل میں کھٹکے۔ (ترمذی' ح:۲۳۸۹)
دَعْ مَا يُرِيْبُكَ .اِلٰى مَالَا يُرِيْبُكَ.	وہ چیز چھوڑ دے جو تمہیں شک میں ڈالے اور اسے اختیار کر جو شک میں نہ ڈالے۔ (بخاری)
وَلَا تُصَاحِبْ اِلَّامُؤْمِنًا	دوستی مومنوں ہی سے کرو۔
وَلَايَاكُلْ طَعَامَكَ اِلَّاتَقِيٌّ	تیرا کھانا متقیوں کے علاوہ کوئی نہ کھائے۔ (ترمذی' زھد' ح:۲۳۹۵)
دِيَارُكُمْ تُكْتَبُ اٰثَارُكُمْ	اپنے گھروں میں رہو۔ تمہارے قدموں کے نشان لکھے جائیں گے۔ (بخاری)
اَلْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِيْمَانِ.	سادگی ایمان کا حصہ ہے۔ (ابوداؤد)
اَلْيَدُالْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى	اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (بخاری)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز کی اہمیت

☆ نماز بہترین عبادت ہے' دل کی راحت اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
☆ مومن اور کافر میں فرق نماز ہے۔ (مسلم)
☆ ہر چیز کی ایک علامت ہے اور ایمان کی علامت نماز ہے۔
☆ کلام اللہ میں سات سو مرتبہ سے زیادہ نماز پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔
☆ جس نے ایک نماز ضائع کی' اس نے کفر کیا۔ (ابن ابی شیبہ)
☆ قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا (طبرانی)
☆ نماز دین کا ستون ہے۔ (احمد)
☆ نماز مومن کی معراج ہے۔
☆ نماز جنت کا تالا کھولنے کی کنجی ہے۔ (سنن دارمی)
☆ نماز بے حیائی اور بری باتوں سے منع کرتی ہے۔ (العنکبوت: ۴۵)
☆ نماز خود بھی پڑھو اور گھر والوں کو بھی پڑھاؤ۔
☆ نماز عورت کی ہو یا مرد کی' کوئی فرق نہیں۔
☆ نماز کے لیے سستی کرنے والے کے لیے اللہ نے عذاب کی خوشخبری سنائی ہے۔ (الماعون)
☆ نماز کے لیے پاکیزہ لباس پہنو اور بدن پاک رکھو۔
☆ نماز اور صبر تمام مشکلات کا بہترین تریاق ہیں۔
☆ نماز اسلام کا سنگِ بنیاد ہے۔
☆ نماز کی پابندی سے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ (مسلم)
☆ نماز مومن کا نور ہے۔ (بیہقی)
☆ بے نماز کی نہ نمازِ جنازہ پڑھو اور نہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرو۔ (غنیۃ الطالبین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کی فضیلت واہمیت پر مختلف اقوال

☆ دنیا کا سب سے لذیذ ترین پھل عورت ہے۔ جو خطرناک ترین بھی ہے۔
☆ جو آدمی احکام شریعت سے بے پروا ہو کر دنیا اور عورت کا طالب ہو گا۔ سمجھ لو اس کا دین خطرے میں ہے۔
☆ بوقت ضرورت اجنبی عورت سے بات کرنا جائز ہے۔
☆ عورت کے فتنے میں مبتلا ہونے سے بچو۔
☆ بنی اسرائیل کی آزمائش عورتوں سے تھی۔ (صحیح مسلم)
☆ عورت کو شوہر کی محبت زیادہ ہوتی ہے۔ (حدیث)
☆ نیک عورت کائنات کی رعنائیوں میں سب سے بہتر رعنائی ہے۔ (صحیح مسلم)
☆ اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی غیر مناسب ہے۔ (ترمذی)
☆ غیر محرم عورت کے پاس جانے سے گریز کرو۔ (متفق علیہ)
☆ عورت کے لیے شوہر کا قرابت دار موت ہے۔ (متفق علیہ)
☆ عورت بھی عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں برہنہ نہ لیٹے۔
☆ نابینا آدمی سے پردہ ساقط نہیں ہے۔ (ترمذی' لکن ضعفہ الالبانی)
☆ مردانہ انداز اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت کی گئی ہے' ان عورتوں کے متعلق سخت وعید ہے جو بے پردگی' زیب وزینت اور حسن وجمال کا اظہار کریں۔ سر کے بال مختلف اسٹائل کے بنائیں۔
☆ مجسم دعوتِ نظارا' چال ڈھال اور ناز وادا سے جو عورتیں مردوں کو پرچائیں۔ وہ خو بھی گناہ میں ملوث ہیں۔ دوسروں کو بھی ملوث کرنے والی ہیں۔ (مسلم' کتاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللباس)

☆ حضور پاکؐ نے عورتوں سے بین نہ کرنے کا عہد لیا ہے۔ (بخاری)

☆ عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھے یا دوسرے آدمی کو اندر بلائے۔ (بخاری)

☆ خاوند اور بیوی دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں اس لیے جسے خدا نے جوڑا ہے انسان اسے حتی المقدور جدا نہ کرے۔ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

☆ شرم مردوں کے لیے خوب ہے مگر عورتوں کے لیے خوب تر ہے۔
(حضرت ابوبکر صدیق)

☆ عورتوں کو سونے کی سرخی اور زعفران کی زردی نے ہلاک کر رکھا ہے۔
(حضرت ابوبکر صدیق)

☆ ایمان کے بعد سب سے بڑی نعمت نیک عورت ہے۔ (حضرت عمرؓ)

☆ ایک عورت بھید نہیں چھپا سکتی بلکہ اسے چھپانے کے لیے دوسرے کو دے دیتی ہے۔

☆ ایمان دار آدمی اپنی بیوی سے ناراض نہ رہا کرے کیونکہ اس کی کوئی عادت اسے ناپسند ہے تو کوئی پسند بھی ضرور ہوگی۔ (صحیح مسلم)

☆ کیا میں تمہیں ایسے خزانے سے مطلع نہ کروں جو سب سے اچھا ہو‘ سن لو وہ نیک عورت ہے۔ (الحدیث)

☆ نبی ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنی عورت کو ذلیل سمجھتا ہے وہ عیش وعشرت کی زندگی سے محروم رہتا ہے۔

☆ عورت کا بناؤ سنگھار اس کے دل کا آئینہ دار ہوتا ہے۔

☆ جو شخص کسی عورت سے اس کی خوبصورتی کے لیے شادی کرتا ہے وہ احمق ہے‘ جو روپے کے لیے شادی کرتا ہے وہ لالچی ہے‘ جو اس کے حسنِ سیرت کی وجہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شادی کرتا ہے وہ عقل مند ہے۔

☆ عورتیں عقل اور دین کے اعتبار سے مردوں کے مقابلہ میں کم تر ہوتی ہیں۔(بخاری)

☆ عورتوں کی طرف دیکھنے سے آنکھیں اگرچہ خوش ہوتی ہیں لیکن روح نقصان اٹھاتی ہے۔

☆ عورتوں کا اظہارِ حسن و جمال غیر مردوں کے سامنے اللہ نے حرام کیا ہے۔

☆ عورت کا نامحرم مرد سے ملائم گفتگو کرنا بھی داخل بدکاری ہے۔

☆ عورت کا باریک کپڑا پہننا ننگی ہونے کے حکم میں ہے۔(صحیح مسلم)

☆ عورت کا امتحان روپے پیسے سے ہوتا ہے۔

☆ عورت مصیبت و غم کو کم کرنے کے لیے پیدا ہوتی ہے۔

☆ عورت سے بے نیاز ہو کر زندگی بسر کرنے کا عزم ایک شدید ترین جرم ہے اور فطرت کبھی نہ کبھی اس کا انتقام لے لیتی ہے۔

☆ عورت کے دل پر بے زبان جواہرات مرد کی فصیح و بلیغ تقریروں سے بھی زیادہ اثر کر سکتے ہیں۔

☆ عورت کی خوبی دو باتوں میں ہے' اسے کوئی نامحرم نہ دیکھے۔اور وہ کسی نامحرم کو نہ دیکھے۔

☆ نکاح نصف ایمان ہے۔(مشکوۃ' ص:۲۶۸)

☆ جس طرح عورت کے ذمے کچھ فرائض ہیں اسی طرح اس کے حقوق بھی ہیں۔ (البقرہ۔۲۲۸)

☆ عورت کی محبت کو فاقہ کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

☆ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے لیے بہتر ہے۔(الترمذی)

☆ زبان چلانے میں عورت سے شکست تسلیم کرلو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ خوب سوچے سمجھے بغیر عورت کے کہنے پر عمل مت کرو۔
☆ عورتوں کی محبت میں بیٹھے اور رسوا نہ ہو' ممکن نہیں ہے۔
☆ بیوی کو طعنہ نہ دے۔
☆ بیوی سے جھگڑے کے بعد گھر میں چین و راحت کی امید حماقت کی نشانی ہے۔
☆ نیک بیوی کی محبت خواہ وہ بدصورت ہو قبول کرلو۔
☆ بیوی کے سامنے غیر عورت کی تعریف مت کرو۔
☆ بیوی کے سامنے اس کے میکے والوں کی شکایت مت کرو۔
☆ لڑائی لڑنے میں بیوی سے ہار مان لو۔
☆ کفر کے بعد سب سے بری چیز بدخلق اور بدزبان عورت ہے۔
☆ سب سے بڑی دولت زبان ذاکر' قلبِ شاکر اور زن فرمانبردار ہے۔ (مشکوٰۃ' ص:۱۹۸)
☆ نیک عورت اسبابِ آخرت سے ہے۔
☆ عورت کی بدخلقی پر صبر کرنا' اس کی ضروریات مہیا کرنا اور راہِ شریعت پر اس کو قائم رکھنا بہترین عبادت ہے۔
☆ عمر کے کسی حصے میں بھی عورت کو اپنی مرضی پر نہ چھوڑو۔
☆ اگر دنیا میں عورت نہ ہوتی تو مرد ریاضت کے بغیر ہی ولی بن جاتا۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماں باپ کا احترام

☆ ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔ ماں باپ کو اُف تک نہ کہو۔ ماں باپ کی تعظیم کرو۔ ماں باپ کی نصیحت کو مت بھولو۔

☆ ماں باپ کا فرمانبردار دوستی کے قابل ہے۔

☆ ماں باپ کا حکم چاہے ناگوار ہو قبول کرو۔

☆ ماں باپ کی محبت مت ٹھکراؤ۔

☆ ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے اس کی توقع رکھنا غلطی ہے۔

☆ ماں باپ جس شخص سے منع کریں اس سے دوستی مت کرو۔

☆ ماں باپ کا نافرمان اپنی اولاد کی نافرمانی اور مفلسی کا منتظر رہے۔

☆ ماں باپ اور استاد کی شکایت کبھی بھول کر بھی مت کرو۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پردہ

☆ پردہ کرنا عورتوں کا فرض ہے۔

☆ پردہ تقویٰ اور اسلام کا شعار ہے۔

☆ پردہ شرم وحیا کی علامت ہے۔

☆ پردہ اجلال واحترام کی چادر ہے۔

☆ پردہ حسن و جمال کا سب سے خوبصورت تاج ہے۔

☆ پردہ ادب وکمال کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

☆ پردہ جلالت وعظمت کی شان ہے۔

☆ پردہ وقار اور عزم کا پاسبان ہے۔

☆ پردہ دلوں کی پاکیزگی کا باعث ہے۔

☆ پردہ طہارت کا سبب اور سلامتی کا وسیلہ ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانا کھانے کے آداب

۱۔ کھانا کھانے کے بعد انگلیاں اور برتن چاٹ لینے کا حکم ہے۔ نبیؐ نے فرمایا: اس میں برکت ہے۔ (صحیح مسلم)

۲۔ اگر لقمہ زمین پر گر جائے۔ تو اسے صاف کر کے کھا جانا چاہیے۔ اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے۔ (صحیح مسلم)

۳۔ بسیار خوری سے پرہیز کریں۔ پیٹ کا ایک تہائی حصہ کھانے کے لیے اور دوسرا تہائی حصہ پانی کے لیے اور تیسرا تہائی حصہ سانس لینے کے لیے ہو۔ (ترمذی)

۴۔ اکٹھا کھانا ہو تو کھانے کا آغاز وہ کرے جو بڑا اور معزز ہو۔

۵۔ روٹی یا نان ایک طرف سے شروع کرے۔ درمیان سے کھانا اور کنارے بچانا غیر شرعی فعل ہے۔ (ترمذی)

۶۔ ٹیک لگا کر کھانا ناپسندیدہ ہے۔ (بخاری۔ ابوداؤد)

۷۔ سونے چاندی کے برتن میں کھانا پینا منع ہے۔ (بخاری)

۸۔ پانی تین سانس میں پینا چاہیے۔ (بخاری)

۹۔ مشک یا مشک نما برتن کو منہ لگا کر پانی نہیں پینا چاہیے۔ (بخاری)

۱۰۔ پانی میں پھونک نہیں مارنا چاہیے اور برتن میں سانس لینا منع ہے۔ (بخاری)

۱۱۔ پلانے والا آخر میں پیے۔ (ترمذی)

۱۲۔ بھوک اور پیاس کا احساس نہ ہو تو نہیں کھانا پینا چاہیے۔

۱۳۔ کھانے کا وقفہ کم از کم چھ گھنٹے ہونا چاہیے۔

۱۴۔ بار بار کھانے سے گریز کریں۔

۱۵۔ خوراک ہمیشہ تازہ اور قدرتی اشیاء سے تیار شدہ کھائیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھولیں۔

۱۷۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھیں' اگر بھول جائیں تو یاد آنے پر بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ یعنی ''اول آخر اللہ ہی کا نام ہے۔'' پڑھ لیں۔ (ترمذی) اس سے آپ شیطانی شر اور کھانے کے اضرار سے محفوظ ہو جائیں گے۔

۱۸۔ کھانا جوتا اتار کر کھائیں اس سے قدموں کو راحت ملتی ہے۔ (لکنہ ضعیف)

۱۹۔ زیادہ ثقیل باسی اور فریج میں زیادہ دنوں سے پڑی ہوئی غذا کھانے سے گریز کریں

۲۰۔ حضورؐ نے کھڑے ہو کر کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔ (صحیح مسلم)

۲۱۔ جلدی جلدی کھانے سے گریز کریں (حدیث)

۲۲۔ حضورؐ نے کھانے میں کبھی عیب نہیں نکالا' پسند کیا تو کھا لیا' پسند نہ کیا تو ہاتھ کھینچ لیا۔ (صحیح بخاری)

۲۳۔ آپؐ دستر خوان پر کھانا کھاتے تھے۔ (بخاری)

۲۴۔ مل کر کھانا کھانے میں برکت ہوتی ہے۔ (ابن ماجہ)

۲۵۔ کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ۔ اس سے گرمی کا نکل جانا برکت میں کثرت کا موجب ہے۔ (صحیح بخاری)

۲۶۔ زیادہ ٹھنڈا پانی اور زیادہ گرم کھانا قوت ہاضمہ کو کمزور کرتا ہے۔

۲۷۔ پینے والی چیز میں پھونک نہیں مارنی چاہیے (ابوداؤد)

۲۸۔ حضورؐ نے بغیر چھانے آٹے کی روٹی کو پسند کیا ہے۔ (ابن ماجہ) اس طرح قبض کی تکلیف نہیں ہوتی۔

۲۹۔ کسی دانا نے عربی میں ایک بڑی بہترین نصیحت لکھی: ناشتہ صبح سویرے ہی کر لیا کرو چاہے دو لقمے ہی کیوں نہ کھانے ہوں' دوپہر کا کھانا کھا کے قیلولہ ضرور کیا کرو چاہے دو لمحے ہی کیوں نہ ہوں۔ رات کا کھانا کھا کر چہل قدمی ضرور کیا کرو چاہے دو قدم ہی چلو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۰۔ نمکین غذا سے کھانا شروع کریں اور نمکین پر ختم کریں۔ مٹھاس درمیان میں استعمال کریں۔ اس طرح غذا جلد ہضم ہوتی ہے۔

۳۱۔ کھانا دائیں ہاتھ سے کھائیں اور اپنے سامنے سے کھائیں۔ (صحیح بخاری)

۳۲۔ پیاس کی شدت میں زیادہ پانی پینا معدہ کو کمزور کرتا ہے۔ ایسی صورت میں شہد گرم پانی میں حل کر کے پییں۔

۳۳۔ غذا اچھی طرح چبا کر کھائیں۔

۳۴۔ ایک وقت میں ایک ہی قسم کی غذا لیں مختلف قسم کی غذائیں قوائے جسمانی میں ضعف پیدا کرتی ہیں۔

۳۵۔ دودھ یا دودھ کی بنی ہوئی اشیاء کے ساتھ ترش اشیاء کھانے سے گریز کریں

۳۶۔ کھانا کھانے کے بعد اچھی طرح دانت صاف کرلیں۔

۳۷۔ کھانا کھا کر مسنون دعائیں پڑھیں۔

۳۸۔ کھانے کے فوری بعد نہانے سے گریز کریں۔

۳۹۔ کھانا کھا کر فوری سونے سے اجتناب کریں۔

۴۰۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد تعلقات زن وشوصحت کے لیے نقصان دہ ہیں۔ دو تین گھنٹے کا وقفہ لازمی چاہیے

۴۱۔ کھانا کھانے کے بعد دانتوں میں پھنسی ہوئی چیز خلال سے نکالی جائے تو اسے باہر پھینک دینا چاہیے۔ اگر زبان سے نکال لیں تو آپ کی مرضی ہے باہر پھینک دیں یا نگل لیں۔ (ابوداؤد)

۴۲۔ دونوں پاؤں پر بیٹھ کر کھانا کھائیں۔ یا ایک پاؤں کھڑا کر کے اور دوسرا بچھا کر اس پر بیٹھ کر کھائیں۔

۴۳۔ پلیٹ میں اتنا کھانا ڈالیں جتنا کھا لینا ہو۔ بعد میں پلیٹ کو اچھی طرح صاف کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رزقِ حلال

۱۔ فرمانِ خداوندی ہے کہ جو لوگ حرام روزی سے پرہیز کرتے ہیں ان سے حساب کرنے میں مجھے شرم آتی ہے۔

۲۔ رسول اکرم ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے کہ عبادت کے دس حصے ہیں جن میں سے نو کسبِ حلال میں شامل ہیں۔

۳۔ آپ ؐ نے فرمایا: جو آدمی دن بھر کسبِ حلال کر کے گھر واپس جاتا ہے' رات میں اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۴۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ رسول کریم ﷺ سے درخواست کی کہ میرے لیے اس بات کی دعا کریں کہ حق تعالیٰ مجھے اس قابل بنا دے کہ میری دعا قبول ہو۔ آپ ؐ نے فرمایا: اپنی روزی کو پاکیزہ بنالو مستجاب الدّعا ہو جاؤ گے۔

۵۔ اسلام میں حلال روزی کمانا اور رزق کی تلاش کرنا فرض ہے۔

۶۔ جس آدمی نے دس درھم کا کپڑا اپنے لباس کے لیے خریدا اس میں ایک درہم حرام کا تھا۔ جب تک وہ کپڑا جسم پر رہے گا۔ اللہ اس کی کوئی نماز قبول نہیں کرے گا۔ (الحدیث)

۷۔ حرام مال سے کیا ہوا صدقہ وخیرات بھی اللہ قبول نہیں کرتا۔ (مسلم)

۸۔ ناپاک اور حرام مال کبھی بھی گناہوں کو نہیں مٹا سکتا۔

۹۔ سوڈ ریس' لاٹریاں' جوا اور انعامی بانڈ سب شرعاً ناجائز ہیں۔

۱۰۔ حرام مال سے پلا ہوا گوشت کبھی جنت میں نہ جائے گا۔

۱۱۔ جہاں تک ہو سکے' لقمہ کی اصلاح کر۔ عملِ صالح کی یہی بنیاد ہے۔

بدترین کھانا

ولیمے کا وہ کھانا بدترین ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے اور فقرا کو چھوڑ دیا جائے۔ (متفق علیہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملاوٹ کے خلاف جہاد

☆ ملاوٹ کرنا حق کے ساتھ باطل کو ملانا ہے۔

☆ ملاوٹ کرنے والا ملعون ہے۔

☆ ملاوٹ کرنے والا معاشرے کا بدترین فرد ہے۔

☆ ملاوٹ کرنے والا اخلاقی گراوٹ کی مثال ہے۔

☆ ملاوٹ کرنے والا امانت میں خیانت کرتا ہے۔

☆ ملاوٹ کرنے والا اپنے گھٹیا پن کا مظاہرہ کرتا ہے۔

☆ ملاوٹ کرنا انسانیت کے ساتھ دشمنی کرنے کے مترادف ہے۔

☆ ملاوٹ کرنا ایک مسلمان کو زیب نہیں دیتا۔

☆ ملاٹ کرکے روزی کمانے والا اپنے پیٹ میں آگ بھرتا ہے۔

☆ ملاوٹ کرنے والا اللہ کی رضا پر خوش نہیں ہوتا۔

☆ ملاوٹ کرنے والا ضعیف الایمان ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پند و نصائح

☆ خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔
☆ عمدہ لباس کے حریص، کفن کو یاد رکھ۔
☆ عمدہ مکان کے شیدائی قبر کا گڑھا مت بھول۔
☆ عمدہ غذاؤں کے دلدادہ، کیڑے مکوڑوں کی غذا بننا یاد رکھ۔
☆ مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔
☆ جو شخص حرام کھاتا ہے اس کے تمام اعضاء گناہ میں ملوث ہو جاتے ہیں۔
☆ نماز میں قلب کی، مجلس میں زبان کی، غضب میں ہاتھ کی اور دستر خوان پر شکم کی حفاظت کر۔ (لقمان حکیم)
☆ اس شخص سے زیادہ کوئی بدبخت نہیں جو بوقت مصیبت بھی رجوع الی اللہ نہ کرے۔
☆ مہربانی سے ملنا دعوت دینے کی نسبت اچھا ہے۔
☆ دین میں ہر نئی چیز بدعت ہے۔ (مسلم)
☆ یتیم پر سختی نہ کرو۔
☆ سائل کو نہ جھڑکو۔ (سورۃ الضحیٰ، آیت: ۹-۱۰)
☆ پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ (مسلم)
☆ جمعہ کے روز درود کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ (ابن ماجہ)
☆ پاکیزہ شہد کی بوتل گھر میں رکھنا دور اندیشی پر دلالت کرتا ہے۔
☆ جمعرات، سوموار کا روزہ رکھنا حضور پاک ﷺ کی سنت ہے۔ (ترمذی)
☆ زبان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہر وقت تر رہنی چاہیے۔ (ترمذی)
☆ مسواک کرنے سے منہ کی صفائی اور اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مشکوٰۃ، ص:۴۴)

☆ وظیفہ ''استغفار'' کثرت سے کیا کرو۔

☆ اگر غصہ آئے تو تعوذ پڑھو غصہ کافور ہو جائے گا۔ (مفہوم من البخاری، ص:۸۹۳)

☆ بستر کو سونے سے پہلے جھاڑ لو۔ (بخاری، ص:۹۳۵)

☆ جوتا پہننے سے پہلے جھاڑ لو۔

☆ کپڑے پہننے سے پہلے جھاڑ لو۔

☆ حضرت علیؓ فرماتے ہیں تین چیزیں ایسی ہیں جو قوتِ حافظہ میں اضافہ کرتی ہیں اور بلغم کو دور کرتی ہیں۔ مسواک کرنا۔ روزہ رکھنا اور قرآن کریم کو ہمیشہ پڑھا کرنا۔

☆ حضرت عمر فاروقؓ کا ارشاد ہے کہ جو ہنسی، دل لگی اور ٹھٹھا مذاق میں حدِ اعتدال سے تجاوز کر جائے گا اس کا رعب باقی نہیں رہے گا۔

☆ اعترافِ جرم سعادت اور نیک بختی کی علامت ہے۔

☆ دنیا کے لیے اتنی محنت کر جتنا تجھے یہاں رہنا ہے۔

☆ آخرت کے لیے اتنی محنت کر جتنا تجھے وہاں رہنا ہے۔

☆ اللہ کی رضا کے لیے اتنی کوشش کر جتنا کہ تو اس کا محتاج ہے۔

☆ گناہ اتنا کر جتنا تجھ میں عذاب سہنے کی طاقت ہے۔

☆ صرف اس ذات سے مانگ جو دوسروں کی محتاج نہیں ہے۔

☆ جب تو اللہ کی نافرمانی کرے تو وہاں جا جہاں تجھے وہ نہ دیکھے۔

☆ اگر اپنی اولاد سے محبت ہے تو انہیں مذہبی تعلیم و تربیت دلاؤ تاکہ تجھے قبر میں ان کی محبت کا صلہ مل سکے۔

☆ شرمیلا پن انسانیت کی زینت ہے لیکن کاروباری آدمی کے لیے عیب ہے۔

☆ جو آدمی بلا ضرورت خرچ کرتا ہے وہ جلد محتاج ہو جاتا ہے۔

☆ نیک کام کرنے سے دل کو دو مرتبہ راحت ملتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ جب وہ کام کیا جاتا ہے ۲۔ جب اس کا اجر ملتا ہے۔

☆ شکایت کا ترک کرنا جرم ہے۔

☆ موت کو یاد رکھنا نفس کی بیماریوں کی دوا ہے۔

☆ مہمان کے لیے کشادہ خرچ کرنا اسراف نہیں ہے۔

☆ اگر مقراض زبان ہر وقت چلتی رہے تو دامانِ وقار تار تار ہو جاتا ہے۔

☆ تجارت میں بد خلقی اور گراں فروشی دو کلہاڑے ہیں۔ جو اس کی جڑ کو کاٹتے ہیں۔

☆ قناعت آرام کی کنجی ہے۔

☆ صبر کشائش کی کنجی ہے۔

☆ حرص ذلت کی کنجی ہے۔

☆ راگ زنا کی کنجی ہے۔

☆ قرض محبت کی قینچی ہے۔

☆ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

☆ نیند موت کی بہن ہے۔

☆ خموشی بہترین حکمت ہے۔

☆ گوشت کھانوں کا سردار ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا

دعا عبادت ہے۔ (ترمذی)

بلکہ عبادت کی روح اور مغز ہے۔ (ترمذی وفیہ ضعف)

دعائیں قبول کرنے والا صرف اللہ ہے۔

دعا عاجزی اور بیچارگی کا اظہار ہے۔

صرف مسنون دعا کی جائے۔

پیٹھ پیچھے دوسرے کے لیے دعا کرنے سے فرشتہ موکل کہتا ہے کہ "آمین" اور تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔ (مشکوٰۃ، ص:۱۹۴)

حضور پاک ﷺ نے فرمایا: اپنے لیے بددعا نہ کیا کرو۔ (ابوداؤد)

سجدہ کی حالت میں دعا قبول ہوتی ہے۔ (مسلم)

دعا کرنا ترک نہ کرو۔

دعا میں فائدہ ہی فائدہ ہے: مانگنے والی چیز مل جاتی ہے۔ اگرچہ کہ اس میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ تکلیف کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ آخرت کا اجر مل جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ، ص:۱۹۶)

پیغمبروں کو اور ایمان والوں کو حکم ہے کہ پاکیزہ، حلال خوراک کھائیں اور نیک عمل کریں۔

جس کا کھانا حرام

پینا حرام

لباس حرام کا

غذا حرام

اس کی دعا کیسے قبول ہوگی؟ (صحیح مسلم، مشکوٰۃ، ص:۲۴۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں؟

حضرت ابراہیم ادھم سے سوال کیا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول نہیں فرماتا۔ آپ نے کہا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ :

۱۔ تم اللہ تعالیٰ کو جانتے ہو اور معبودِ حقیقی مانتے ہو مگر اس کی اطاعت نہیں کرتے۔

۲۔ رسولِ اکرم ﷺ کو پہچانتے ہو اور نبی مانتے ہو مگر فرمانبرداری نہیں کرتے۔

۳۔ قرآن حکیم کی تلاوت کرتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔

۴۔ ربّ العالمین کی ان گنت نعمتیں شب و روز استعمال کرتے ہو مگر شکر نہیں کرتے۔

۵۔ یہ یقین رکھتے ہوئے کہ جنّت اطاعت کرنے والوں کے لیے ہے مگر اس کے لیے جدوجہد نہیں کرتے۔

۶۔ یہ جانتے ہوئے کہ دوزخ گناہگاروں کے لیے ہے مگر اس سے بچنے کی کوشش نہیں کرتے۔

۷۔ موت کو اٹل جانتے ہو مگر عاقبت کے لیے سامان نہیں کرتے۔

۸۔ مردوں کو اپنے ہاتھوں زمین میں دفن کرتے ہو مگر عبرت نہیں پکڑتے۔

۹۔ دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہو مگر اپنی برائی ترک نہیں کرتے۔

بھلا ایسے اشخاص کی دعائیں کیسے قبول ہوں؟

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے اسلاف

حافظ عبدالمنان وزیرآبادی بہت بڑے عالم دین بزرگ ہو گزرے ہیں۔ان کے والد سرکاری ملازم تھے۔ان کے کل چار بیٹے تھے۔تین بیٹوں کو عصری علوم کی اعلیٰ تعلیم دلوا کر سرکاری ملازمت پر لگوادیا۔چوتھے بیٹے عبدالمنان نے فارغ ہو کر وزیرآباد میں درس و تدریس کا کام شروع کر دیا تب ان کے والد وفات پا گئے۔

ایک دفعہ حافظ صاحب کے ایک دوست کو خواب میں ان کی زیارت ہوئی۔انہوں نے حافظ صاحب کے والد سے پوچھا کہ آپ کس حال میں ہیں؟ حافظ صاحب کے والد کہنے لگے کہ عبدالمنان کی وجہ سے مجھے بہت اونچا مقام نصیب ہوا ہے۔کاش کہ میرے دوسرے بیٹے بھی نابینا ہوتے۔

دوستو! مقام غور ہے۔اگر آپ کو اپنی پیاری اور لاڈلی اولاد عزیز ہے تو ان کو اسلامی تعلیم ضرور دلاؤ تاکہ آپ کا اور ان کا انجام بخیر ہو۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اپنی توفیق سے ہمیں نیک بنائے اور صراطِ مستقیم پر قائم رکھے۔(آمین)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمات خیر

۱	کوئی کام شروع کرنے سے پہلے	بِسْمِ اللّٰہ پڑھیں
۲	کلمہ شکر کے لیے	اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہیں
۳	کچھ کرنے کا ارادہ ہو	اِنْ شَاءَ اللّٰہ کہیں
۴	کسی کی تعریف میں	مَا شَاءَ اللّٰہ کہیں
۵	اچھی خبر سنیں	سُبْحَانَ اللّٰہ کہیں
۶	مدد درکار ہو تو	یَا اَللّٰہ کہیں
۷	شکریہ ادا کرنا ہو	جَزَاکَ اللّٰہ کہیں
۸	غلطی پر	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھیں
۹	اللہ کے لیے دیں	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کہیں
۱۰	رخصت کرنے پر	فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ کہیں
۱۱	برائی سننے پر	نَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھیں
۱۲	بیدار ہونے پر	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہیں
۱۳	موت کی خبر یا نقصان پر	اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھیں
۱۴	بلندی پر چڑھیں	اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں
۱۵	شیطان کو بھگانے کے لیے	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھیں
۱۶	قسم اٹھانی ہو تو	وَاللّٰہِ کہیں
۱۷	دعائیہ کلمات	رَحِمَکُمُ اللّٰہ کہیں
۱۸	ملاقات پر	اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہیں
۱۹	تحفہ ملنے پر	بَارَکَ اللّٰہ کہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰	حضورؐ کا نام سنیں	صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پڑھیں
۲۱	خوف خدا دلانے کے لیے	فَاتَّقُوا اللّٰهَ کہیں
۲۲	رب پر مکمل بھروسہ	تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ کہیں
۲۳	حصول نعمت کا ذریعہ	ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ کہیں
۲۴	صحابہ کرام کا نام سنیں	رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ کہیں
۲۵	صحیح بخاری کو	اَصَحُّ الْكُتُبِ بَعْدَ كِتَابِ اللّٰهِ کہیں
۲۶	نیچے اتریں تو	سُبْحَانَ اللّٰهِ کہیں

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن حکیم کی اخلاقی تعلیم

۱۔ سچ بولنا اور جھوٹ سے پرہیز کرنا۔

۲۔ کسی کی غیبت نہ کرنا۔

۳۔ سچی گواہی دینا۔

۴۔ ایک دوسرے پر عیب نہ لگانا۔

۵۔ ہر قسم کی بے حیائی سے بچنا۔

۶۔ بدگمانی نہ کرنا۔

۷۔ ہر حال میں عدل و انصاف کرنا۔

۸۔ دوسروں کا مذاق نہ اڑانا۔

۹۔ اچھی گفتگو کرنا۔

۱۰۔ کسی کو برے نام سے نہ پکارنا۔

۱۱۔ مشکلات میں صبر کرنا۔

۱۲۔ ظلم نہ کرنا۔

۱۳۔ خیانت نہ کرنا۔

۱۴۔ نعمتوں پر شکر کرنا۔

۱۵۔ حسد اور غرور نہ کرنا۔

۱۶۔ کسی کا مال ناجائز طور پر یا بطور رشوت نہ لینا۔

۱۷۔ عفو و درگذر سے کام لینا۔

۱۸۔ غصہ نہ کرنا۔

۱۹۔ وعدہ خلافی نہ کرنا۔

۲۰۔ نیکی کو پھیلانا اور بدی کو مٹانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابِ مقدّس کے نام

۱۔ کتاب	۲۔ مُبین	۳۔ قرآن
۴۔ کریم	۵۔ کلام	۶۔ نور
۷۔ هُدی	۸۔ رَحمۃ	۹۔ فرقان
۱۰۔ شفاء	۱۱۔ موعِظۃ	۱۲۔ ذکر
۱۳۔ مبارک	۱۴۔ علی	۱۵۔ حکمۃ
۱۶۔ حکیم	۱۷۔ مُهیمن	۱۸۔ حبل
۱۹۔ صراط مستقیم	۲۰۔ قیم	۲۱۔ قول
۲۲۔ فصل	۲۳۔ نباء عظیم	۲۴۔ احسن الحدیث
۲۵۔ مثانی	۲۶۔ متشابہ	۲۷۔ تنزیل
۲۸۔ روح	۲۹۔ وحی	۳۰۔ عربی
۳۱۔ بصائر	۳۲۔ علم	۳۳۔ بیان
۳۴۔ حق	۳۵۔ ھادی	۳۶۔ عجب
۳۷۔ تذکرہ	۳۸۔ العروۃ الوثقی	۳۹۔ صدق
۴۰۔ عدل	۴۱۔ امر	۴۲۔ منادی
۴۳۔ بشری	۴۴۔ مجید	۴۵۔ زبور
۴۶۔ بشیر	۴۷۔ نذیر	۴۸۔ بلاغ
۴۹۔ عزیز	۵۰۔ قصص	۵۱۔ صحف
۵۲۔ مکرمۃ	۵۳۔ مرفوعۃ	۵۴۔ مطهرة
۵۵۔ تبیان		

(بحوالہ الاتقان للسیوطی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضائل قرآن (از قرآن مجید)

www.KitaboSunnat.com

۱۔ قرآن اللہ کا کلام ہے۔
۲۔ قرآن بہترین کلام ہے اس کی مثل کوئی کلام نہیں۔
۳۔ قرآن لوگوں کو گمراہی سے نکال کر ہدایت کی طرف لاتا ہے۔
۴۔ قرآن دل کو حوصلہ بخشتا ہے اور ذہن وفکر کو استحکام بخشتا ہے۔
۵۔ قرآن انسان کی تمام روحانی بیماریوں کے لیے پیام شفا ہے۔
۶۔ قرآن اہل ایمان کے لیے خوشخبری ہے
۷۔ قرآن کی تاثیر مسلمہ ہے۔

فضائل قرآن (از حدیث مصطفی ﷺ)

۱۔ قرآن پاک اپنے پڑھنے والوں کا شفیع ہوگا۔ (مشکوٰۃ، ص: ۱۷۳)
۲۔ جس نے قرآن شریف کا ایک حرف پڑھا اسے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ (مشکوٰۃ، ص: ۱۸۶)
۳۔ جو قرآن شریف پڑھتا ہے اللہ تعالی اسے مانگنے والوں سے زیادہ دیتا ہے۔ (ترمذی۔ وفیہ ضعف)
۴۔ جس گھر میں قرآن شریف پڑھا جاتا ہے وہ گھر آسمان والوں کے لیے اس طرح زینت ہوتا ہے جس طرح آسمان کے تارے زمین والوں کے لیے زینت ہوتے ہیں۔
۵۔ اپنے مکانوں کو قرآن شریف کی تلاوت اور اللہ کے ذکر سے روشن کرو۔
۶۔ قرآن شریف کی تلاوت تمام عبادات سے افضل ہے۔
۷۔ تم سب سے وہ افضل ہے جو قرآن شریف سیکھتا ہو اور سکھاتا ہو (بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ جس نے قرآن پاک پڑھا۔ اور اللہ تعالیٰ کی حمد کی۔ حضور پر درود بھیجا اور دعائے مغفرت کی۔ تو رحمت اس کو تلاش کرتی ہے۔

۹۔ اگر سورۂ اخلاص کو تین مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو پورے قرآن شریف کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ (صحیح بخاری)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی معلومات

حضور ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ قرآن پاک ہے

۱۔ قرآن پاک میں تمام علوم جمع کر دیے گئے ہیں۔

۲۔ جب قرآن پاک پڑھو تو پہلے شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرلو۔

۳۔ قرآن پاک کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

۴۔ قرآن پاک کے نزول کی مدت ۲۲ سال ۵ ماہ اور ۱۴ دن ہے۔

۵۔ سورۂ فاتحہ کو باب القرآن اور ام الکتاب کہتے ہیں۔

۶۔ سورۂ یٰسین کو قلب القرآن کہا جاتا ہے۔ دیباچۂ قرآن بھی کہتے ہیں

۷۔ سورۂ الرحمٰن کو زینت القرآن کہتے ہیں۔

۸۔ سورۂ واقعہ کو سورۃ الغنی کہتے ہیں۔

۹۔ سورۂ بقرہ کو سنام القرآن کہتے ہیں۔

۱۰۔ سورۂ اخلاص کو سورۂ توحید کہتے ہیں۔

قرآن پاک میں کل ۵۴۰ رکوع ہیں۔ سورتوں کی تعداد ۱۱۴ ہے۔ بسم اللہ بھی ۱۱۴ مرتبہ آیا ہے

قرآن پاک کی کل ۶۶۶۶ آیات ہیں۔

آیت الکرسی کو سردار آیات کہتے ہیں۔

قرآن پاک کی طویل آیت سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۸۲ ہے۔

قرآن پاک میں کل ۱۵ سجدے ہیں۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی اصحاب

اصحاب الرس وثمود
اصحاب الفیل
اصحاب الایکہ
اصحاب النار
اصحاب مدین
اصحاب الجحیم۔
اصحاب المشئمۃ
اصحاب القبور

اصحاب السبت
اصحاب القریہ
اصحاب موسی
اصحاب الجنۃ
اصحاب الحجر
اصحاب السعیر
اصحاب الیمین

اصحاب السفینہ
اصحاب کہف
اصحاب الاخدود
اصحاب الاعراف
اصحاب الصراط السوی
اصحاب المیمنۃ
اصحاب الشمال

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آداب تلاوت

۱۔ اس قرآن کو ہم نے آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے تا کہ وہ سمجھیں۔(الدخان :۵۸)

۲۔ یہ لوگوں کے واسطے بیان ہے اور ڈرنے والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (آل عمران:۱۳۸)

۳۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور چپ رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(الاعراف:۲۰۴)

۴۔ ایمان والے وہی ہیں جب اللہ کا نام آئے تو ان کے دل ڈر جائیں اور جب اس کی آیتیں ان پر پڑھی جائیں تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔(الانفال:۲)

۵۔ بے شک یہ قرآن بڑی شان والا ہے۔ ایک پوشیدہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ جسے پاکیزہ ہستیوں کے بغیر کوئی نہیں چھوتا۔(الواقعہ:۷۷تا۷۹)

۶۔ پس پڑھو جو اس میں سے آسان ہو۔(المزمل:۲۰)

۷۔ صبح کے وقت قرآن پڑھنا بلا شبہ حضور شہود کا موجب ہے۔(الاسرا:۷۸)

۸۔ البتہ ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ پھر ہے کوئی کہ سمجھے۔(القمر: ۱۷)

۹۔ کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے۔ اور اگر یہ قرآن سوائے اللہ کے کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بہت اختلاف پاتے۔(النساء:۸۲)

۱۰۔ اور ہم نے صاف صاف آیتیں نازل کی ہیں۔ تا کہ تم سمجھو۔(الحدید:۱۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنہیں خوشخبری ملی

۱۔ جو آدمی اندھیرے میں نماز کے لیے مسجد آتا ہے اسے قیامت کے دن پورے نور کی خوشخبری سنا دو۔ (مشکوٰۃ، ص:۶۹)

۲۔ ایک موقع پر دس اصحاب کو جنت کی خوشخبری دی گئی۔ (مشکوٰۃ، ص:۵۶۶)
دس سے مراد: (۱) ابوبکر۔ (۲) عمر۔ (۳) عثمان۔ (۴) علی۔ (۵) طلحہ۔ (۶) زبیر۔ (۷) عبدالرحمٰن بن عوف۔ (۸) سعد بن ابی وقاص۔ (۹) سعید بن زید اور (۱۰) ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم ہیں۔

۳۔ ایک موقع پر چھ صحابہ کو جنت کی خوشخبری دی گئی۔

۴۔ اصحاب ثلاثہ (ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم) کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی خوشخبری دی تھی

۵۔ اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی خوشخبری دی۔

۶۔ بنو نجار انصار کے باغ میں حضور پاک ﷺ نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس شخص کو جنت کی خوشخبری دے دو جو دل کے یقین سے لا الہ الا اللہ کی گواہی دے دے۔ (مشکوٰۃ، ص:۱۵)

۷۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہے جنت کی جو مقروض کو مہلت دیتا ہے۔ یا قرض معاف کر دیتا ہے۔ (مشکوٰۃ، ص:۲۵۱)

۸۔ خوشخبری ہے رحمت رضامندی اور نعمتوں کی جو بیمار ہیں۔

۹۔ خوشخبری ہے جنت کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

۱۰۔ ابراہیم علیہ السلام کو بچے کی خوشخبری دی جو بردبار ہوگا۔

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام کی بیوی کو اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی خوشخبری دی گئی۔

۱۲۔ زکریا علیہ السلام کو یحییٰ علیہ السلام کی خوشخبری دی جب وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ مریم علیہا السلام کو عیسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری دی گئی۔

۱۴۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو خوشخبری دی کہ تمہارے لیے جنت میں موتیوں کا گھر ہوگا۔(مشکوٰۃ ص:۵۷۳)

۱۵۔ حسن وحسین کو جنت کی سرداری کی خوشخبری دی گئی۔(مشکوٰۃ ص:۵۷۱)

۱۶۔ نومسلم اعرابی کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی خوشخبری دی۔(مشکوٰۃ ص:۱۲)

۱۷۔ عشرہ مبشرہ کو جنت کی خوشخبری دی گئی۔(مشکوٰۃ ص:۵۶۶)

۱۸۔ عکاشہ بن محصن کو جنت کی خوشخبری دی گئی۔(صحیح بخاری ص:۸۵۶)

دین

دین کا سرا اسلام ہے۔

دین کا ستون نماز ہے۔

دین کے کہان کی بلندی جہاد ہے۔

نا قابل احترام

فاسق آدمی قدر واحترام کا مستحق نہیں ہے۔

منافق۔بدعتی۔کافر۔مشرک۔ملحد۔زندیق' اللہ اور رسول کا ہر ایک مخالف ہے۔ان میں سے کسی کو بھی احترام کا مستحق نہ سمجھنا چاہیے۔قدر ومنزلت کا مستحق صرف مومن متقی' اللہ اور رسول کا فرمان بردار ہے۔

میانہ روی

۱۔ میانہ روی ضروری ہے۔

۲۔ عبادت واطاعت کے لیے میانہ روی ضروری ہے۔

۳۔ اللہ کو وہ عمل زیادہ پسند ہے جو ہمیشہ پابندی سے کیا جائے چاہے تھوڑا ہی ہو۔ (بخاری۔مشکوٰۃ ص:۱۱۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ میانہ روی اختیار کرو۔ منزل مقصود کو پہنچ جاؤ گے۔

سب سے زیادہ

سب سے بری آواز گدھے کی ہے۔
سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہے
سب سے عزت والا متقی ہے۔

بہترین انسان

۱۔ جو خود قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (بخاری)
۲۔ جس کی عمر لمبی ہو۔ اور اس کا عمل اچھا ہو۔ (مشکوٰۃ، ص:۴۹۵)
۳۔ اللہ کا قرب چاہتے ہو تو کثرت سے قرآن شریف پڑھو۔
۴۔ نبی کریم ﷺ کا قرب چاہتے ہو تو کثرت سے آپ پر درود پڑھو۔ (مشکوٰۃ، ص:۸۶)
۵۔ مومن کبھی بخیل نہیں ہو سکتا۔ (نحوہ فی المشکوٰۃ، ص:۱۶۵)
۶۔ خیرات سے انسان کا مال کم نہیں ہوتا۔ (مشکوٰۃ، ص:۱۶۷)
۷۔ جو چیز بغیر طلب کے آئے اسے لے لینا چاہیے۔ (مشکوٰۃ، ص:۱۶۲)
۸۔ اور جو نہ آئے اس کے پیچھے نہ پڑنا چاہیے۔ (مشکوٰۃ، ص:۱۶۲)
۹۔ جو شخص روزی خود کمانے کی طاقت رکھتا ہو اس کے لیے سوال کرنا مناسب نہیں۔ (مشکوٰۃ، ص:۱۶۲)

افضل لمحات

افضل رات	....	لیلۃ القدر۔
افضل دن	....	جمعہ کا دن۔
افضل مہینہ	....	رمضان کا مہینہ۔
افضل عمل	....	بروقت نماز پنجگانہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افضل نماز نفلی نماز .... نماز تہجد۔

فرض نماز کے بعد افضل نماز تہجد کی ہے۔ (مشکوٰۃ، ص: ۱۱۰)

رمضان کے بعد افضل روزہ محرم کا روزہ ہے۔ (مشکوٰۃ، ص: ۱۷۸)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوت و تبلیغ

۱۔ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ (مسلم)

۲۔ آخرت میں نجات صرف دین اسلام کو قبول کرنے میں ہے۔ (سورۃ آل عمران: ۸۵)

۳۔ (اسلام میں) ہر شخص ذمہ دار ہے اور جوابدہ ہے۔ (صحیح بخاری)

۴۔ میری طرف سے (دین) کی تبلیغ کرو چاہے ایک آیت ہی ہو۔ (مشکوٰۃ، ص: ۳۲)

۵۔ جو شخص قرآن مجید سیکھتا ہے اور سکھاتا ہے وہ سب سے بہترین ہے۔ (صحیح بخاری)

۶۔ قابل رشک وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے علم عطا کیا ہو اور وہ اس کے مطابق عمل کرنے کے علاوہ وہ فیصلہ بھی کرتا ہو۔ (صحیح بخاری، ص: ۱۷)

۷۔ حضورؐ نے ایسے شخص کے حق میں دعا کی ہے جو دین کی کوئی بات سنتا اور پھر دوسروں تک پہنچاتا ہے۔ (ترمذی۔ کتاب العلم۔ باب ماجاء فی الحث علی تبلیغ السماع)

۸۔ دعوت و تبلیغ کا کام ہر دور میں رہنا چاہیے۔

۹۔ جب مسلمان دعوت و تبلیغ کا کام چھوڑ دیں گے تو ان پر ایسا عذاب آئے گا کہ ان کی دعائیں قبول نہ ہوں گی۔ (مشکوٰۃ، ص: ۴۳۶)

۱۰۔ دعوت و تبلیغ کرنے میں مسلم معاشرے کی بقا مضمر ہے۔

جہاد

۱۔ جہاد اسلامی (تعلیمات کا حصہ ہے جو) قیامت تک جاری رہے گا۔ (ابوداؤد۔ حدیث: ۲۵۳۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کے بعد سب سے افضل عمل جہاد ہے۔

۳۔ جہاد مال کے ذریعے۔ زبان کے ذریعے اور جان کے ذریعے سے کیا جاتا ہے۔ (صحیح مسلم)

۴۔ اصل جہاد وہ ہے جو اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے کیا جائے۔ (صحیح بخاری)

۵۔ بہترین جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔ (ابوداؤد ح:۴۳۴۴)

۶۔ جہاد اور شہادت کا بدلہ جنت ہے۔

۷۔ قرض کے سوا شہید کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (صحیح مسلم)

شہید

۱۔ شہید کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اسے چھ انعامات دیے جاتے ہیں:

۲۔ اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۳۔ وہ جنت میں اپنا مقام دیکھ لیتا ہے۔

۴۔ اس کا نکاح ۷۲ حوروں سے کر دیا جاتا ہے۔

۵۔ اسے قبر کے عذاب سے نجات مل جاتی ہے۔ وہ قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

۶۔ اسے ایک پروقار تاج پہنا دیا جاتا ہے۔ (جامع الترمذی۔ کتاب السیر' باب فی ثواب الشہید ح:۱۶۶۱)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر

۱۔ سفر میں سواری پر سوار ہوں تو سفر کی دعا پڑھے۔

۲۔ اگر اپنی سواری ہو اور جگہ بھی ہو تو کسی دوسرے کو ساتھ سوار کر لے۔

۳۔ لمبے سفر پر روانہ ہو تو لینا دینا کر جائے۔

۴۔ حضور پاکؐ نے فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔ (بخاری' ص:۲۴۲) عمرہ

۵۔ سفر جمعرات کے دن شروع کرنا مستحب ہے۔ (بخاری) جہاد

۶۔ سفر دن کی ابتدا میں کرنا پسندیدہ ہے۔ (مشکوٰۃ' ص:۳۳۹)

۷۔ تین آدمی ہوں تو ایک کو امیر بنا لو۔ (مشکوٰۃ' ص:۳۳۹)

۸۔ رات کو تنہا سفر کرنا نقصان دہ ہے۔ (مشکوٰۃ' ص:۳۳۸)

۹۔ سفر میں نماز کی ادائیگی کا پورا خیال رکھا جائے۔

۱۰ جس مقصد کے لیے سفر کیا ہے پورا ہو جائے تو جلد از جلد واپس گھر کو لوٹے۔ (مشکوٰۃ' ص:۳۳۹)

۱۱۔ واپسی پر دعا پڑھے۔ (بخاری)

۱۲۔ گھر پہنچنے سے پہلے قریبی مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنا مسنون ہے۔ (مشکوٰۃ' ص:۳۳۹)

۱۳۔ عورت کے لیے جائز نہیں کہ اکیلی ایک دن اور ایک رات اور اس سے زیادہ کا سفر بغیر محرم کرے۔ (بخاری)

۱۴۔ سفر وسیلہ ظفر ہے۔

۱۵۔ سفر میں سامان مختصر ہونا چاہیے۔

۱۶۔ دوران سفر کسی اجنبی سے کوئی چیز لے کر نہ کھائی جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ مسافر کو روزہ مؤخر کرنے کی رخصت اللہ کی طرف سے ہے۔

۱۸۔ مسافر نماز قصر ادا کرے۔

۱۹۔ مسافر تین دن تک جرابوں پر مسح کر سکتا ہے۔(مشکوۃ'ص:۵۳)

۲۰۔ سفر پر روانہ ہونے سے پہلے دو رکعت نوافل ادا کرے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل جنت کے لیے پیغام

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی نقل فرماتی ہیں کہ روز محشر محاسبہ اعمال کے بعد جب اہل جنت کو حکم ہوگا کہ وہ اپنی فردوس گم گشتہ کو حاصل کرلیں۔ اور وہ خلد بریں میں داخل ہونے ہی والے ہوں گے کہ اتنے میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک مقرب فرشتہ ہدیہ شوق اور خلعت فاخرہ لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کرے گا۔ فردوس بریں کے مکینو! اور خلدِ بریں کے وارثو! ذرا ٹھہر جاؤ میں پروردگار عظیم اور رب عرش کریم کی طرف سے تمہارے لیے خلعت فاخرہ اور ہدیہ ثمینہ لے کر آیا ہوں۔ انہیں لے کر جنت کو چلے جاؤ۔ اہل جنت یہ سن کر بے حد شاد وخرام ہو جائیں گے۔ خلعت فاخرہ کو زیب تن کر لیں گے اور جب ہدیہ شوق کی بابت فرشتہ سے دریافت کریں گے تو وہ دس سربمہر الواح اور تختیاں ان کے حوالے کر دے گا۔ جن میں سے ہر تختی پر یہ درج ہوگا۔

۱۔ میرے پیارے بندو! تم پر رحمت وسلامتی ہو تم صدا خوش وخرم رہو۔ خلدِ بریں میں داخل ہو جاؤ۔ اور ہمیشہ وہیں رہو۔

۲۔ تمہیں خوش ہو جانا چاہیے۔ کہ تمہارے تمام دکھ درد کا آج خاتمہ ہو گیا ہے۔

۳۔ یہی جنت ہے جس کے تم وارث ہو۔ یہ بدلہ ہے تمہارے اعمال صالحہ کا

۴۔ ہم عمدہ پوشاک اور اعلیٰ زیورات پہنائیں گے۔

۵۔ حسین وجمیل حوران بہشتی عطا کریں گے۔ یہ ان کے حسن عمل کی جزا ہے۔

۶۔ یہ تمہاری اطاعت وفرمانبرداری کا صلہ ہے۔

۷۔ ہمیشہ جوان رہنے کی خوشخبری ہوگی۔

۸۔ یہاں پر امن وسلامتی ہوگی اور کسی قسم کا خوف نہ ہوگا۔

۹۔ تمہیں انبیاء، صدیقین۔ شہدا اور صلحا کی صحبت حاصل ہوگئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ مرحبا! تم بزرگ عرش والے رحمان کی رحمت کے جوار مقدس میں فروکش ہو گئے ہو۔

پھر فرشتہ حق اہل جنت سے گزارش کرے گا کہ اپنی جنت میں خراماں چلے جاؤ۔ اور امن وسلامتی سے رہو۔ جنتی جنت میں داخل ہو جائیں گے اور کہیں گے کہ ساری حمد وثنا اللہ کو سزاوار ہے۔ جس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا اور جنت کا ہمیں وارث بنا دیا۔ یہی عمل کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ (موضوعات ابن جوزی) تنزیہ الشریعۃ لابن عراق' ص:۲' ج:۳۶۸

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل دوزخ کے لیے پیغام

اسی طرح اہل دوزخ کے پاس ایک فرشتہ دس سربمہر تختیاں لے کر جائے گا اور ان کو لکھی ہوئی وعیدیں پڑھ کر سنائے گا۔ وہ نہایت غم وحسرت کے ساتھ سنیں گے۔

۱۔ کم بختو! دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ جس میں تم نہ کبھی مرو گے اور نہ ہی زندہ رہو گے اور نہ ہی جہنم سے نکالے جاؤ گے۔

۲۔ ہمیشہ مبتلائے عذاب رہنا پڑے گا۔

۳۔ اللہ کی رحمت سے ہمیشہ کے لیے ناامید ہو جاؤ۔

۴۔ رنج وغم' دکھ درد میں مبتلا جہنم رسید ہو جاؤ۔

۵۔ پوشاک آگ ہوگی۔ غذا خار دار تھوہر ہوگی۔ پینے کو گرم پیپ ملے گی۔ بستر اور اوڑھنا شعلوں کا ہوگا۔

۶۔ زندگی بھر میری نافرمانی کی سزا یہی ہے۔

۷۔ ساری عمر گناہ کبیرہ کرتے رہے ہو۔ نہ توبہ نہ پشیمانی

۸۔ اسی لیے سزاوار لعنت ہو گئے ہو

۹۔ آتش دوزخ میں تمہارا رفیق شیاطین' جن وانس ہوں گے جو بدترین ساتھی ہیں۔

۱۰۔ بدبختو! اللہ کی بندگی چھوڑ کر شیطان کی اور اپنے نفس کی بندگی کرتے رہے ہو اسی لیے اس کا خمیازہ آتش جہنم ہے' بھگتو اور خوب بھگتو۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلام کے آداب

۱۔ ایمانداروں کو حضور ﷺ پر صلوۃ وسلام بھیجنے کا حکم ہے

۲۔ سلام کو عام کرو۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۹۷)

۳۔ ہر جاننے والے اور اجنبی کو سلام کرو۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۹۷)

۴۔ سلام محبت کا پیغام ہے۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۹۷)

۵۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سے ۳۰ نیکیاں ملتی ہیں۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۹۸)

۶۔ سلام میں پہل کرنے والے کو اللہ کا زیادہ قرب حاصل ہوگا۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۹۸)

۷۔ بیوی۔ بچوں کو گھر میں داخل ہو کر سلام کرے۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۹۹)

۸۔ سلام سے دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے اور نفرت وعداوت دور ہوتی ہے۔

۹۔ نبی کریمؐ بچوں کو بھی سلام کرتے تھے۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۹۷)

۱۰۔ ماتحتوں۔ نوکروں اور خادموں کو سلام کرنا ضروری ہے۔

۱۱۔ سلام صرف۔ السلام علیکم ہے۔ نمستے' آداب عرض' گڈ مارننگ نہیں ہے۔ بلکہ اللہ کے حکم سے اعراض ہے۔ (دیکھیے مشکوٰۃ ص: ۳۹۹ عن عمران بن حصین)

۱۲۔ سب سے پہلے آدم علیہ السلام نے فرشتوں سے السلام علیکم کہا یہ تحفہ اس وقت سے چلا آ رہا ہے۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۹۷)

۱۳۔ صرف سلام کرنے کی خاطر بازار کا چکر لگانا جائز ہے۔ (مشکوٰۃ ص: ۴۰۰)

۱۴۔ جب کوئی سلام بھیجے تو غائبانہ جواب میں کہے۔ وعلیکم وعلیھم السلام۔

۱۵۔ مجمع کو سلام کرے تو ایک شخص اس کا جواب دے دے تو کافی ہے۔ (مشکوٰۃ ص: ۳۹۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ دور سے صرف ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا ممنوع ہے۔ (مشکوٰۃ' ص : ۳۹۹) البتہ ہاتھ کے اشارے کے ساتھ زبان سے سلام کرنا جائز ہے۔

۱۷۔ جوان عورتوں کو سلام کرنے سے اگر فتنہ میں مبتلا ہو تو بچے۔ البتہ عمر رسیدہ عورتوں کو سلام کرے۔ (صحیح بخاری)

۱۸۔ سوار پیادہ کو اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ کو سلام کریں۔ (مشکوٰۃ' ص: ۳۹۷)

۱۹۔ بار بار ملنے پر بھی سلام کریں۔

۲۰۔ یہود و نصاریٰ کو ملنے پر سلام میں پہل نہ کرو۔ (مشکوٰۃ' ص: ۳۹۸)

۲۱۔ ان کے جواب میں وعلیکم کہو۔

۲۲۔ دو آدمی ملیں تو السلام علیکم کے ساتھ مصافحہ بھی کریں (مشکوٰۃ' ص: ۴۰۱) مگر ایک ہاتھ سے کریں۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم کی فضیلت

اللہ تبارک وتعالیٰ کا انتہائی کرم ہے کہ حقیر ترین حالت سے ابتدا کر کے اس نے انسان کو صاحب علم بنایا جو مخلوقات کی بلند ترین صفت ہے۔ اور صرف صاحب علم ہی نہیں بنایا بلکہ اس کو قلم کے استعمال سے لکھنے کا فن سکھایا۔

۱۔ اللہ تعالیٰ جسے بھلائی سے نوازنا چاہتا ہے اسے دین کا فہم عطا فرماتا ہے۔ (صحیح بخاری، ص:۱۶)

۲۔ قابل رشک وہ ہے جسے علم وحکمت سے نوازا گیا اور وہ دوسروں کو سکھائے۔ (صحیح بخاری، ص:۱۷)

۳۔ علماء انبیاء کرام کے وارث ہیں۔ (مشکوۃ، ص:۳۴)

۴۔ دین کا علم سیکھنے کے لیے جو شخص گھر سے نکلا وہ گھر واپس آنے تک اللہ کی راہ میں ہے۔ (ترمذی/علم)

۵۔ جو شخص دین کا علم حاصل کرنے کے لیے سفر اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان کر دے گا۔ (مشکوۃ، ص:۳۴)

۶۔ عالم کو عابد پر فضیلت حاصل ہے۔ (مشکوۃ، ص:۳۴)

۷۔ دین کا علم سیکھنے والوں سے اچھا سلوک کیا جائے۔ (ابن ماجہ، حدیث:۲۴۹)

☆☆☆

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوزیشن ہولڈرز

۱۔ میری امت میں سب سے رحم دل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

۲۔ احکام الٰہی کی تعمیل میں سب سے زیادہ سخت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

۳۔ سب سے زیادہ حیادار عثمان رضی اللہ عنہ ہیں۔

۴۔ عدالتی امور میں فیصلہ کرنے والے علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔

۵۔ سب سے زیادہ حلال وحرام کو جاننے والے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔

۶۔ سب سے بہترین قاری ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن ماجہ' ح:۱۵۴)

۷۔ میری امت کے پہلے امین ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔ (ابن ماجہ' حدیث:۱۵۴)

۸۔ سب سے زیادہ وراثت کے ماہر زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں۔

۹۔ اس امت کے متبحر عالم' عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہیں۔

۱۰۔ ہمارے سواروں میں بہترین سوار ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ (درالسحابہ' ص:۳۴۶ از مستدرک حاکم ۳/ ۵۳۵ وفی اسنادہ کوثر بن حکیم ساقط)

۱۱۔ ہمارے پیادوں میں بہترین پیادہ سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ہیں۔ (درالسحابہ' ص: ۴۴۶)

۱۲۔ میزبان رسول ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ہیں۔ (درالسحابہ ص:۴۱۲)

حضرت عمرؓ نے جریر بن عبداللہؓ کو اس وقت کا یوسف قرار دیا تھا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے دور کے سب سے بڑے حافظ الحدیث ہیں (امام شافعی)

ابوموسیٰ اشعری کو لحن داؤدی کا اعجاز حاصل ہے۔ (بخاری۔ مسلم)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا کھویا کیا پایا

فلم آئی	علم گیا
ہوس آئی	سکون گیا
فیشن آیا	حیا گئی
رشوت آئی	حلال گیا
سینما آیا	مدرسہ گیا
راگ آیا	عبادت گئی
دولت آئی	محبت گئی
بنک آیا	برکت گئی
ویڈیو آیا	ہدایت گئی
ٹی وی آیا	نیند گئی
رواج آیا	سنت گئی
گانا آیا	تلاوت گئی
کرکٹ آئی	کام گیا
ڈش آئی	غیرت گئی

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیا کا مقام

حیا باوقار چہرے کی علامت ہے۔

حیا وہ عمدہ اخلاق ہے جو انسان کو ہر برائی سے باز رکھتا ہے۔

حیا انسانی خصائص میں سے ہے۔

حیا ایمان کا جز ہے۔ (متفق علیہ)

حیا خیر ہی خیر ہے۔ (صحیح مسلم)

حیا اسلام کا ضابطۂ اخلاق ہے۔

حیا جنت کی طرف لے جاتی ہے۔

حیا زندگی کا مادہ اور روح ہے۔

جو شخص حیا کا خیال رکھتا ہے اس کی عزت محفوظ رہتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کو حیا آتی ہے کہ کسی کو خالی ہاتھ واپس کر دے۔ (مشکوۃ، ص: ۱۹۵)

رسول اکرم ﷺ تو پردہ دار کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ حیادار تھے۔ (متفق علیہ)

حیا تمام انبیاء کرام کے اخلاق کا حصہ تھا۔ (صحیح بخاری)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ عثمانؓ حیا کی سب سے بلند چوٹی پر فائز ہیں۔

(درالسحابۃ، ص: ۱۸۲۔۱۷۹)

ابلیس کے ایجنٹ بن کر شرم وحیا کی چادر تار تار نہ کر دیں۔

اسلام کا پہلا درس شرم وحیا کا لباس پہننا ہے۔

طلب علم میں حیا اور تکبر کرنے والا کبھی علم حاصل نہیں کر سکتا۔ (بخاری، ص: ۲۴ من قول مجاھد)

جب تک حیا موجود ہے، آدمی شرافت وخیر کی زندگی بسر کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدقہ

۱۔ برائی سے رک جانا بھی صدقہ ہے۔(مشکوٰۃ'ص:۱٦۷فیمسک عن الشر۔)

۲۔ اللہ کے غصہ کو صدقہ ٹھنڈا کرتا ہے۔(ترمذی۔الایامن ۸باب)

۳۔ صدقہ بری موت سے بچاتا ہے۔

۴۔ مال پاک ہو جاتا ہے۔(مشکوٰۃ'ص:۱۵٦سطر:۲۴)

۵۔ جس مال سے صدقہ (اس کا حق) نکل چکا ہو وہ محفوظ رہتا ہے۔(مشکوٰۃ'ص:۱٦۷ مانقصت صدقۃ من مال)

زکوٰۃ کے چند فائدے

۱۔ اس سے غریبوں اور حاجتمندوں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔

۲۔ اس سے دولت کا ارتکاز ختم ہوتا ہے۔

۳۔ اس سے مال و دولت پاک ہو جاتا ہے۔(مشکوٰۃ'ص:۱۵٦سطر'۲۴)

۴۔ اس سے قرب الٰہی حاصل ہو جاتا ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے پہلے

۱۔ جنت میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ داخل ہوں گے۔

۲۔ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔ (مشکوٰۃ' ص:۱۱۷ باب صلوٰۃ التسبیح)

۳۔ سب سے پہلے روز محشر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔

۴۔ جنت میں سب سے پہلے جو کھانا جنتیوں کو ملے گا وہ مچھلی کے جگر کے ساتھ زائد ٹکڑے کا ہوگا۔ (صحیح بخاری)

۵۔ سب سے پہلے دنیا میں عبادت کے لیے اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کو مکہ میں بنایا۔ (سورۃ آل عمران:۹۶)

۶۔ سب سے پہلے اسلامی درس گاہ کے طالبعلم اصحاب صفہ تھے۔

۷۔ سب سے پہلے اس امت سے امانت داری ختم ہوگی۔ (صحیح الجامع الصغیر' ح: ۲۵۷۵)

۸۔ سب سے پہلے غلاف کعبہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے چڑھایا۔

۹۔ سب سے پہلے سورۂ علق کا کچھ حصہ غار حرا میں نازل ہوا۔ (بخاری)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک بات دانائی کی بات

(۱)

ایک درویش نے اپنے مرشد سے عرض کیا کہ لوگوں کے ہجوم سے میں تنگ آ گیا ہوں۔ وہ میری زیارت کے لیے بہت تعداد میں آتے ہیں اور ان کے تردّد میں میرے اوقات پریشانی میں گزرتے ہیں اور عبادت میں خلل ڈالتے ہیں۔ مرشد نے فرمایا کہ تیرے پاس آنے والوں میں سے جو درویش اور مفلس ہیں ان کو قرض دے دو اور جو لوگ امیر ہیں ان سے کچھ قرض یا ہدیہ مانگو۔ اس کے بعد کوئی بھی تیرے پاس نہ آئے گا۔

ایک ضرب

چھپکلی کو پوری قوت سے ایک ہی چوٹ سے مارنے کی فضیلت آئی ہے۔ (حدیث: صحیح مسلم)

ایک عمل

حدیث میں اپنی روزی میں فراخی کا ایک عمل صلہ رحمی اور قریبی رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک بتایا گیا ہے۔ (مشکوٰۃ، ص: ۴۱۹)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو خطرے

(۲)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ترک کرنے کے بعد دو خطرے سامنے آتے ہیں:

۱۔ اللہ کے عذاب کا اندیشہ۔

۲۔ دعاؤں کی عدم قبولیت۔ (مشکوٰۃ، ص: ۴۳۶)

دو قسمیں

پہلی قسم: زمین کا سب سے بہترین ٹکڑا وہ ہے جہاں مسجدیں ہیں۔

دوسری قسم: زمین کا سب سے ناپسندیدہ ٹکڑا وہ ہے جہاں بازار ہیں۔ (مشکوٰۃ، ص: ۷۱)

دو عمدہ خصلتیں

۱۔ ایمان باللہ۔

۲۔ مسلمانوں کی خیر خواہی۔

دو بری خصلتیں

۱۔ اللہ کے ساتھ شرک۔

۲۔ مسلمانوں کی بدخواہی۔ (ترمذی، ابواب فضائل الجھاد کا آخری باب)

دو قطرے

۱۔ آنسوؤں کا وہ قطرہ جو اللہ کے خوف سے نکل آئے قیامت کے روز ایک مسلمان کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرش کے سائے کا مستحق ٹھہراسکتا ہے۔(صحیح بخاری)

۲۔ خون کا وہ قطرہ جو اللہ کے راستہ میں بہایا جائے ایک مسلمان کو درجۂ شہادت پر فائز کراسکتا ہے۔(ترمذی' ابواب فضائل الجهاد کا آخری باب)

دونشان

ایک مسلمان کے جسم پر لگے دو نشان اللہ تعالیٰ کو بے حد پسند ہیں۔

۱۔ ایک نشان جو اللہ کے راستے میں لڑتے ہوئے لگے۔

۲۔ دوسرا نشان وہ جو فرائض کی ادائیگی میں لگے۔(ترمذی' فضائل' باب سابق)

دومثالیں

۱۔ نیک ساتھی کی مثال کستوری بیچنے والے کی ہے۔

۲۔ برے ساتھی کی مثال بھٹی دھونکنے والے کی ہے۔(صحیح بخاری۔ ذبائح)

دوآدمی

نبیؐ نے فرمایا:

دوآدمی قابل رشک ہیں:

۱۔ جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس مال کو اس نے جائز جگہ پر خرچ کیا۔

۲۔ جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا کی اور وہ اس پر خود بھی عمل پیرا ہو اور دوسروں کو بھی اسی کی تعلیم دیتا ہو۔(صحیح بخاری' عن ابن مسعودؓ۔ کتاب الزکاۃ)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین آدمیوں کا اللہ ضامن

(۳)

۱۔ جہاد کرنے والا۔

۲۔ نماز مسجد میں پڑھنے والا۔

۳۔ السلام علیکم کہہ کر گھر میں داخل ہونے والا۔ (مشکوۃ، ص: ۷۰)

تین سنہری اصول

۱۔ استخارہ کرنے والا کبھی نامراد نہیں ہوگا۔

۲۔ مشورہ کرنے والا کبھی پشیمان نہیں ہوگا۔ (حصن المسلم، ص: ۸۶ طبع: دارالاندلس)

۳۔ کفایت سے کام لینے والا کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔

تین آنکھیں دوزخ نہیں دیکھیں گی

۱۔ جو اللہ کی راہ میں جاگ کر مجاہدین کی حفاظت کے فرائض انجام دے۔

۲۔ جس میں خوف خدا سے آنسو نکل پڑیں۔ (ترمذی۔ فضائل الجهاد، باب: ۱۲)

۳۔ جو اللہ کی راہ میں حرام کردہ چیزوں سے رک جائے۔

تین مہلک امور

۱۔ بیہودہ بکواس۔ فضول الکلام

۲۔ زائد از ضرورت شکم پروری۔ فضول الطعام

۳۔ بے حد سونا۔ فضول المنام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تین امور قوتِ حافظہ ورفعِ بلغم

۱۔ مسواک کرنا۔

۲۔ روزہ رکھنا۔

۳۔ قرآن کریم کی تلاوت کرنا۔

حضرت علیؓ کی تین پسندیدہ چیزیں

۱۔ مہمان کی خدمت کرنا۔

۲۔ موسم گرما میں روزہ رکھنا۔

۳۔ تیغ بکف ہوکر جہاد کرنا۔

حضرت جبرائیلؑ کی تین پسندیدہ چیزیں

۱۔ بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہ راست دکھانا۔

۲۔ نیک غریبوں کی خبر گیری کرنا۔

۳۔ تنگ دستوں کی امداد کرنا۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں تین پسندیدہ چیزیں

۱۔ تمام قوتوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرنا۔

۲۔ پشیمانی کے وقت گریہ وزاری نہ کرنا

۳۔ تنگدستی کے وقت صبر وتحمل سے کام لیتے ہوئے اللہ کا شکوہ شکایت نہ کرنا۔

نبی کریمؐ کی تین پسندیدہ چیزیں

۱۔ خوشبو سے محبت۔

۲۔ اپنی عورتوں سے محبت۔

۳۔ نماز آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی تین پسندیدہ چیزیں

۱۔ آپ ؐ کے روئے انور کا دیدار کرنا۔

۲۔ آپ ؐ پر سارے مال ومنال کو قربان کرنا۔

۳۔ دختر ابوبکر کے نبی کریم ؐ کی زوجیت میں آنے کا شرف حاصل ہونا۔

حضرت عمر فاروق ؓ کی تین پسندیدہ چیزیں

۱۔ نیکی کا حکم کرنا۔

۲۔ برائی سے روکنا۔

۳۔ پرانے کپڑے پہننا۔

حضرت عثمان ؓ کی تین پسندیدہ چیزیں

۱۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا۔

۲۔ ننگوں کو کپڑا پہنانا۔

۳۔ تلاوت القرآن بکثرت کرنا۔(مواعظ طارق' حصہ سوم)

تین باتوں سے نماز باطل

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: تین چیزوں کے نماز پڑھنے والے کے آگے سے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

۱۔ بالغ عورت۔

۲۔ گدھا اور

۳۔ سیاہ کتا۔(صحیح مسلم' کتاب الصلوۃ' باب قدر ما یستر المصلی' ح:۲۶۵/۵۱۰)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چار حق

(۴)

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے فرمایا کہ:

۱۔ جس نے ۱۲ رکعت نفل نماز ہر دن پڑھی اس نے حقِ نماز ادا کر دیا۔

۲۔ جس نے ہر ماہ 3 روزے رکھ لیے اس نے روزے کا حق ادا کر دیا۔

۲۔ جس نے ہر دن ۱۰۰ آیات تلاوت کیں اس نے تلاوت کا حق ادا کر دیا۔

۴۔ جس نے ہر جمعہ ایک درہم راہ خدا میں خرچ کیا گویا حق صدقہ ادا کر دیا۔

چار سننِ انبیاء

۱۔ شرم وحیا۔

۲۔ خوشبو لگانا۔

۳۔ مسواک کرنا۔

۴۔ نکاح کرنا۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ، ص: ۴۴ آخری حدیث)

چار احکامات

سعد بن بلال نے کہا کہ بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر چار قسم کے احکامات کو بدستور قائم رکھتا ہے:۔

۱۔ اس کی روزی بند نہیں کرتا۔

۲۔ اس کی تندرستی نہیں چھینتا۔

۳۔ اس کے گناہ کو افشا نہیں کرتا۔

۴۔ فوری طور پر اس کی گرفت کر کے اسے سزا نہیں دیتا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چار کوتاہیاں

حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ چار چیزوں کی۔ چار چیزوں سے تلافی ہوتی ہے۔

۱۔	نماز کی خامی	سجدہ سہو کرنے سے دور ہوتی ہے
۲۔	روزہ کی خامی	صدقۂ فطر ادا کرنے سے رفع ہوتی ہے
۳۔	حج میں کسر	فدیہ دینے سے پوری ہوتی ہے
۴۔	ایمان کی تکمیل	اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے سے ہوتی ہے۔

چار برائیاں

مندرجہ ذیل چار برائیاں جہنم میں لے جانے والی ہیں:

۱۔ نماز کا نہ پڑھنا۔

۲۔ مساکین کو کھانا نہ کھلانا۔

۳۔ حق کی مخالفت کرنے والوں کی حمایت کرنا۔

۴۔ یوم جزا و سزا کو جھٹلانا۔

چار وجوہات نکاح

عام طور پر عورت سے نکاح ان وجوہات کی بنا پر کیا جاتا ہے:

۱۔ اس کے مال کی بنا پر

۲۔ اس کے خاندانی حسب ونسب کی بنا پر

۳۔ اس کے حسن و جمال کی بنا پر

۴۔ دین کی بنا پر پس تو دین دار عورت سے نکاح کر۔ (صحابی کو نبیﷺ کی نصیحت) (متفق علیہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چار جھوٹے دعوے

۱۔ جو شخص اللہ کی محبت کا دعویٰ کرے۔ اور گناہوں سے باز نہ آئے اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

۲۔ جو شخص محبتِ رسول کا دعوی کرے۔۔ پھر غریبوں اور محتاجوں سے نفرت کرے اس کا دعوی جھوٹا ہے

۳۔ جو شخص جنت کی محبت کا دعوی کرے۔۔ اور صدقہ نہ دے اس کا دعوی جھوٹا ہے۔

۴۔ جو شخص خشیت دوزخ کا دعوی کرے۔۔ اور گناہوں کو ترک نہ کرے اس کا دعوی جھوٹا ہے۔

چار ایمانی علامتیں

۱۔ پرہیزگاری اختیار کرنا۔ تقویٰ

۲۔ شرم وحیا سے رہنا۔ حیا

۳۔ شکر کرنا۔ شکر

۴۔ صبر کرنا۔ صبر

چار مائیں

۱۔ دواؤں کی ماں۔ کم کھانا ہے

۲۔ آداب کی ماں۔۔ تھوڑی سی گفتگو ہے

۲۔ بندگیوں کی ماں۔ گناہوں سے توبہ کرنا ہے۔

۴۔ آرزوؤں کی ماں۔ مصائب میں صبر کرنا ہے۔

چار اعلیٰ صلاحیتیں

۱۔ عقل .... غصہ عقل کو زائل کر دیتا ہے۔

۲۔ دین .... حسد دین کو زائل کر دیتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ حیا............ لالچ، شرم وحیا کو زائل کر دیتی ہے۔

۴۔ عمل صالح...... غیبت، عمل صالح کو زائل کر دیتا ہے۔

چار منتخب عمدہ باتیں

عبداللہ بن مبارکؒ سے منقول ہے کہ ایک عقلمند آدمی نے بہت سی حکمت کی باتیں جمع کیں۔ اس میں سے ۴۰ ہزار کا انتخاب کیا۔ پھر اس میں سے ۴ ہزار کو پسند کیا۔ پھر اس میں سے ۴ سو کو چن لیا۔ پھر اس میں سے چالیس کا انتخاب کیا۔ پھر ان میں سے ۴ عمدہ باتیں چھانٹ کر الگ کیں۔ وہ یہ ہیں:

۱۔ ہر عورت پر بھروسہ نہ کرو۔

۲۔ کسی وقت اپنے مال ودولت کی وجہ سے مغرور ہو کر دھوکہ نہ کھاؤ۔

۳۔ اپنے معدے کو اتنا نہ بھرو کہ ہضم نہ کر سکو۔

۴۔ خراب علوم وفنون کو اکٹھا نہ کرو۔ جن سے تمہیں نہ دنیا کا اور نہ دین کا فائدہ مل سکے۔

چار قدرتیں

چار چیزیں حضرت یحییٰ علیہ السلام کے کنٹرول میں تھیں:

۱۔ خواہشات نفسانی۔

۲۔ ابلیس لعین۔

۳۔ زبان۔

۴۔ غصہ۔

چار حجتیں

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن چار بزرگوں کے ذریعے چار قسم کے آدمیوں پر حجت اتمام فرمائیں گے۔

۱۔ حضرت سلیمان بن داود علیہ السلام کے ذریعے تمام مالداروں پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے ذریعے تمام غلاموں پر۔

۳۔ حضرت ایوب علیہ السلام کے ذریعے تمام بیماروں پر۔

۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذریعے تمام فقرا اور غریبوں پر۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچ باتوں سے گناہ معاف

(۵)

۱۔ اسلام لانے یعنی مسلمان ہونے سے۔

۲۔ بیت اللہ شریف کا حج کرنے سے۔

۳۔ اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے سے۔

۴۔ اللہ کی راہ میں شہید ہونے سے۔

۵۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنے سے۔

پانچ کاموں سے بچو

۱۔ کتے کی قیمت سے۔

۲۔ بدکار عورت کی کمائی سے۔

۳۔ کاہن کی شیرینی سے۔ (مشکوٰۃ، ص:۲۴۱)

۴۔ مردوں کو ریشم اور سونے کے استعمال سے۔ (مشکوٰۃ، ص:۳۷۴ و ص:۳۷۵)

۵۔ مرد کو زعفرانی رنگ کا کپڑا پہننے سے۔ (صحیح بخاری، ص:۸۶۹)

پانچ کام سونے سے پہلے

۱۔ کھانے پینے کے برتن ڈھانپ دیا کرو اگر کوئی چیز نہ ملے تو بسم اللہ پڑھ کر کوئی تنکا رکھ دیا کرو اس طرح شیطان کے اثر سے محفوظ رہو گے۔

۲۔ مشکیزہ کا منہ باندھ دیا کرو

۳۔ چراغ بجھا دیا کرو

۴۔ دروازے بند کر دیا کرو۔ (صحیح بخاری، ص:۹۳۱)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچ امور میں جلدی کریں

۱۔ مہمان نوازی میں۔

۲۔ فوت شدہ کے دفن میں۔

۳۔ بالغ لڑکی کے مناسب رشتہ کرنے میں۔ (ترمذی، ابواب الصلوٰۃ، باب: ۱۳۷)

۴۔ قرض کی ادائیگی میں۔

۵۔ گناہوں سے توبہ میں۔

پانچ محرومیاں

۱۔ جو شخص علماء کو حقیر سمجھتا ہے وہ دین کی متاع گرانمایہ سے محروم ہو جاتا ہے

۲۔ جو مالداروں کو ذلیل جانتا ہے وہ عیش دنیوی سے محروم ہوتا ہے

۳۔ جو اپنے پڑوسیوں کو بنظر حقارت دیکھتا ہے وہ ان کی خیر خواہی سے محروم ہو جاتا ہے۔

۴۔ جو رشتہ داروں کی توہین کرتا ہے وہ محبت کی چاشنی سے محروم ہو جاتا ہے

۵۔ جو اپنی بیوی کو ذلیل سمجھتا ہے۔ وہ عیش و عشرت کی زندگی سے محروم ہو جاتا ہے۔

پانچ انمول باتیں

ایک بزرگ کا قول ہے کہ میں نے پچاس سال پانچ ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا اور صرف پانچ باتوں کو عمل کے لیے منتخب کیا:

۱۔ اے نفس! خدا کے دیے ہوئے پر راضی رہ۔ ورنہ دوسرا مالک تلاش کر لے جو اس سے زیادہ دے۔

۲۔ اے نفس! جن باتوں سے اللہ نے منع کیا ہے ان سے بچ۔ ورنہ اس کے ملک سے باہر چلا جا۔

۳۔ اے نفس! اگر تو گناہ کرنا چاہے تو کوئی ایسی جگہ تلاش کر جہاں تجھے اللہ نہ دیکھے ورنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گناہ مت کر۔

۴۔ اے نفس! تو اپنے رب کی عبادت کرتا رہ۔ ورنہ اس کا دیا ہوا رزق مت کھا۔

۵۔ اے نفس! لوگوں کے ساتھ خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آ۔ ورنہ اپنی زبان بند رکھ اور کسی کے ساتھ تعلق نہ رکھ۔

پانچ خوش بخت

جنت کے مالک بنا دیے جائیں گے:

۱۔ مفلس آدمی جس کے بال بچے زیادہ ہیں مگر وہ بیچارہ سب کی کفالت کرتا ہے۔

۲۔ صالحہ عورت جس سے اس کا خاوند صدا خوش رہتا ہے۔

۳۔ فراخ دل عورت جو اپنے شوہر سے زر مہر وصول نہیں کرتی۔

۴۔ اولاد جو کبھی والدین کا دل نہیں دکھاتی۔

۵۔ آدمی جو گناہ کرنے کے بعد سچی توبہ کرتا ہے۔

پانچ نیک بخت

ایک مسلمان کو نیک بختی حاصل کرنے کے لیے چاہیے کہ:

۱۔ کلمہ طیبہ کا ورد کرے۔

۲۔ تکلیف میں صبر کرے۔

۳۔ نعمت ملنے پر شکر کرے۔

۴۔ ہر کام کے شروع میں اللہ کا نام لے۔

۵۔ معاصی میں مغفرت طلب کرے۔

پانچ حکیمانہ باتیں

۱۔ بے نیازی قناعت میں ہے۔

۲۔ امن وسلامتی کنجِ خلوت میں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ عزت وسر بلندی مرغوبات نفس کو چھوڑ دینے میں ہے۔

۴۔ خوش حالی کے دنوں میں فائدہ حاصل کر لینا چاہیے۔

۵۔ تنگدستی کے دنوں میں صبر سے کام لینا چاہیے۔

پانچ احتسابی اصول

اپنا محاسبہ ان اصولوں سے کریں:

۱۔ ہمیشہ سچ بولنا۔

۲۔ امانت داری سے کام لینا۔

۳۔ رزقِ حلال کی جستجو کرنا۔

۴۔ سادگی اور آخرت کی زندگی کو ہمیشہ سامنے رکھنا۔

پانچ تاریکیاں ...... پانچ چراغ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تاریکیاں پانچ قسم کی ہیں۔ انہیں دور کرنے کے لیے پانچ قسم کے چراغ ہیں۔

۱۔ دنیا کی محبت تاریکی ہے.......... جس کا چراغ پرہیز گاری ہے۔

۲۔ گناہ بھی تاریکی ہے.............. جس کا چراغ توبہ ہے۔

۳۔ گوشۂ قبر بھی تاریکی ہے.......... جس کا چراغ کلمۂ طیبہ ہے۔

۴۔ آخرت میں بھی تاریکی ہے.......... جس کا چراغ عمل صالح ہے۔

۵۔ پُل صراط بھی تاریکی ہے.......... جس کا چراغ یقین اور ایمانِ کامل ہے۔

پانچ غنیمتیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت سمجھو:

۱۔ اپنی جوانی کو.......................... اپنے بڑھاپے سے پہلے۔

۲۔ اپنی صحت وتندرستی کو.............. اپنی بیماری سے پہلے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔اپنی مالداری ودولتمندی کو..........اپنی غریبی اورمحتاجی سے پہلے۔

۴۔اپنی زندگی کو..........................اپنی موت سے پہلے۔

۵۔اپنی فراغت کو..........................اپنی مصروفیات سے پہلے(الترمذی)

پانچ سوال

قیامت کے روز انسان کے قدم ہٹ نہیں سکتے جب تک کہ اس سے پانچ سوالات نہ ہوجائیں اور وہ ان کا جواب نہ دے دے۔

۱۔ اس نے اپنی عمر کیسے گزاری؟

۲۔ اپنی جوانی کس طرح ختم کی؟

۳۔ جو علم حاصل کیا اس کے مطابق کس حد تک عمل کیا؟

۴۔ اپنا مال کہاں سے حاصل کیا؟

۵۔ اور اسے کہاں خرچ کیا؟(ترمذی)

پانچ لوگ

☆ جس کی شکم سیری اور آسودگی زیادہ ہوجاتی ہے۔اس کے جسم کا گوشت حد سے زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

☆ جس کا گوشت بڑھ جاتا ہے اس کی خواہش زیادہ ہوجاتی ہے۔

☆ جس کی خواہش زیادہ ہوجاتی ہے اس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں۔

☆ جس کے گناہ بڑھ جاتے ہیں اس کا دل سخت ہوجاتا ہے۔

☆ جس کا دل سخت ہوجاتا ہے وہ دنیا کی آفتوں اور زیب وزینت میں ڈوب جاتا ہے۔

اور آخر کار بدکار ہوکر جہنم میں گرفتار ہوجاتا ہے۔(از امام رازیؒ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچ حصے

منصور بن عمارؒ فرماتے ہیں: موت کے بعد آدمی پانچ حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

۱۔ مال.................................وارثوں کے لیے۔

۲۔ روح.................................ملک الموت کے لیے۔

۳۔ گوشت.................................کیڑوں کے لیے۔

۴۔ ہڈیاں.................................مٹی کے لیے۔

۵۔ نیکیاں.................................قرض خواہوں کے لیے۔

لیکن کوشش کرو کہ نیکیاں تمہارے لیے زادِ راہ ثابت ہوں۔

پانچ اجزاء.....نسخۂ دردِ دل

دردِ دل کے نسخہ کے پانچ اجزاء ہیں۔

۱۔ نیک لوگوں کی ہم نشینی۔

۲۔ قرآن کا پڑھنا۔

۳۔ پیٹ کا خالی رکھنا۔

۴۔ نمازِ تہجد کی ادائیگی۔

۵۔ نالۂ سحر گاہی۔

پانچ مول برائے دخولِ جنت

۱۔ نرم گفتگو کرو۔

۲۔ سلام کو عام کرو۔

۳۔ بھوکوں کو کھانا کھلاؤ۔

۴۔ صلۂ رحمی کرو۔

۵۔ رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو تہجد کی نماز پڑھو۔ (بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھ حقوق

(۶)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں کہ وہ:

۱۔ سلام کا جواب دے۔

۲۔ بیمار کی عیادت کرے۔

۳۔ جنازہ میں شرکت کرے۔

۴۔ دعوت کو قبول کرے۔

۵۔ چھینک کا جواب دے۔

۶۔ نصیحت کو قبول کرے۔ (صحیح مسلم)

چھ بدنصیب

جن سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ رحمت کی نظر سے ان کی طرف دیکھے گا۔

۱۔ بوڑھا بدکار۔

۲۔ جھوٹا بادشاہ۔

۳۔ مغرور فقیر۔

۴۔ زیر جامہ ٹخنے سے نیچے لٹکانے والا۔

۵۔ جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچنے والا۔

۶۔ احسان جتلانے والا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھ حقیقی نعمتیں

۱۔ دین اسلام۔

۲۔ قرآن مجید۔

۳۔ پیغمبر خدا محمد عربی ﷺ۔

۴۔ امن وسلامتی۔

۵۔ عیوب کی پردہ پوشی۔

۶۔ عوام الناس سے بے نیازی۔

چھ غافل شخص

جو عموماً محسنوں کے احسان کی پرواہ نہیں کرتے:۔

۱۔ فارغ التحصیل شاگرد..................اپنے استاد کی۔

۲۔ اہل وعیال واولاد..................اپنی ماں کی۔

۳۔ خواہشاتِ نفسانی سے سیر آدمی..................اپنی عورت کی۔

۴۔ اہل غرض..................جس سے غرض پوری ہوچکی ہو۔

۵۔ طوفان سے بچا ہوا آدمی..................کشتی کی۔

۶۔ صحت کے بعد مریض..................طبیب کی۔

چھ عطائیں

جسے میسر ہوں گی اس کی زندگی باکمال ہوگی:

۱۔ خوراک خوشگوار۔

۲۔ نیک بخت اور خیر طلب اولاد۔

۳۔ فرمانبردار اور ہم مذاق بیوی۔

۴۔ گفتگو کی پختگی اور عزم صمیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ عقل کا درجہ کمال حاصل کر لینا۔

۶۔ جسم کی صحت اور تندرستی۔

چھ ارتکاب

جن چھ غلطیوں کی بنا پر دل میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے:

۱۔ توبہ کی امید پر گناہ کا ارتکاب۔

۲۔ علم حاصل کرنا اور عمل نہ کرنا۔

۳۔ عمل بھی کیا جائے مگر خلوص کو مدنظر نہ رکھنا۔

۴۔ اللہ کی عطا کردہ روزی کھانا اور شکر گزاری نہ کرنا۔

۵۔ اللہ کی تقسیم پر راضی نہ ہونا اور تقدیر کی شکایت کرنا۔

۶۔ ہمیشہ اپنے مردوں کو زمین میں دفن کرنا مگر خود آخرت کی فکر نہ کرنا۔

چھ زریں اصول

۱۔ قمیض میں پیوند لگا لیا کرو۔

۲۔ اپنی جوتی خود مرمت کر لیا کرو۔

۳۔ موزے میں جوڑ لگا لیا کرو۔

۴۔ تہ بند اونچا رکھا کرو۔

۵۔ امیدیں کم باندھا کرو۔

۶۔ پیٹ بھر کر نہ کھایا کرو۔

چھ اشخاص کی ہلاکت ہے

۱۔ روز جزا کو جھٹلانا۔

۲۔ یتیم کو دھتکارنا۔

۳۔ مسکین کو کھانا کھلانے پر اصرار نہ کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ نماز سے غفلت برتنا۔

۵۔ ریا کاری یا دکھاوا کرنا۔

۶۔ اپنی چیزیں عاریتاً دینے سے انکار کر دینا۔ (سورۃ الماعون)

چھ اچھی صفتیں اچھے انسان میں:

۱۔ جب اسے دیا جائے شکر کرے۔

۲۔ مصیبت پر صبر کرے۔

۳۔ غضبناک ہو تو غصے کو پی جائے۔

۴۔ جب قادر ہو تو معاف کر دے۔

۵۔ وعدہ کرے تو پورا کرے۔

۶۔ گناہ سرزد ہو تو اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرے۔

چھ ایمانیات

۱۔ اللہ پر ایمان۔

۲۔ فرشتوں پر ایمان۔

۳۔ رسولوں پر ایمان۔

۴۔ آسمانی کتابوں پر ایمان۔

۵۔ آخرت پر ایمان۔

۶۔ تقدیر پر ایمان۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سات خوش نصیب

(۷)

اللہ تعالیٰ کے سایہ کے نیچے سات خوش نصیب گروہ ہوں گے جبکہ اس کے سایۂ رحمت کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

☆ امام۔امیر۔عادل بادشاہ۔

☆ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں وقت گزارنے والا نوجوان۔

☆ صالح نوجوان جو اللہ کی عبادت کرتا ہو اور اللہ کے خوف سے اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئیں۔

☆ مردِ مومن جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہو۔

☆ پوشیدہ صدقہ کرنے والا سخی۔

☆ دو دوست جن کی محبت اللہ ہی کے لیے ہو۔

☆ ایسا آدمی جسے خوبصورت عورت برائی کی دعوت دے اور وہ جواب دے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔(صحیح بخاری)

سات ہلاک کرنے والی چیزیں

۱۔ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک کرنا۔

۲۔ جادو کرنا۔

۳۔ کسی کو ناحق قتل کرنا۔

۴۔ سود کھانا۔

۵۔ یتیم کا مال کھانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ کسی پاک دامن عورت پر تہمت باندھنا۔ (متفق علیہ)

سات انسانی خواہشات

۱۔ جنس۔

۲۔ اولاد۔

۳۔ مال و دولت۔

۴۔ سواری (گھوڑے یا گاڑی)۔

۵۔ مویشی اور پالتو جانور۔

۶۔ زمین اور اس کی پیداوار۔

۷۔ مکان۔

سات کفریہ باتیں

مندرجہ ذیل کام کرنے والا کفریہ اعمال کا مرتکب ہو رہا ہے:

۱۔ کسی مسلمان کو ناحق قتل کرنے والا۔

۲۔ جادوگر جو اپنے جادو سے اللہ کے بندوں کو ایذا پہنچائے۔

۳۔ دیوث' بے غیرت جو اپنی بیوی کو غیر محرموں سے ملنے سے نہ روکے۔

۴۔ کنجوس جو مال و دولت کی زکوۃ نہ نکالے۔

۵۔ شرابی۔

۶۔ فتنہ پرور جو سامان جنگ ان کافروں کو فروخت کرے۔ جو مسلمانوں سے جنگ کر رہے ہوں۔

۷۔ ایسی محرم عورتوں سے نکاح کرنے والا۔ جن سے نکاح بالکل حرام ہے۔ (الحدیث)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سات شہید

۱۔ جو پانی میں ڈوب کر مر جائے۔

۲۔ پیٹ کی بیماری سے مر جائے۔

۳۔ پہلو کی شکایت سے مر جائے۔

۴۔ طاعون کی بیماری سے مر جائے۔

۵۔ جل کر مر جائے۔

۶۔ دیوار یا عمارت کے نیچے دب کر مر جائے۔

۷۔ وہ عورت جو ولادت کے سلسلہ میں مر گئی ہو۔ (دیکھیے احکام الجنائز للالبانی)

سات کاموں کی تاکید

۱۔ ہمسایہ کے حقوق کی ادائیگی کی۔

۲۔ عورت کے ساتھ حسن سلوک کی۔

۳۔ غلاموں کے ساتھ نیک برتاؤ کی۔

۴۔ مسواک کرنے کی۔

۵۔ نماز باجماعت ادا کرنے کی۔

۶۔ قیام اللیل کی۔

۷۔ مسلسل ذکر الٰہی کی۔

سات لعنتی

۱۔ شیطان۔

۲۔ کافر۔

۳۔ ظالم۔

۴۔ جھوٹ بولنے والا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ جو رسول اللہ ﷺ کا نام سنے اور آپ پر درود نہ بھیجے۔

۶۔ رمضان المبارک کا مہینہ آئے اور روزے نہ رکھے۔

۷۔ زندگی میں والدین کو پائے اور خدمت نہ کرے۔ (صحیح ابن حبان) اس میں آخر تین کا ذکر ہے۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھ قسم کے لوگ

(۸)

یہ لوگ بغیر توبہ جنت میں داخل نہ ہو سکیں گے:

۱۔ خوشامدی۔

۲۔ کفن چور۔

۳۔ چغل خور۔

۴۔ دیوث۔

۵۔ ڈھول یا آلات موسیقی بجانے والا۔

۶۔ سرکش، درگزر نہ کرنے والا۔

۷۔ غیبت اور بدگوئی کرنے والا

۸۔ والدین کا نافرمان

آٹھ ضائع ہونے والی چیزیں

حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں آٹھ چیزیں بری طرح رائیگاں ہو جاتی ہیں:

۱۔ وہ عالم جس سے کوئی مسئلہ نہ دریافت کیا جائے۔

۲۔ وہ علم جس میں عمل کی دولت نہ ہو۔

۳۔ وہ صلاح مشورہ جسے شرف قبولیت سے نوازا نہ جائے۔

۴۔ وہ مسجد جس میں نماز ادا نہ کی جائے۔

۵۔ وہ قرآن مجید جس کی تلاوت نہ کی جائے۔

۶۔ وہ مال و دولت جسے راہ حق میں لٹایا نہ جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ وہ تیز رفتار گھوڑا جس پر سواری نہ کی جائے۔

۸۔ وہ عمر دراز جس میں زادِ سفر مہیا نہ کیا جائے۔

آٹھ احتیاطیں

مسجد میں آتے ہوئے ہر شخص ان باتوں کا خیال رکھے:

۱۔ جوتوں کو دیکھے کہ ان میں نجاست تو نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

۲۔ مسجد میں داخل ہو تو دایاں پاؤں پہلے رکھے۔ اور دعا پڑھے۔ (بخاری۔ باب التیمن فی دخول المسجد)

۳۔ مسجد میں رہنے والوں کو السلام علیکم کہے۔

۴۔ مسجد میں کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے سامنے سے نہ گزرے۔ (بخاری)

۵۔ کوئی دنیوی گفتگو مسجد میں نہ کرے۔

۶۔ وضو کر کے مسجد میں داخل ہو۔

۷۔ وضو سے فارغ ہو کر دعا پڑھے۔ (مسلم)

۸۔ دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کر کے بیٹھے۔ (بخاری)

آٹھ انعامات

یہ انعامات متقین کے لیے ہیں:

۱۔ تقویٰ والے باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

۲۔ اہل تقویٰ امن وامان میں ہوں گے۔

۳۔ تقویٰ والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۴۔ تقویٰ والے باغوں اور نہروں کے درمیان ہوں گے

۵۔ تقویٰ والوں کے لیے نعمتوں کے باغ ہوں گے

۶۔ تقویٰ والوں کے لیے کامیابی ہے۔

۷۔ تقویٰ والوں کے لیے بہترین ٹھکانا ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھ باتیں

توبہ کرنے والے ان باتوں کو ذہن میں رکھیں:

۱۔ توبہ دراصل گناہ پر ندامت کا اظہار ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ، ص:۲۰۳)

۳۔ غلطی کرنے کے بعد توبہ کر لینے والوں کو اللہ پسند فرماتا ہے۔

۴۔ گناہ کے اثر سے دل سیاہ اور زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ (ابن ماجہ۔ زھد: ۲۹)

۵۔ گناہ سے توبہ کر لینے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

۶۔ توبہ سے صغیرہ اور کبیرہ گناہ سب معاف ہو جاتے ہیں۔

۷۔ مرنے سے پہلے تک کسی وقت بھی توبہ کی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔

۸۔ لیکن جب موت سر پر آ جائے اور سانس اکھڑنے لگے تو پھر توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ (قرآن)

آٹھ احکامات

وضو اور غسل میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

۱۔ نماز سے پہلے وضو ضروری ہے وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ (ترمذی)

۲۔ وضو سے پہلے مسواک مستحب ہے۔ (صحیح بخاری، مشکوٰۃ، ص:۴۴۔۴۵)

۳۔ غسل واجب ہونے کی صورت میں پہلے غسل کریں۔ (قرآن)

۴۔ وضو کرتے وقت پانی بے ضرورت نہ بہائیں۔ (مشکوٰۃ، ص:۴۷)

۵۔ وضو کرنے کے بعد تولیہ یا رومال وغیرہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (صحیح جامع صغیر)

۶۔ وضو کے بعد دعا مانگنی چاہیے۔ (صحیح مسلم۔ ترمذی)

۷۔ وضو کرنے سے گناہ دھل جاتے ہیں۔ (ابن ماجہ۔ طہارہ۔ باب ثواب الطهور)

۸۔ قیامت کے دن جب حضور کے امتیوں کو اللہ تعالیٰ کے دربار میں بلایا جائے گا تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے، ہاتھ اور پاؤں روشن اور منور ہوں گے۔ (متفق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ)

آٹھ جگہیں

اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان مقامات پر کی گئی دعا قبولیت کے مرتبہ پر فائز ہوتی ہے:

۱۔ مسلمانوں کی دینی مجالس میں۔

۲۔ مقام عرفات میں عرفہ کے روز۔

۳۔ جمرہ صغریٰ کو کنکری مارنے کے بعد۔

۴۔ جمرہ وسطیٰ کو کنکری مارنے کے بعد۔

۵۔ کعبۃ اللہ کے اندر کی جانے والی دعا، اس طرح جو حطیم میں نماز پڑھے گویا اس نے بیت اللہ میں نماز پڑھی۔

۶۔ صفا (پہاڑی) پر۔

۷۔ مروہ (پہاڑی) پر۔

۸۔ مشعر الحرام (مزدلفہ) میں۔

آٹھ بندے، اللہ کے پسندیدہ

درج ذیل خوبیوں کے مالک اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ہیں:

۱۔ پاکیزہ۔

۲۔ نیکوکار۔

۳۔ پرہیزگار۔

۴۔ انصاف پسند۔

۵۔ صبر کرنے والے۔

۶۔ توبہ کرنے والے۔

۷۔ اس پر توکل کرنے والے۔

۸۔ اس کی راہ میں جہاد کرنے والے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھ بندے اللہ کے ناپسندیدہ

درج ذیل خوبیوں کے مالک اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ ہیں:

۱۔ کافر۔

۲۔ ظالم۔

۳۔ بددیانت۔

۴۔ فتنہ وفساد پھیلانے والے۔

۵۔ فضول خرچی کرنے والے۔

۶۔ تکبر کرنے والے۔

۷۔ شراب نوش۔

۸۔ والدین کے نافرمان۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوفوائدِ تلاوت (از قرآن مجید)

(۹)

۱۔ پاک صاف ہو کر تلاوت کرنا۔ (سورۃ الواقعہ:۷۹)

۲۔ پہلے تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنا۔ (سورۃ النحل:۹۸)

۳۔ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرنا۔ (سورۃ المزمل:۴)

۴۔ تلاوت میں جلد بازی نہ کرنا۔ (سورۃ القیامۃ:۱۶)

۵۔ خشوع وخضوع سے تلاوت کرنا۔ (سورۃ الانفال:۲)

۶۔ غور وتدبر کرنا۔ (سورۂ ص:۲۹)

۷۔ تلاوت کو پوری توجہ اور خاموشی سے سننا۔ (سورۃ الاعراف:۲۰۴)

۸۔ آیت سجدہ پر سجدہ کرنا۔ (سورۃ العلق:۱۹)

۹۔ جتنا آسانی سے پڑھ سکے پڑھے۔ (سورۃ المزمل:۲۰)

نوفطری امور

جنہیں تمام انبیاء علیہم السلام نے اپنا فخر سمجھا:

۱۔ مسواک کرنا۔

۲۔ کلی کرنا۔

۳۔ ناک میں پانی لے کر اسے پاک وصاف کرنا۔

۴۔ مونچھ کے بال کاٹنا۔

۵۔ بغل کے بال اکھیڑنا۔

۶۔ ناخن تراشنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ موئے زیرناف مونڈنا۔

۸۔ ختنہ کرالینا۔

۹۔ بول و براز کے بعد پانی سے استنجا کرنا۔ (نسائی' ص: ۶۹۲' طبع: دارالسلام)

نو قسم کے لوگوں کی نماز قبول نہیں

۱۔ ہمیشہ بغیر جماعت کے نماز ادا کرنے والا۔

۲۔ جو زکوۃ ادا نہیں کرتے۔

۳۔ جاہ پسند جو منصب امامت یا امارت پر زبردستی قابض ہو جائے۔

۴۔ بادہ خوار جو ساغر و مینا پر جان فدا کرتا ہو۔

۵۔ زن بدسگال جس کا شوہر ناراض ہو۔

۶۔ آزاد عورت جو ننگے سر نماز پڑھے۔

۷۔ سود خور بخیل۔

۸۔ ارباب حکومت جو جبر و استبداد کے ذریعہ حکومت کریں۔

۹۔ ایسے رسمی نمازی جو خشوع و خضوع کے بغیر نماز ادا کریں۔

نو اسباب...... دینی تعلیم کیوں ضروری ہے؟

☆ دینی تعلیم حاصل کرنے والے اسلام میں سب سے اچھے ہیں۔

☆ روئے زمین پر سب سے بہتر وہ انسان ہے جو قرآن پڑھتا ہے اور دوسروں کو پڑھاتا ہے۔ (صحیح بخاری)

☆ دینی تعلیم سے مراد قرآن و حدیث کی تعلیم ہے۔

☆ اپنی پیاری اولاد کو دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرو۔

☆ اسلامی تعلیم حاصل کرنے والے طالبعلم کے لیے فرشتے اپنے مبارک پر فرش راہ کرتے ہیں۔ آسمانی اور زمینی مخلوق اور سمندر کی مچھلیاں دینی علم والے کے لیے بخشش کی دعا کرتی ہیں۔ (مشکوٰۃ' ص: ۳۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ قرآن کے حافظ کا مقام تو بہت بلند ہوگا۔اس کے والدین کو ایسا تاج ملے گا۔جس کی روشنی سورج کی روشنی سے اچھی ہوگی۔(ابوداؤد)

☆ اسلامی تعلیم سے بہرہ ور اولاد اپنے والدین کی فرمانبردار اور ان کے لیے شفاعت کا باعث ہوگی۔

☆ جس نے اپنی اولاد کو اسلامی تعلیم دلائی۔ان کی وفات کے بعد ان کے درجات بڑھتے رہیں گے۔اور ان کے لیے صدقہ جاریہ ہوگا۔دیکھیے تفسیر ابن کثیر' سورۂ طور آیت:۲۱

☆ جس شخص نے اپنی ایک بیٹی کی احسن طریقہ سے تربیت کی اور اسے دینی تعلیم دلوائی۔ اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔(مشکوٰۃ' ص:۴۲۳)

نو سعادتیں

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص پانچوں نمازوں کی نگہداشت کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اسے نو سعادتوں سے شرف مند کرتا ہے:

۱۔ اللہ اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔
۲۔ جسم میں صفائی اور روح میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔
۳۔ فرشتے ہمیشہ اس کی پاسبانی کرتے ہیں۔
۴۔ گھر میں ہر وقت رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔
۵۔ اس کے رخ روشن پر ایمان کا نور جلوہ گر ہوتا ہے۔
۶۔ دل میں رقت اور شفقت پیدا ہوتی ہے۔
۷۔ قیامت کے دن پل صراط پر بجلی کی طرح گزر ہوگا۔
۸۔ اللہ تعالیٰ اسے نار جہنم سے بچا لیتا ہے۔
۹۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے جوار رحمت میں ٹھکانا عطا کرتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوحقوق کا خیال رکھیں

نبی ﷺ نے فرمایا راستوں میں نہ بیٹھا کرو اگر بیٹھنا ہے تو راستے کے نوحقوق ادا کرو۔

۱۔ نگاہوں کو پست رکھنا۔

۲۔ تکلیف دہ چیزوں کو راستہ سے ہٹا دینا۔ (لَمْ اَجِدْ)

۳۔ خود تکلیف دینے سے باز رہنا۔

۴۔ سلام کا جواب دینا۔

۵۔ نیکی کی تلقین کرنا' اور برائی سے روکنا۔ (بخاری)

۶۔ اچھی گفتگو کرنا۔

۷۔ کوئی زیادہ بوجھ لادے جارہا ہو تو اس کی مدد کرنا۔ (لَمْ اَجِدْهُمَا)

۸۔ مظلوم اور مصیبت زدہ سے تعاون کرنا۔

۹۔ بھٹکے ہوئے کی راہنمائی کرنا۔ (مشکوٰۃ' ص: ۳۹۸)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دس انسانی خصائص (از قرآن مجید)

(۱۰)

انسانی فطرت کے اہم خصائص یہ ہیں:

۱۔ انسان کی تخلیق مٹی سے ہوئی۔ (سورۃ السجدہ:۷)

۲۔ انسانی فطرت میں (نیکی اور بدی) کا شعور موجود ہے۔ (سورۃ القیامۃ:۱۴)

۳۔ انسان کو محنت اور مشقت میں پیدا کیا گیا ہے۔ (سورۃ البلد:۴)

۴۔ انسان جلد باز ہے۔ (سورۂ بنی اسرائیل:۱۱' سورۃ العادیات:۶)

۵۔ انسان ناشکرا ہے۔ (سورۂ بنی اسرائیل:۶۷)

۶۔ انسان ظلم وزیادتی کرنے والا ہے۔ (سورۂ بنی اسرائیل:۶۷)

۷۔ انسان جھگڑالو ہے۔ (سورۃ النحل:۴' سورۃ الکھف:۵۴)

۸۔ انسان بہت کمزور ہے۔ (سورۃ النساء:۲۸)

۹۔ انسان تنگ دل ہے۔ (سورۂ بنی اسرائیل:۱۰۰)

۱۰۔ انسان اچھی شکل وصورت میں پیدا کیا گیا ہے۔ (سورۃ التین:۴)

دس آداب مسجد

۱۔ نماز کے لیے مسجد کی طرف دوڑ کر نہ جائیں بلکہ سکون اور وقار کے ساتھ جائیں۔
(بخاری' الاذان:۲۱)

۲۔ جب مسجد میں داخل ہوں تو دعا پڑھیں۔

۳۔ جب مسجد سے باہر نکلیں تو دعا پڑھیں۔

۴۔ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو نفل (تحیۃ المسجد) ادا کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ بوقت ضرورت مسجد میں سونا جائز ہے۔(صحیح بخاری)

۶۔ مسجد میں گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنا اور خرید وفروخت کرنا منع ہے۔

۷۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ جگہ مسجد ہے۔

۸۔ مسجدوں کو صاف ستھرا پاکیزہ اور معطر رکھیں۔(ابوداؤد' ترمذی)

۹۔ قیامت کے دن وہ شخص اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت کے سائے میں ہوگا جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے۔(صحیح بخاری)

۱۰۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔(صحیح مسلم)

دس فوائد

مسواک کرنے سے درج ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں:

۱۔ دہن و دندان کا تعفن دور ہو جاتا ہے۔

۲۔ منہ بالکل پاک و صاف ہو جاتا ہے۔

۳۔ پروردگار عالم کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے(مسند احمد والشافعی)

۴۔ ابلیس لعین کو زک پہنچتی ہے۔

۵۔ بلغم دور ہو جاتا ہے۔ مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔

۶۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے مقرب فرشتے مسواک کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔

۷۔ مسواک کر کے پڑھی جانے والی نماز کی فضیلت ستر گنا ہے۔(مشکوۃ' ص:۴۵)

۸۔ صفراوی مادہ ختم ہو جاتا ہے۔

۹۔ نظر تیز ہوتی ہے۔

۱۰۔ آدمی اتباع سنت اور اجر اُخروی کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

دس نقصان

قہقہہ لگانے والے کو یہ خمیازہ بھگتنا ہوگا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ دل مردہ ہو جائے گا۔ (ترمذی۔ زھد)

۲۔ چہرے سے رونق غائب ہو جائے گی۔

۳۔ شیطان قہقہہ لگانے والے کو دوست رکھتا ہے۔

۴۔ اللہ کے غیض وغضب کا سزاوار ہو جاتا ہے۔

۵۔ قیامت کے دن اس کے خلاف فرد جرم عائد ہوگی۔

۶۔ میدان محشر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے روگردانی کر لیں گے۔

۷۔ فرشتے اس پر لعنت وملامت کی بوچھاڑ کر دیتے ہیں۔

۸۔ زمین وآسمان کے رہنے والے اس سے نفرت وبیزاری ظاہر کرتے ہیں۔

۹۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ قیامت کے دن رسوا ہوگا۔ (الحدیث)

دس صفات عالیہ (از قرآن مجید)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اعلیٰ ترین صفات کہ وہ:

۱۔ کافروں پر سخت۔ (سورۃ الفتح : ۲۹)

۲۔ آپس میں رحیم۔ (سورۃ الفتح : ۲۹)

۳۔ رکوع اور سجود میں زیادہ وقت گزارنے والے۔ (سورۃ الفتح : ۲۹)

۴۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضوان کے متلاشی۔ (سورۃ الفتح : ۲۹)

۵۔ ان کے چہروں پر سجدوں کے نشانات۔ (سورۃ الفتح : ۲۹)

۶۔ ان کا ذکر توریت اور انجیل میں ہے۔ (سورۃ الفتح : ۲۹)

۷۔ ان کے ایمان کو بڑے سے بڑا خوف بھی متزلزل نہ کر سکا۔ (سورۃ آل عمران : ۱۷۳)

۸۔ یہ پیغمبر کی اطاعت میں جان ومال کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ (سورۃ التوبہ: ۸۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ ان پر اللہ کا فضل اور نعمت ہے۔

۱۰۔ یہ اللہ تعالیٰ پر راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان پر راضی ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔
(سورۃ التوبہ:۱۰۰)

دس قرآنی اوامر (جن کاموں کو کرنے کا حکم دیا گیا ہے)

۱۔ نماز قائم کرنا۔ ۲۔ روزہ رکھنا۔
۳۔ زکوۃ ادا کرنا۔ ۴۔ حج کرنا۔
۵۔ والدین سے حسن سلوک کرنا۔ ۶۔ حق وانصاف سے فیصلہ کرنا۔
۷۔ دعوت وتبلیغ کرنا۔ ۸۔ سچی گواہی دینا۔
۹۔ صحیح ناپ تول کرنا۔ ۱۰۔ وعدے کی پابندی کرنا۔

دس قرآنی نواہی (جن کاموں سے روکا گیا ہے)

۱۔ شرک کرنا ۲۔ جھوٹ بولنا
۳۔ غیبت کرنا ۴۔ ناپ تول میں کمی کرنا
۵۔ شراب پینا ۶۔ جوا کھیلنا
۷۔ سود کھانا ۸۔ زنا کرنا
۹۔ فضول خرچی کرنا ۱۰۔ یتیموں کا مال کھانا

دس آدمیوں سے دس ناپسندیدہ کام

۱۔ مال داروں سے۔ کنجوسی۔
۲۔ ناداروں محتاجوں سے۔ فخر وغرور۔
۳۔ ارباب علم وفضل سے۔ حرص ولالچ۔
۴۔ عورتوں سے۔ بے حجابی۔
۵۔ بوڑھوں سے۔ ہوس دنیا۔
۶۔ نوجوانوں سے۔ سستی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ ارباب اقتدار سے۔ظلم وستم۔

۸۔ مجاہدین سے۔بزدلی۔

۹۔ زاہدان شب زندہ دار سے۔خود پسندی۔

۱۰۔ داعیٔ توحید وسنت سے۔شرک وبدعت کا ارتکاب (قول دانشور)

دس راحتیں

ایک پکے سچے مومن کو دس راحتیں حاصل ہوں گی' جن میں سے پانچ دنیا میں اور پانچ آخرت میں میسر آئیں گی۔

دنیا کی راحتیں

۱۔ علم دین کی دولت حاصل ہوگی۔

۲۔ اللہ کی عبادت کرنے کی توفیق ملے گی۔

۳۔ رزق حلال نصیب ہوگا۔

۴۔ مصیبتوں پر صبر کرنے کی توفیق ملے گی۔

۵۔ نعمتوں پر شکر کرنے کا اجر عطا ہوگا۔

آخرت کی راحتیں

۱۔ موت کے وقت حضرت عزرائیل امن وسلامتی کا مژدہ سنائیں گے۔

۲۔ قبر میں منکر نکیر خندہ پیشانی سے پیش آئیں گے۔

۳۔ محشر کی ہولناکیوں سے مامون رہے گا۔

۴۔ پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے گا

۵۔ انجام کار فردوس بریں میں داخل ہوگا۔

دس دواؤں کا مرکب

روحانی امراض کا شاندار علاج اس نسخہ سے کریں کہ:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ غیرت وفقر کے درخت کی جڑیں لے کر

۲۔ عجز وانکسار کی شاخیں اور

۳۔ انابت وتوبہ کے تنے شامل کرلو

۴۔ قناعت کے ہاون دستہ سے کوٹ لو

۵۔ تسلیم ورضا کے کھرل میں

۶۔ تقویٰ اور پرہیز گاری کی دیگ میں پکا کر

۷۔ شرم وحیا کا پانی ڈال کر

۸۔ حُبِ الٰہی کی آنچ میں جوش دو

۹۔ امید وبیم کے پنکھے سے ہوا دے لو

۱۰۔ اللہ کی حمد وثنا کا چمچ لے کر دوا پی لو اور اس مجرب دوا کو برابر استعمال کرتے رہو انشاء اللہ شفا کلی ہوگی۔

دس برکتیں

نماز پڑھنے والا شخص بے نماز کے مقابلے میں درج ذیل برکات کا حامل بن جاتا ہے کہ اس کے:

۱۔ چہرے کو نورانی بناتی ہے۔

۲۔ دل کو منور کرتی ہے۔

۳۔ جسم کو راحت پہنچاتی ہے۔

۴۔ قبر میں انیسِ خلوت بنتی ہے۔

۵۔ باعث نزولِ رحمتِ الٰہی ہے۔

۶۔ آسمان کے دروازے کی چابی ہے۔

۷۔ ترازو کو بھاری کرنے والی ہے۔

۸۔ حصولِ رضائے الٰہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ فردوسِ بریں کی طے شدہ قیمت ہے۔

۱۰۔ آتشِ جہنم کے لیے پردہ ہے۔

لہٰذا نماز پابندی سے ادا کریں۔

دس باتیں تعجب کی

☆ تعجب ہے اس پر جو اللہ کو حق جانتا ہے پھر غیر اللہ سے وابستہ ہے۔

☆ تعجب ہے اس پر جو شیطان کو دشمن سمجھتا ہے پھر بھی اس کی اطاعت کرتا ہے۔

☆ تعجب ہے اس پر جو دنیا کو فانی سمجھتا ہے پھر بھی اس کی رغبت کرتا ہے۔

☆ تعجب ہے اس پر جو تقدیر کو جانتا ہے پھر بھی جانے والی چیز کا غم کرتا ہے۔

☆ تعجب ہے اس پر جو یومِ حساب کو جانتا ہے پھر بھی مال و زر جمع کرتا ہے۔

☆ تعجب ہے اس پر جو جنت پر ایمان رکھتا ہے پھر بھی دنیا کو عشرت کدہ سمجھتا ہے۔

☆ تعجب ہے اس پر جو دوزخ کو حق مانتا ہے پھر بھی گناہ پر گناہ کرتا ہے۔

☆ تعجب ہے اس پر جو موت کو حق سمجھتا ہے پھر بھی کبر و غرور کرتا ہے۔ حالانکہ کشتیٔ بقاء اسے ہر گھڑی ساحل فنا کے قریب پہنچا رہی ہے۔

☆ تعجب ہے۔ موت سر پر کھڑی ہے اور تجھے نماز کی فرصت نہیں ہے۔

☆ تعجب ہے۔ پاکستانی خواتین اسلام پر یقین تو رکھتی ہیں مگر پردہ پسند نہیں کرتیں۔ (بنتِ خمینی)

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیارہ ہدایات

(۱۱)

حفظانِ صحت کے لیے درج ذیل سنہری اصول اپنائیں:

۱۔ جس چیز کے کھانے سے دانتوں کو تکلیف ہو اور معدہ اسے ہضم نہ کر سکے مت کھاؤ۔

۲۔ جب تک پہلا کھانا ہضم نہ ہو دوبارہ نہ کھاؤ۔

۳۔ کھانا کھانے کے بعد پانی مطلق نہ پیو کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پانی پینا چاہیے۔

۴۔ ہمیشہ بھوک سے کم کھانا کھاؤ۔

۵۔ کھانا کھانے کے بعد دونوں ہاتھ صاف کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کرو اس طرح بینائی تیز ہو جاتی ہے۔

۶۔ کھانا کھانے کے بعد اگر پیشاب کر لیا جائے تو ریگ مثانہ اور سنگ مثانہ کی بیماری کبھی نہ ہوگی۔

۷۔ بلا ضرورت دوا استعمال نہ کرو۔

۸۔ پیشاب کو روکنے کی کوشش نہ کرو۔

۹۔ ہمیشہ سادہ اور پاکیزہ غذا کھاؤ۔

۱۰۔ رات کا کھانا جلد اور ضرور کھا کر چہل قدمی کرو۔

۱۱۔ دانتوں کی صفائی کو لازم پکڑو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیارہ احوال

کتاب وسنت میں مذکور ہے کہ ان حالات میں کی گئی دعا درجۂ قبولیت کو پہنچ جاتی ہیں:

۱۔ حالت سجدہ میں۔

۲۔ وضو کی حالت میں سونے والے کی اگر رات میں آنکھ کھل جائے تو۔

۳۔ میت کی وفات پر لوگوں کی دعا کے ساتھ۔

۴۔ نماز کے تشہد اخیر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ لینے کے بعد۔

۵۔ اپنے مسلمان بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لیے کی جانے والی دعا کے ساتھ۔

۶۔ اللہ تعالیٰ کی جانب خاص قلبی کیفیت کے ساتھ۔

۷۔ ظالم کے خلاف مظلوم کی دعا۔

۸۔ باپ کی اپنے بچے کے حق یا اس کے خلاف کی گئی دعا۔

۹۔ مسافر کی دوران سفر کی گئی دعا۔

۱۰۔ روزہ دار کی دعا۔

۱۱۔ مجبور شخص کی دعا۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارہ اوقات

(۱۲)

کہ جن میں کی گئی دعا بحکم شارع رد نہیں ہوتی:

۱۔ شب قدر میں۔

۲۔ رات کے پچھلے پہر میں۔

۳۔ فرض نمازوں کے بعد۔

۴۔ اذان اور اقامت کے درمیان۔

۵۔ رات کے ایک خاص حصہ میں۔

۶۔ نمازوں کے لیے ہونے والی اذانوں کے وقت۔

۷۔ بارش کے وقت۔

۸۔ اللہ کی راہ میں لڑائی کے لیے صفیں باندھتے وقت۔

۹۔ جمعہ کے روز ایک خاص گھڑی میں۔

۱۰۔ زمزم پینے سے پہلے۔

۱۱۔ افطار کے وقت روزہ دار کی دعا۔

۱۲۔ ماہ رمضان کی دعا۔

☆☆☆

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرہ خطرناک غلطیاں

(۱۳)

- ☆ اس خیال میں مست رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست۔ خوبصورت اور تونگر ہی رہوں گا۔
- ☆ اس نیت سے عیب کرنا کہ دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا۔
- ☆ اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اس سے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔
- ☆ کسی کام کو ادھورا چھوڑ کر دوسرے وقت پر مکمل کرنے کی امید رکھنا۔
- ☆ اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیہ کی امید رکھنا۔
- ☆ اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔
- ☆ ہر ایک سے بدی کرنا اور خود آرام میں رہنے کی توقع رکھنا۔
- ☆ لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی امید رکھنا۔
- ☆ اپنے آپ کو سب سے زیادہ عقلمند آدمی تصور کرنا۔
- ☆ بیکاری میں آئندہ کے لیے خیالی پلاؤ پکانا اور خوش رہنا۔
- ☆ آزمائے ہوئے کو دوبارہ آزمانا اور ہر ایک شیریں زبان کو دوست سمجھ لینا۔
- ☆ دوسروں کی موت کو دیکھتے ہوئے اپنے آپ کو بَری سمجھنا۔
- ☆ ادائیگیِ قرض کے متعلق دلفریب ذرائع آمدنی کا تصور باندھ کر غیر ضروری اخراجات کے لیے بے دھڑک قرض لینا۔

☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ مصنف کے بارے میں

میرا نام ملک بشیر احمد ولد ملک فتح دین ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ جس نے مجھے یہ کتاب ''پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی'' تصنیف کرنے کی توفیق دی ہے۔ میں 10 مارچ 1931ء کو چھانگا مانگا ضلع قصور میں پیدا ہوا۔ میٹرک کرنے کے بعد مجھے محکمہ ریلوے میں بطور گڈس کلرک ملازمت مل گئی۔ ابتدائی تقرری کراچی میں ہوئی۔ نو سال کراچی میں ملازمت کرنے کے بعد لاہور میں تبدیلی ہوگئی۔ میری ریلوے کی ملازمت کے دوران سیر و تفریح کے پروگرام اکثر بنتے رہتے تھے۔ پاکستان ریلوے میں کھیلوں کے علاوہ سکاؤٹنگ کا بھی ایک شعبہ ہے۔ ہر سال پندرہ دن کے لیے کاغان، سوات، کوئٹہ، پشاور، مری اور نتھیا گلی کے باری باری پروگرام بنتے اور ہم ان میں حصہ لیتے تھے۔ کھیل کود میں بڑی دلچسپی تھی۔ ہاکی، دوڑ، تیراکی اور والی بال میں کئی انعامات حاصل کیے۔ مجھے دوران ملازمت میں کئی دفعہ رشوت پیش کی گئی لیکن قبول نہیں کی اور صبر و شکر کے ساتھ قلیل تنخواہ پر اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کی اور گزر اوقات کر لی۔ میری زندگی دورانِ تعلیم میں کئی ایک کٹھن مراحل سے گزری۔ کئی دفعہ چھانگا مانگا سے چودہ کلومیٹر دور چونیاں تک پیدل سفر کر کے تعلیم جاری رکھی اور سکول سے واپسی پر کھانا ملتا۔

میری شادی اٹھائیس سال کی عمر میں ہوئی۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چھ بیٹے اور چار بیٹیاں عنایت کیں۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ان میں سے ایک بیٹا اور تین بیٹیاں اپنے عہد طفولت میں ہی اللہ کو پیارے ہوگئے۔ مجھے اللہ تعالیٰ سے قوی امید ہے کہ وہ جنت کے حصول اور بلندئ درجات میں میرے معاون بنیں گے۔ ان شاء اللہ۔

12 جولائی 2011ء کو سب سے بڑا بیٹا ملک خالد بشیر تقدیر الٰہی سے دو بیٹے فیصل اور فہد کو چھوڑ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحمداللہ اب خیر سے چار بیٹے ملک طارق بشیر، شفیق الرحمٰن فرخ، حافظ عتیق الرحمٰن اور ملک عبدالرؤف اور ایک بیٹی بشریٰ وحید بقید حیات اور اپنی اپنی جگہ پر مصروف کار ہیں۔

طارق صاحب محکمہ جنگلات میں ملازمت اختیار کیے ہوئے ہیں۔

مولانا شفیق الرحمان فرخ نے میٹرک کرنے کے بعد جامعہ ابی بکر اسلامیہ کراچی سے سند فراغت حاصل کی ایم۔اے ابلاغیات جامعہ کراچی اور ایم۔اے اسلامیات میں جامعہ پنجاب سے فرسٹ ڈویژن، حاصل کی۔ فاضل عربی کا امتحان کراچی سے بدرجہ اول پاس کیا اور ماشاءاللہ 1990ء سے اپنے استاد محترم فضیلۃ الشیخ خلیل الرحمان لکھوی حفظہ اللہ کی ہدایت پر جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ لاہور میں درس وتدریس کا کام شروع کیے ہوئے ہیں۔ جمعہ کا خطبہ جامع مسجد ھدیٰ اہلحدیث موڑ سمن آباد لاہور میں 1991ء سے دے رہے ہیں اور مدیر جامعہ مولانا حفیظ الرحمان لکھوی حفظہ اللہ کی سرپرستی میں جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ سے جاری ہونے والے سہ ماہی مجلہ نداء الجامعہ کی ادارت سنبھالے ہوئے ہیں۔ والحمدلله علیٰ ذالك.

حافظ عتیق الرحمان نے جامعہ محمدیہ دھرم پورہ لاہور سے درس نظامی مکمل کرنے کے بعد جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ سے تین سالہ معہد اللغۃ اور چار سالہ تخصص تربوی کی ڈگری حاصل کی ہے اور پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے عربی کا امتحان بھی پاس کیا۔ وہ جامعہ علامہ احسان الٰہی ظہیر لارنس روڈ میں درس وتدریس اور ڈیوس روڈ لاہور پر العتیق ٹریول اینڈ ٹورز کے نام سے حج وعمرہ آپریٹنگ کا کام کر رہے ہیں یعنی عمرہ اور حج کیلئے لوگوں کو مکہ مکرمہ بھیجتے ہے۔

عبدالرؤف بی۔اے کر کے لاہور میں ہی تجارت سے منسلک ہیں۔ عانهم الله.

صاحب زادی نے میٹرک فرسٹ ڈویژن میں کرنے کے بعد رینالہ خورد جامعہ عائشہ صدیقہ سے درس نظامی مکمل کیا اور دو سال تک گھر میں قرآن وحدیث کی کلاس جاری کیے رکھی اور گھر میں ہی ہفتہ وار دعوت وتبلیغ کا کام شروع کر دیا۔ دو سال بعد اس کی راجہ جنگ میں محمد اسحاق مجاہد صاحب کے فرزند حافظ عبدالوحید صاحب سے جو کہ ان دنوں جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ میں زیر تعلیم تھے شادی ہوگئی۔ حافظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالوحید صاحب نے کوشش کر کے اس کا داخلہ جامعہ ام القریٰ (فرع الطالبات) مکہ مکرمہ میں کرالیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین سالہ معہد اللغہ کے اختتام پر بیٹی نے چار عدد گولڈ میڈل حاصل کیے اور پاکستان آ کر پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اسلامیات کا امتحان پاس کیا۔ مکہ سے واپسی پر دونوں میاں بیوی نے کراچی میں رہائش اختیار کی اور یہاں فضیلۃ الشیخ خلیل الرحمٰن لکھوی حفظہ اللہ کے ساتھ مل کر درس و تدریس اور دعوت و ارشاد میں مشغول رہے۔ کراچی میں پانچ سال رہنے کے بعد اب ماشاء اللہ یہ فیملی الریاض سعودی عرب میں مقیم ہیں۔ اللھم زد فزد

کراچی ملازمت کے دوران علامہ محمد یوسف کلکتویؒ سے میرے دینی تعلقات بن گئے اور اس طرح ان کی شفقت کے زیر سایہ دین کے متعلق بہت کچھ آ گاہی ہوئی۔

جب علامہ کلکتویؒ حافظ آباد میں بطور شیخ الحدیث تعینات ہوئے تو دین کی لگن جو کراچی میں ان کے ساتھ رہنے کے دوران لگ چکی تھی وہی مجھے ان کے ساتھ حافظ آباد لے گئی اور ایک سال وہاں رہ کر علامہ صاحب سے مزید بہت کچھ سیکھ لیا، علامہ صاحب کی کراچی واپسی پر دوبارہ ریلوے کی ملازمت میں آ گیا اور تقریباً آٹھ سال سفری ڈیوٹی پر تعینات رہا اور پچیس سال سروس مکمل ہونے پر 1976ء میں خود ہی ریٹائرمنٹ لے لی۔

1979ء میں اللہ تعالیٰ نے مجھے حج کا موقع فراہم کیا۔ یہ اس سال کا ذکر ہے جب حرم کعبہ جُهَیمان کے فتنہ کی وجہ سے سترہ دن کے لیے عبادت گزاروں پر بند رہا تھا۔ پھر 1999ء میں میرا بیٹا حافظ عتیق الرحمان جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ میں پڑھتا تھا اور اس کے بیوی بچے بھی ان دنوں اس کے ساتھ مکہ مکرمہ میں ہی قیام پذیر تھے۔ حافظ صاحب نے مجھے اور اپنے بڑے بھائی مولانا شفیق الرحمان فرخ کو دعوت دی کہ مکہ مکرمہ تشریف لائیں۔ عمرہ بھی کر جائیں اور مل بھی جائیں چنانچہ رمضان المبارک میں ہم لوگ مکہ پہنچے اور عمرے ادا کیے۔ ساتھ ہی پروگرام بن گیا کہ حج بھی کر لیا جائے۔ چنانچہ تین ماہ کا قیام وہیں کرنا پڑا اور اس طرح دوسری بار حج کی سعادت نصیب ہوئی۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ میرا گھرانہ شروع ہی سے قرآن مجید کی تعلیم کا مسکن رہا ہے۔ اوّلاً میری والدہ ماجدہ رحمہا اللہ دس سال تک محلے کے بچے بچیوں کو ناظرہ قرآن مجید کی تعلیم دیتی رہیں۔ ان کے بعد میری اہلیہ رحمہا اللہ نے تیس سال تک اس خدمت کو انجام دیا۔ جامعہ عائشہ صدیقہؓ رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد دو سال تک گھر میں بیٹی نے اس ذمہ داری کو نبھایا اور اب مولانا شفیق الرحمان فرخ کی اہلیہ جو کہ ماشاء اللہ دینی وعصری تعلیم سے آراستہ ہیں۔ وہ ناظرہ تعلیم کے ساتھ ساتھ ترجمۃ القرآن اور عربی گرائمر کے اسباق پڑھا رہی ہیں، گویا نصف صدی سے یہ فیض جاری وساری ہے۔ قرآن کی تعلیم سے گھر میں رحمتوں اور برکتوں کا نزول رہتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت اس چشمۂ فیض کو تا قیامت جاری رکھے۔ آمین!

اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ شہد خالص نہیں ملتا۔ الحمد للہ میں نے اس خیال کو غلط ثابت کر دیا اور ایک ایسی مثال قائم کی کہ اب اجنبی لوگ چھانگا مانگا میں آ کر دریافت کرتے ہیں کہ خالص شہد کہاں سے ملے گا تو انہیں بتایا جاتا ہے کہ ملک بشیر احمد کے ہاں سے مل جائے گا۔ اس مبارک کام کی بدولت الحمد للہ گھر میں ایسے ہے جیسے شہد کی نہریں بہہ رہی ہوں۔ میری کوشش بھی یہی ہوتی ہے کہ اپنے مہمانوں کی ضیافت خالص دودھ اور خالص شہد سے ہو۔

میں نے ریٹائرمنٹ کے بعد دور دراز سفر کر کے معلومات جمع کیں کہ فارم والے کس طریقہ سے شہد نکالتے ہیں۔ ان کا طریقہ کار کیسا ہے میں نے ملکی صنعتی وتجارتی نمائشوں میں حصہ لے کر خالص شہد رکھنے پر انعام بھی حاصل کیا ہے۔ کراچی میں 1984ء میں بائیس دن کے لیے پاکستان انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر منعقد ہوا اس میں چالیس غیر ملکی کمپنیاں شامل تھیں۔ روزانہ دو لاکھ افراد یہ نمائش دیکھتے تھے۔ اس نمائش میں میں نے خالص شہد متعارف کرایا۔ جسے بہت پسند کیا گیا۔

تذکرہ علمائے اہل حدیث قصور کے موضوع پر لکھی جانے والی پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور راشد صاحب کی کتاب ''تذکرۃ الابرار'' کے ص: 154 پر ڈاکٹر صاحب نے میرے والد صاحب میاں فتح دین آف چھانگا مانگا کی خدمات کا تذکرہ کیا ہے اس ضمن میں انہوں نے میرا اور میرے بیٹوں مولانا شفیق الرحمان فرخ اور حافظ عتیق الرحمان کا ذکرِ خیر بھی فرما دیا ہے، خدمات اہل حدیث ضلع قصور پر یہ ایک بہترین کاوش ہے، اللہ تعالیٰ اسے سندِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین۔ علاوہ ازیں پروفیسر صاحب نے ص: 95 پر میرے داماد محترم حافظ عبدالوحید حفظہ اللہ کے دادا حاجی محمد علی فیروز پوری اور ان کے چچا قاری عبدالمجید صاحب کی خدمات کا تذکرہ بھی فرمایا ہے۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ کتاب مذکور کے ص: 160-161 پر انہوں نے میرے داماد محترم حافظ عبدالوحید صاحب کے بہنوئی محترم حافظ عبدالستار عاصم اور ان کے خاندان کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدمات کا تذکرہ بھی شامل فرمایا ہے۔ میرے بیٹے شفیق الرحمٰن فرخ کے سسر محترم میاں محمد اسحاق صاحب مرکزی جمعیت اہل حدیث چونیاں کے امیر اور جامع مسجد قدس اہل حدیث کے بانی ہیں۔ فالحمدللہ راقم کو ان خدام حدیث واہل حدیث کے ساتھ سند پر فخر ہے۔

پاکستان میں چھانگا مانگا اپنے وسیع وعریض خود کاشت جنگل کی وجہ سے بے حد مقبول ہے۔ اس کا چرچا دنیا بھر میں ہوتا رہتا ہے۔ بی بی سی نے بھی کئی پروگرام چھانگا مانگا پر نشر کیے ہیں۔ یہ نواز شریف کے دور میں سیاسی جوڑ توڑ کا محور رہا ہے۔ گورنر جنرل محمود خان نے تفریح کے لیے یہاں ایک مہتابی جھیل بنا دی تھی۔ پاکستان بھر میں اکثر طلباء کے تفریحی ٹورز یہاں آتے ہیں۔ یہاں ایک چڑیا گھر بھی ہے۔ پی۔ ٹی۔ ڈی۔ سی نے ایک بہت بڑا موٹل بنا رکھا ہے۔ نیز محکمہ جنگلات کے ریسٹ ہاؤسز بھی موجود ہیں۔ جن میں عارضی رہائش ممکن ہے۔ چھانگا مانگا جنگل کے اندر جھیل تک آنے اور جانے کے لیے ایک خوبصورت چھوٹی سی ٹرام (ریل گاڑی) بھی ڈیزل اور بھاپ کے انجنوں سے چلائی جاتی ہے۔ جس سے تفریح کے علاوہ جنگل کی لکڑی اٹھا کر ڈپو میں جمع کی جاتی ہے۔ جنگل میں کوئی نصف درجن سے زائد رہائشی کالونیاں بھی واقع ہیں جن میں جنگل کے ملازم رہائش پذیر ہیں۔

میرے والد صاحب کی پیدائش بھی چھانگا مانگا جنگل کی ایک کالونی بلاک نمبر 3 میں تقریباً 1907ء میں ہوئی۔ آپ کے والدین سرائے مغل سے ترک سکونت کر کے یہاں پر آباد ہوئے تھے۔ پہلے پہل ملازمت لیکن بعد ازاں تجارت آپ کا پیشہ تھا۔ جنگل اور اس کے قرب وجوار میں تعلیم کا چونکہ کوئی خاص بندوبست نہیں تھا۔ اس لیے والد صاحب تعلیم کے زیور سے بہرہ مند نہیں ہو سکے۔

سرخ وسفید رنگ، گول چہرہ، سنت کے مطابق گھنی داڑھی، مونچھیں پست، سڈول جسم، درمیانہ قد ان کا سراپا تھا۔ سر پر پگڑی، قمیص، تہہ بند اور دیسی جوتا ان کے عمومی لباس کا حصہ تھے۔

اللہ تعالیٰ کے حکم ﴿وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا﴾ (اور اپنے اہل خانہ کو نماز کا حکم دیجیے اور اس پر کاربند رہیے) [طٰہٰ: ۱۳۲] کے مطابق خود بھی پکے نمازی تھے اور اولاد کو بھی سختی سے نماز کی تلقین کرتے۔ اذان کا والہانہ شوق تھا۔ ملازمت کے دوران مسجد نصف میل کے فاصلہ پر تھی۔ آدھی رات کو مسجد جاتے نوافل ادا کرنے کے بعد تہجد کی اذان کہتے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے۔ فراغت کے بعد گھر آتے اور آرام کرتے۔ جب کبھی راستے میں کوئی آدمی کسی کام سے رکاوٹ کرتا تو اسے معذرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دیتے کہ میں نے اذان کہنی ہے۔ کام نماز ادا کرنے کے بعد کر دوں گا۔ ان کی آواز بہت بلند تھی۔ اردگرد مکانوں میں ان کی اذان کی آواز واضح سنائی دیتی تھی۔ اکثر لوگ رمضان میں ان کی آواز پر سحری بند کرتے اور افطاری کرتے۔ اس زمانہ میں لاؤڈ سپیکر نہیں ہوتے تھے۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کا دور نہ تھا۔ اس لیے خصوصاً رمضان میں ان کی اذان پر ہی انحصار کیا جاتا تھا۔

انہوں نے سب بچوں کو قرآن پاک ناظرہ کی تعلیم دلوائی جو اس وقت گاؤں میں میسر تھی۔ بڑا لڑکا ہونے کے ناتے مجھے سکول میں داخل کرایا۔ روزانہ آنے جانے میں تکلیف تھی۔ اور آمدورفت کے ذرائع میسر نہ تھے۔ بورڈنگ ہاؤس میں داخل کرایا اور ماہانہ خرچہ ادا کرتے رہے۔ خالص دودھ گھر میں میسر تھا، روزانہ کسی آنے والے کے ہاتھ ایک بوتل تازہ دودھ ارسال کرتے تھے۔ یہ شفقتِ پدرانہ کی ایک نادر مثال ہے۔

انھوں نے چار شادیاں کی تھیں۔ پہلی بیوی کے بطن سے دو لڑکے اور چار لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ باقی تینوں بیویوں سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ راقم بڑا بیٹا ہے جبکہ دوسرے بیٹے کا نام نذیر احمد تھا۔ اللہ کی مرضی ملک نذیر احمد اپریل 1999ء میں پانچ بیٹے، ایک بیٹی اور بیوہ سوگوار چھوڑ کر دار بقاء کو سدھار گئے۔

ملک فتح دین بڑے راسخ العقیدہ، سلفی، توحید پرست مسلمان تھے۔ مسجد سے بڑی محبت تھی۔ مسجد کی آبادکاری اور تعمیر و ترقی کا خیال رکھتے تھے۔ ملنسار تھے۔ جس سے ملتے اپنا گرویدہ بنا لیتے تھے۔ صلح جو تھے اکثر برادری کے تصفیے کرا دیتے تھے۔ حسد، بغض اور کینہ کی دل میں کوئی جگہ نہیں تھی۔ بالکل سادہ غذا اور سادہ سا لباس زیب تن کیے رکھتے۔ نمود و نمائش سے دور رہتے تھے۔ رزق حلال کی جستجو، اپنے کام میں مگن اور محنت ان کا شعار تھا۔ مہمان نوازی ان کی اولین ترجیح تھی۔ گفتگو میں نرمی، اللہ کی مخلوق کی خدمت فریضہ سمجھ کر کرتے تھے۔ ہر دل عزیز، لڑائی جھگڑے سے کوسوں دور۔ جرأت مند تھے۔ جماعتی کاموں کے لیے ڈٹ جاتے تھے۔ اخلاق محمدی کے پیکر تھے۔ اولاد کے ساتھ بڑی محبت کے ساتھ پیش آتے تھے۔ دودھ کی گھر میں فراوانی تھی۔ خود بھی نوش کرتے اور مہمانوں کی دودھ سے تواضع کرتے۔

پھر جب بلاک نمبر 3 کی رہائش چھوڑ کر چھانگا مانگا میں سکونت اختیار کی تو نماز کے لیے مسجد کی ضرورت پیش آئی۔ چنانچہ اس وقت ہندو مسلم اکٹھے رہتے تھے۔ یہاں مسلمانوں کے صرف چار گھرانے تھے۔ ان سے صلاح و مشورہ کر کے مسجد کے لئے جگہ خریدی اور مل جل کر مسجد میں اکٹھے نماز پڑھتے۔ جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہندوستان کی تقسیم ہوئی تو مہاجرین آنا شروع ہوگئے، بریلوی حضرات کی مسجد میں نفری زیادہ ہوگئی۔ جھگڑا چل نکلا۔ اہلحدیث حضرات نے جھگڑے سے بچنے کے لیے اپنی علیحدہ مسجد بنالی۔

پانچ نمازوں میں تو امام صاحب کے بغیر بھی گزراوقات کر لیتے لیکن جمعہ کے لیے والد صاحب کوٹ رادھا کشن سے مولوی مہتاب الدین صاحب کو لاتے اور ادائیگی جمعہ کے بعد ان کو پانچ روپے ادا کرتے وہ بڑے خوش ہوتے۔ وقت کے ساتھ ساتھ خطیب بھی بدلتے رہے۔ مولانا قدرت اللہ فوق کے بھائی مولانا انعام اللہ رحمہما اللہ بھی اس مسجد میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ 1965ء میں موجودہ خطیب مولانا محمد شفیع صاحب کی خدمات حاصل کرلی گئیں جو بحمداللہ اب تک برقرار ہیں۔ ان کی سرکردگی میں مسجد کی دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی ہوگئی۔ جو ماشاء اللہ اب نہ صرف یہ کہ بہت بڑی مرکزی جامع مسجد بن چکی ہے۔ بلکہ تین مزید اہل حدیث مساجد بھی تعمیر ہو چکی ہیں۔ مولانا محمد شفیع صاحب بڑے خوددار شخص ہیں، مسجد کی خدمت کے ساتھ ساتھ اپنا کاروبار اپنائے رکھا۔ اب بھی ان کی مین بازار چھانگا مانگا میں کپڑے کی دکان ہے اور وہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع قصور کے امیر بھی ہیں۔ انہوں نے اب تک صبح کی نماز کے بعد روزانہ کے درس قرآن میں تین مرتبہ قرآن حکیم مکمل کیا ہے اور اب چوتھا دور جاری ہے۔ الحمدللہ ان کی خدمات لگ بھگ نصف صدی تک پھیل چکی ہیں۔ متعنا الله بطول حیاتهم۔

ملک فتح دین کی خواہش ہوتی کہ مسجد کے نمازی حضرات کو حتی الامکان فائدہ ہی پہنچایا جائے چنانچہ سخت سردی کے زمانہ میں آگ کی انگیٹھی میں کوئلے سلگا کر لاتے اور اس طرح مسجد کے نمازیوں کو گرما گرم کرتے۔ اس کے علاوہ بھی والد صاحب نمازیوں کے لیے گھر سے چائے بنوا کر لاتے اور نمازیوں کی چائے سے تواضع کرتے۔ مسجد کی صفائی کا خاص خیال رکھتے۔ اور مسجد کی تعمیر میں بقدر طاقت حصہ ڈالتے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیتے تھے۔

ملک فتح دین اگرچہ صاحب ثروت نہیں تھے۔ لیکن دل کے غنی تھے۔ گھر میں جو کچھ میسر ہوتا۔ مہمان کی خدمت میں پیش کر دیتے۔ مسجد میں جب بھی کوئی مہمان آیا تو فوراً اس کے کھانے کا بندوبست کرتے۔ سالن وغیرہ اگر نہ ملتا تو روٹی اور دودھ ہی حاضر کر دیتے۔ میں اکثر ملازمت کے دوران سفر میں رہتا تھا۔ کچھ لوگوں سے بات چیت کے دوران پتہ چلا کہ ملک فتح دین چھانگا مانگا والوں نے ان کی مہمانی کی تھی۔ کسی راہی مسافر کا چھانگا مانگا سے گذر ہوتا اور وہ رات قیام وطعام کی خواہش کرتے تو والد صاحب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ہاں ان کو جگہ ملتی۔ذلك فضل الله يوتيه من يشاء۔

اسی طرح چھانگا مانگا میں جب آبادی ہوئی تو برادری میں والد صاحب نے ہی سب سے پہلے یہاں سکونت اختیار کی۔ برادری چونکہ اردگرد کے دیہات میں رہ رہی ہے۔ جب بھی انہیں یہاں آنا ہوتا تو والد صاحب کے مہمان بنتے۔ میاں صاحب انہیں خوش آمدید کہتے اور کسی قسم کے بخل سے کام نہ لیتے تھے۔

وہ دینی حمیت اور جرأت و بہادری کی ایک مثال تھے۔ایک دفعہ مسجد میں ایک بہت بڑا سانپ آ گیا۔ رات کا وقت تھا۔دیکھ کر سب نمازی بھاگ آئے۔اچانک ملک فتح دین بھی مسجد کی طرف نماز کے لیے آئے تو لوگوں کو باہر جمع دیکھ کر پوچھا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں کے بتانے پر پتہ چلا کہ مسجد کے اندر بہت بڑا سانپ آ گیا ہے۔تو فوراً ایک لاٹھی لے کر اکیلے اندر داخل ہوئے اور سانپ کو مارا اور لاٹھی پر اٹھا کر باہر لے آئے۔

اسی طرح چھانگا مانگا میں جب موجودہ مسجد مبارک تعمیر کی گئی تو اس وقت پانی کی نکاسی کا کوئی بندوبست نہیں تھا۔نالیاں وغیرہ نہیں بنی تھیں۔ وضو کا پانی باہر بازار میں مسجد کے سامنے ہی جمع رہتا تھا۔ جب پانی بہت زیادہ جمع ہو گیا اور نمازیوں کا مسجد کے اندر داخل ہونا محال ہو گیا۔تو مسجد کے نمازیوں نے کہا کہ پانی کو ایک دفعہ بازار میں بہا دیا جائے، یہ سن کر پڑوس والے مالک مکان نے اعلان کیا کہ جس شخص نے یہ پانی کا بند توڑا میں اس کی گردن کاٹ دوں گا۔سب نمازی خاموش ہو گئے۔میاں فتح دین نے اس موقع پر ہمت سے کام لیتے ہوئے اسے للکارا اور حاضرین سے کہا کہ کسّی لا دو میں بند توڑ دیتا ہوں جو شخص سامنے آئے گا اس سے بھی نبٹ لیں گے چنانچہ کسّی کے ایک دووار سے بند ٹوٹ گیا اور مخالف کو سامنے آنے کی ہمت نہ ہوئی۔ پانی بازار میں پھیل کر خشک ہو گیا۔اور نمازیوں کے لیے راستہ آسان ہو گیا۔رحمه الله رحمة واسعة۔

ساری زندگی انہیں حج پر جانے کی خواہش رہی لیکن پوری نہ ہو سکی۔ پیسہ پیسہ جوڑ کر ڈاکخانہ میں جمع کراتے رہے۔ جب کہ حج کا کل خرچہ تین سو روپے تھا۔ایک مرتبہ حج پر جانے کے ارادہ سے رقم نکلوانے جا رہے تھے تو ایک سسر نے ڈاکخانہ کی کاپی چھین لی۔اس طرح ارادہ پورا نہ ہو سکا۔دوسری مرتبہ جب بھٹو دور میں لوگ قرعہ اندازی سے حج پر جایا کرتے تھے۔اس وقت حج کا خرچہ صرف ایک ہزار روپے تھا تین مرتبہ فارم داخل کرایا آخر کار قرعہ میں نام تو نکل آیا مگر حج پر جانے سے پہلے ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔

وفات کے بعد پوتا حافظ عتیق الرحمان جامعہ ام القریٰ میں داخل ہوا تو اس نے حج بدل کر کے خواہش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو پایہ تکمیل تک پہنچا دیا۔

ملک فتح دین 21 رمضان المبارک 1970ء کو بیمار ہوئے اور 28 رمضان المبارک کو 63 سال کی عمر میں وفات ہوئی۔ انا لله وانا الیه راجعون۔

میرے اس چمن کی بہار میری اہلیہ محترمہ کلثوم اختر میرے حبالہ عقد میں 1959ء میں آئیں اور چالیس سالہ بے مثال اور پر خلوص رفاقت نبھا کر اپنے رب کے حضور پیش ہوگئیں۔ ان کی عمومی دعا تھی کہ ''اللہ تعالیٰ مجھے آپ کی زندگی میں ہی اپنے پاس بلا لے'' جسے اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالیا اور یہ نفس مطمئنہ 21 جنوری 1999ء کو راضی خوشی اپنے رب کے پاس لوٹ گئیں۔ رحمہا اللہ رحمۃً واسعۃ۔ اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ اُس نے بھی کہہ دیا ہوگا فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت ان کی لغزشوں سے درگزر کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین!

میں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کتاب کے علاوہ ''علامہ محمد یوسف خان کلکتویؒ، مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں اور عجیب وغریب واقعات'' کے موضوعات پر کتب لکھی ہیں۔ الحمد للہ!

مجھے 2003ء میں پہلی بار دائیں جانب کے فالج کا عارضہ ہوا جو الحمد للہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بہت جلد ٹھیک ہوگیا اور بندہ اپنے معمولات میں پھر سے کھڑا ہوگیا۔ دوسری بار 6 مارچ 2009ء کو بائیں جانب کے فالج کا حملہ ہوا جس سے اللہ کے فضل سے ڈیڑھ ماہ میں ہی کافی افاقہ ہوگیا اور معمول کی زندگی شروع کر رہا تھا کہ تیسری بار 21 اپریل 2009ء کو اللہ رحم کرے فالج اسفل کا اٹیک ہوگیا۔ علاج جاری ہے۔ رب تعالیٰ کی رحمت سے بالکل ناامید نہیں ہوں۔ پہلے سے کافی بہتر ہوں قارئین سے گذارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ کریم جلد از جلد مکمل صحت یابی عطا فرمائیں۔ آمین!

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ۔ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

12 جولائی 2012ء

ملک بشیر احمد
پاکیزہ ہنی ٹریڈر، چھانگا مانگا۔ ضلع قصور
049-4381123
0345-4381123

LIBRARY
Lahore Islamic University
Book No. 0P3607
91 Bahar Block, Garden Town, Lahore

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصادر و مراجع

قرآن مجید	تنزیل من رب العالمین
صحاح ستہ	
تفسیر ابن کثیر	ابوالفداء اسماعیل ابن کثیر
تفسیر اجملی	حکیم اجمل الدین
تفسیر عزیزیہ	
تفسیر احسن البیان	حافظ صلاح الدین یوسف
قرآن سے انٹرویو	محمد رفیق چوہدری، لاہور۔
قرآن، معلومات کے آئینے میں	زاہد حسین انجم۔
المنبہات	
اسلام کا نظام عفت و عصمت	مولانا محمد ظفیر الدین
مخزن اخلاق	مولانا رحمت اللہ سبحانی، لاہور۔
طب نبوی اور جدید سائنس	ڈاکٹر خالد غزنوی، لاہور۔
خواص شہد	حکیم محمد عبداللہ جہانیاں والے۔
دو مکھیاں، دو کردار	مولانا عبداللہ دانش، نیویارک۔
دل کی خرابیاں	مولانا عبداللہ دانش، نیویارک۔
شہد غذا بھی، دوا بھی	ظفر قریشی، لاہور۔
شہد میں شفا ہے	حکیم راحت نسیم سوہدروی، لاہور۔
شہد سے علاج	ڈاکٹر اقبال کاردار۔
شہد سے علاج	حکیم نور محمد چوہان۔
جدید مگس بانی	ڈاکٹر رفیق احمد، اسلام آباد۔
شہد زندگی ہے	حکیم ولی الرحمان ناصر، لاہور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھُدیٰ اکیڈمی کی کتب

پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی از ملک بشیر احمد حفظہ اللہ ——— مطبوع

علامہ محمد یوسف کلکتویؒ از ملک بشیر احمد حفظہ اللہ ——— مطبوع

مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں؟ (کلاں) از ملک بشیر احمد حفظہ اللہ مطبوع

مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں؟ (پاکٹ) از ملک بشیر احمد حفظہ اللہ مطبوع

دعا، دوا اور دم سے نبوی طریقہ علاج ——— مطبوع

ایک اہم پیغام بنام طالب علم نیک نام ——— مطبوع

نمازِ مسنون اور انتہائی ضروری دعائیں ——— مطبوع

مسنون روحانی علاج ——— مطبوع

موت سے قبر تک ——— مطبوع

آیئے عمرہ کریں ——— مطبوع

زادِ طالب ——— مطبوع

عجیب وغریب واقعات از ملک بشیر احمد حفظہ اللہ ——— غیر مطبوع

علم جغرافیہ اور مسلمان علماء کی خدمات ——— غیر مطبوع

ترجمہ بین الشیعہ واہل السنہ ——— غیر مطبوع

عیسائیت کیا ہے؟ ——— غیر مطبوع

جادو کا علاج کتاب وسنت سے ——— غیر مطبوع

ہمارے ساتھ چلیں (توحیدی مضامین) ——— غیر مطبوع

رابطہ شفیق الرحمن فرخ ھُدیٰ اکیڈمی سٹریٹ 43، گلزیب کالونی سمن آباد، لاہور
موبائل: 0300-4478122 ای میل: hafiqfarrukh@yahoo.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرفان غفار

0333-4247156

وقاص غفار

0333-4184896

عمران برانڈ فین

عمران آٹو فین اور سائیڈ شیشہ

چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کے ریڈی ایٹر فین

اور سائیڈ شیشہ دستیاب ہیں

www.KitaboSunnat.com

دکان نمبر: ایل جی 124

بیسمنٹ آٹو سینٹر، فیز 2 بادامی باغ لاہور

فون: 042-36127703

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا اللہ!

اس کتاب کے لکھنے اور اس کی طباعت
کرانے والوں کے اہل وعیال اور کاروبار میں خیر
وبرکت نازل فرما۔ آمین!

مفت ملنے کا پتہ

عمران ربڑ اینڈ پلاسٹک پروڈکٹس
18 کلومیٹر نزد پل لبھانہ ملتان روڈ لاہور
فون:96-7510995 فیکس:7510997

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی

شہد کی مکھی کی تخلیق میں قدرت نے جس فیاضی سے کام لیا ہے اس کی وجہ سے اس چھوٹے سے کیڑے کو نیرنگئی عالم میں وہ امتیازی مقام حاصل ہے کہ اشرف المخلوقات انسان بھی نہ صرف اس کے پختہ و محکم نظام حیات، اس کے اعلیٰ تقسیم کار، حیرت انگیز صناعی، مسلسل اور انتھک محنت اور مثالی فرض شناسی پر رشک کرتا ہے، بلکہ فرمان خداوندی ہے

﴿فیه شفاء للناس﴾

اس کے پیدا کردہ شہد میں لوگوں کے لیے پیغام شفا پایا جاتا ہے۔

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں شہد سے متعلق قرآن وحدیث اور تفسیری نکات کے علاوہ شہد کے فوائد، استعمال کے طریقے، اقسام، خصوصیات اور ملاوٹ وغیرہ سے بچنے کے متعلق معلومات درج کی گئی ہیں، جبکہ دوسرا حصہ تبلیغی نقطۂ نظر سے شائع کیا جا رہا ہے، اس میں قرآن وحدیث کے احکامات، اقوال زریں، پند و نصائح اور دیگر مفید معلومات درج کی گئی ہیں، اسے پڑھ کر آپ اپنا محاسبہ کریں اور ان پر عمل پیرا ہوں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر ایک آدمی بھی اسے پڑھ کر سچائی کی طرف راغب ہو گیا تو اُمید ہے کہ یہ کام میری بخشش کا ذریعہ بن جائے گا۔

ملک بشیر احمد

پاکیزہ ہنی ٹریڈر، چھانگا مانگا۔ ضلع قصور

0345-4381123
(049) 4381123

0321447812217

ناشر

هُدیٰ اکیڈمی

... 43 ... کالونی ... آباد لاہور